نیا قومی نصاب پاکستان 2026

# اُردو لازمی

## جماعت اوّل تا پنجم

GOVERNMENT OF PAKISTAN
**NATIONAL CURRICULUM COUNCIL WING**
MINISTRY OF FEDERAL EDUCATION & PROFESSIONAL TRAINING

# قومی نصاب اردو جماعت اوّل تا پنجم 2026

## فہرستِ مضامین


باب اول: تعارف اور نصابی ڈھانچہ........................................۳

1.1 وژن

1.2 مقاصد

1.3 بنیادی اصول

1.4 بین الموضوعاتی عنوانات (Cross cutting theme) سے استفادہ

باب دوم: مہارتیں، معیارات اور حدِود تدریج...........................۶

2.1 مہارتیں

2.2 معیارات

2.3 حدود تدریج

باب سوم: حاصلاتِ تعلم اور جماعت وار مجوزہ موضوعات................۱۵

3.1 حاصلات تعلم

3.2 سرگرمیاں

3.3 جماعت وار مجوزہ موضوعات

باب چہارم: تدریسی ہدایات اور حکمتِ عملیاں ....................................... ۴۹

4.1 تدریس اور تعلم کے بنیادی اصول

4.2 حاصلات تعلم اور تدریسی عمل میں ہم آہنگی

4.3 نصاب کے لیے جامع اور جدید تدریسی طریقے

4.4 اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور رہنمائی

باب پنجم: جانچ کے بنیادی اصول ....................................... ۵۹

5.1 جانچ کا مقصد

5.2 جانچ کے اصول

5.3 جانچ کی اقسام ((تشخیصی، تشکیلی اور تکمیلی جانچ)

5.4 جانچ کے طریقے

5.5 عمر کے لحاظ سے جانچ

5.6 اساتذہ کی تربیت کے لیے اہم نکات

باب ششم: درسی کتب اور تدریسی مواد کے لیے رہنما اصول برائے مصنفین ....................................... ۷۰

6.1 تعارف اور بنیادی اصول

6.2 خاکہ اسباق برائے درسی کتاب جماعت اوّل تا پنجم

ضمیمہ الف۔ نمونہ کی نظم

ضمیمہ ب۔ ذخیرہ الفاظ

**حاصلاتِ تعلم—موازنہ نصاب 2022–2026**

# باب اوّل: تعارف اور نصابی ڈھانچہ

## 1.1۔ وژن

اردو کو پاکستان کی قومی زبان کی حیثیت سے اس انداز میں فروغ دینا کہ طلبہ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں میں تدریجی طور پر مہارت حاصل کریں اور اردو کو علم کے حصول، مؤثر ابلاغ، تنقیدی و تخلیقی اظہار اور سماجی روابط کے لیے اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکیں نیز اردو زبان و ادب کے ذریعے ان میں تنقیدی و تخلیقی سوچ، باہمی تعاون، مسائل حل کرنے، ڈیجیٹل خواندگی، مسلسل سیکھنے، سماجی و ثقافتی شعور اور قومی شناخت کو فروغ دیا جائے تاکہ وہ باشعور، ذمہ دار اور فعال شہری بن سکیں۔

## 1.2۔ مقاصد

1. چاروں بنیادی لسانی مہارتوں، سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا؛ کو مربوط اور تدریجی انداز میں فروغ دینا۔
2. جماعت اوّل میں صوتی و لفظی پہچان اور بنیادی فہم سے آغاز کرتے ہوئے جماعت پنجم تک نسبتاً خود مختار مطالعہ اور مربوط زبانی و تحریری اظہار کی صلاحیت پیدا کرنا۔
3. ذخیرۂ الفاظ، روانی، فہم، درستی، قواعد اور رموزِ اوقاف میں جماعت وار تدریجی اضافہ کرنا۔
4. ادبی اور معلوماتی متون کے ذریعے تخلیقی، تنقیدی اور تجزیاتی سوچ کو فروغ دینا۔
5. طلبہ کو قومی، سماجی اور ثقافتی تناظر میں مؤثر، شائستہ اور ذمہ دارانہ ابلاغ کے قابل بنانا۔
6. طلبہ میں اردو زبان کے ذریعے پاکستانی معاشرے کی مثبت اقدار، قومی شناخت، ثقافتی تنوع اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا۔

## 1.3۔ بنیادی اصول

اردو جماعت اوّل تا پنجم کے نصاب کی تیاری میں درج ذیل بنیادی اصولوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے:۔

1. اردو زبان سیکھنے کا آغاز سننے اور بولنے کی مہارتوں سے کرتے ہوئے مرحلہ وار صوتی آگاہی، حروف و الفاظ کی شناخت، روانی کے ساتھ مطالعہ، فہم اور تحریری اظہار تک پیش رفت یقینی بنانا۔
2. ابتدائی جماعتوں میں آواز اور حرف کے تعلق، حروف کی مختلف اشکال، الفاظ کی بناوٹ / شناخت، املا اور کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ کی منظم تدریس کو بنیادی اہمیت دینا۔
3. سننے، بولنے پڑھنے اور لکھنے کی بنیادی لسانی مہارتوں کو باہم مربوط انداز میں فروغ دینا تاکہ طلبہ مختلف حالات میں اردو زبان کو مؤثر طور پر سمجھ اور استعمال کر سکیں۔

4. سیکھنے کے مواد، متن، الفاظ، جملوں اور سرگرمیوں کی پیچیدگی کو جماعت وار تدریجی طور پر بڑھانا اور سیکھنے کے عمل کو بچوں کے تجربات اور ماحول سے مربوط رکھنا۔
5. مطالعہ کو صرف درست پڑھنے تک محدود نہ رکھنا بلکہ درستی، مناسب رفتار، اظہار، معلومات اخذ کرنے، استنباط کرنے، تقابل کرنے اور ردِ عمل دینے کی صلاحیتوں کو بھی فروغ دینا۔
6. تحریری اظہار میں خیالات کی ترتیب، منصوبہ بندی، نظرِ ثانی اور حتمی پیش کش کے مراحل کو جماعتی سطح کے مطابق شامل کرنا۔
7. قواعد اور ذخیرۂ الفاظ کو الگ اور محض نظری موضوعات کے طور پر نہیں بلکہ گفت گو، مطالعہ اور تحریر کے حقیقی سیاق میں سکھانا اور استعمال کروانا۔
8. طلبہ کو عمر اور جماعت کے مطابق کہانیوں، نظموں، معلوماتی متون اور بچوں کے معیاری ادب سے متعارف کروانا تاکہ مطالعے کا شوق، تخیل اور تخلیقی اظہار فروغ پائے۔
9. طلبہ کو مختلف مقاصد اور حالات کے مطابق مؤثر انداز میں سننے، گفت گو کرنے، اظہارِ خیال کرنے اور تحریر کرنے کے مواقع فراہم کرنا۔
10. طلبہ کے مختلف لسانی، سماجی اور تعلیمی پس منظر کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اردو سیکھنے کے لیے مناسب معاونت اور قابلِ رسائی مواقع فراہم کرنا۔
11. متون اور سرگرمیوں میں پاکستان کے ثقافتی، علاقائی و سماجی تنوع کی مناسب نمائندگی ہونا نیز باہمی احترام، ہم آہنگی اور ذمہ دارانہ شہری رویوں کو فروغ دینا۔
12. عمر کے مطابق سمعی، بصری اور ڈیجیٹل مواد کو سمجھنے، بنیادی معلومات اخذ کرنے اور ذمہ دارانہ استعمال کی صلاحیتوں کو بتدریج نصاب میں شامل کرنا۔
13. ہر جماعت کے حاصلاتِ تعلم واضح، قابلِ مشاہدہ، قابلِ تدریس اور قابلِ جانچ ہونا اور جماعت 1 سے 5 تک مہارتوں کی تدریج میں تسلسل قائم رکھنا۔
14. جانچ کو صرف نتائج کے تعین تک محدود نہ رکھنا بلکہ طلبہ کی پیش رفت، مشکلات کی نشاندہی اور بروقت تدریسی معاونت کے لیے استعمال کرنا۔
15. ہر جماعت میں بنیادی اور ضروری لسانی مہارتوں کو ترجیح دینا اور غیر ضروری تکرار، قواعد کی اضافی اصطلاحات اور غیر متناسب مواد سے گریز کرنا۔

### 1.4۔ بین الموضوعاتی عنوانات (Cross-cutting Theme) سے استفادہ

بین الموضوعاتی عنوانات ایسے عنوانات ہیں جو ایک سے زیادہ مضامین میں متعلقہ مضمون کی حدود و ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے اس کے نصاب میں سموئے جاتے ہیں۔ اردو کے اس نصاب میں درج ذیل بین الموضوعاتی عنوانات کو سمونے کا اہتمام کیا گیا ہے جو مختلف متون میں شامل کیے جائیں گے۔

1. اقدار اور اخلاقیات کو کہانیوں، نظموں، مکالموں اور روزمرہ زندگی سے متعلق متون کے ذریعے مربوط کیا جائے گا تاکہ طلبہ میں احترام، دیانت داری، ذمہ داری، تعاون، ہمدردی اور انصاف جیسے رویّے فروغ پائیں۔
2. شہریت اور سماجی ذمہ داری سے متعلق موضوعات کو پڑھنے، گفت گو اور تحریری سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ اپنے حقوق و فرائض، دوسروں کے احترام، باہمی تعاون، قانون پسندی اور معاشرتی ذمہ داری کا شعور حاصل کریں۔

3. عالمی شہریت کو ایسے متون اور سرگرمیوں کے ذریعے فروغ دیا جائے گا جو ثقافتی تنوع، امن، باہمی احترام، رواداری اور مختلف معاشروں کے بارے میں مثبت آگاہی پیدا کریں تاکہ طلبہ مقامی اور عالمی سطح پر ذمہ دارانہ طرزِ فکر اختیار کر سکیں۔

4. ماحولیاتی اور موسمیاتی آگاہی کو عمر کے مطابق کہانیوں، معلوماتی متون، تصاویر، مباحثوں اور تحریری سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ پانی، درختوں، جانوروں، قدرتی وسائل اور ماحول کے تحفظ سے متعلق ذمہ دارانہ رویّے اپنا سکیں۔

5. صحت، صفائی اور فلاح و بہبود سے متعلق موضوعات کو زبان سیکھنے کی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ ذاتی صفائی، صحت مند عادات، مناسب خوراک، جسمانی سرگرمی اور محفوظ طرزِ زندگی سے متعلق بنیادی فہم پیدا کر سکیں۔

6. سماجی و جذباتی نشوونما کو کہانیوں، کرداروں، مکالموں اور اظہارِ خیال کی سرگرمیوں کے ذریعے فروغ دیا جائے گا تاکہ طلبہ اپنے جذبات کو پہچاننے اور مناسب انداز میں بیان کرنے، دوسروں کے احساسات کو سمجھنے، تنازعات کو پُرامن طریقے سے حل کرنے اور اعتماد کے ساتھ اظہار کرنے کے قابل ہو سکیں۔

7. مالی خواندگی (Financial Literacy) کو ابتدائی سطح پر روزمرہ زندگی سے متعلق سادہ زبان اور متون کے ذریعے شامل کیا جائے گا مثلاً ضرورت اور خواہش میں فرق، بچت، ذمہ دارانہ خرچ اور اشیا کی قدر، تاکہ طلبہ بنیادی مالی فیصلوں سے متعلق شعور پیدا کر سکیں۔

8. ڈیجیٹل اور میڈیا خواندگی کو عمر کے مطابق سمعی، بصری اور ڈیجیٹل مواد کے مطالعے اور گفت گو کے ذریعے فروغ دیا جائے گا تاکہ طلبہ میں معلومات سمجھنے، مناسب مواد کا انتخاب کرنے، بنیادی طور پر درست اور غلط معلومات میں فرق کرنے اور ٹیکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال کی ابتدائی صلاحیتیں پیدا ہوں۔

9. شمولیت، تنوع اور مساوات کو ایسے متون کے ذریعے فروغ دیا جائے گا جن میں مختلف علاقوں، زبانوں، ثقافتوں، صلاحیتوں اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کی متوازن نمائندگی ہو۔

10. امن، رواداری اور تنازعات کے مثبت حل کو کہانیوں، مکالموں، کردار نگاری اور گروہی سرگرمیوں کے ذریعے شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ میں اختلافِ رائے کو احترام کے ساتھ سننے، گفت گو کے ذریعے مسئلہ حل کرنے اور پُرامن باہمی تعلقات قائم کرنے کی مہارتیں پیدا ہوں۔

11. حفاظت اور ذمہ دارانہ طرزِ عمل سے متعلق موضوعات کو عمر کے مطابق زبان کے ذریعے شامل کیا جائے گا تاکہ طلبہ ذاتی حفاظت، ٹریفک قوانین کی پابندی، سائبر سیکیورٹی اور مشکل صورتِ حال میں مناسب مدد حاصل کرنے کے طریقوں سے واقف ہوں۔

**یہ موضوعات اردو کے حاصلاتِ تعلم سے الگ اضافی مواد کے طور پر نہیں بلکہ نصابی کتب کے اسباق، تخلیقی لکھائی کے موضوعات اور تفہیمی عبارات کے حوالے سے دی گئیں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی سرگرمیوں میں بامعنی طور پر مربوط کیے جائیں تاکہ زبان کی مہارتوں کے ساتھ ذمہ دارانہ رویّے، تنقیدی سوچ، تعاون، ہمدردی اور مؤثر ابلاغ بھی فروغ پائیں۔**

# باب دوم: مہارتیں، معیارات اور حد تدریج

## 2.1۔ مہارتیں

اردو نصاب جماعت اوّل تا پنجم کو زبان کے مؤثر، بامقصد اور مربوط استعمال کے فروغ کے لیے چار بنیادی لسانی مہارتوں؛ **سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا:** کے تحت منظم کیا گیا ہے۔ یہ مہارتیں باہم مربوط ہوتی ہیں اور طلبہ کی تدریجی لسانی، ابلاغی، فکری اور تخلیقی نشوونما میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ سننے کی مہارت طلبہ کو گفت گو، ہدایات، تقاریر، کہانیوں، نظموں اور سمعی و بصری مواد کو سن کر سمجھنے، اہم معلومات اخذ کرنے اور مناسب ردِ عمل دینے کے قابل بناتی ہے؛ بولنے کی مہارت خیالات، معلومات، تجربات اور آرا کو واضح، شائستہ، مربوط اور مؤثر انداز میں بیان کرنے کی صلاحیت کو فروغ دیتی ہے؛ پڑھنے کی مہارت مختلف اردو متون کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے، ان سے مفہوم اور معلومات اخذ کرنے اور بتدریج ادبی و تنقیدی فہم پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے؛ جب کہ لکھنے کی مہارت طلبہ کو درست املا، قواعد اور رموزِ اوقاف کے استعمال کے ساتھ خیالات اور معلومات کو منظم، بامقصد اور تخلیقی انداز میں تحریر کرنے کے قابل بناتی ہے۔ ان چاروں مہارتوں کی تدریس باہمی ربط اور تدریجی پیش رفت کے اصول پر رکھی گئی ہے تاکہ طلبہ جماعت اوّل سے پنجم تک زبان کو مختلف تعلیمی، سماجی اور ابلاغی سیاق و سباق میں مؤثر طور پر سمجھنے اور استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔

ذیل میں ہر مہارت کی نوعیت، اہمیت، بنیادی تصورات اور متعلقہ ذیلی مہارتوں / فوکس ایریاز کو الگ الگ واضح کیا گیا ہے:۔

### 1۔ مہارت: سننا

**وضاحت اور جواز:** سننا زبان سیکھنے کی بنیادی مہارت ہے۔ نصاب مرتب کرتے ہوئے درج ذیل پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے:۔

1. ***مختصر وضاحت:*** گفت گو، ہدایات، تقاریر، کہانیوں، نظموں اور سمعی و بصری مواد کو سمجھنا، اہم معلومات اخذ کرنا اور مناسب ردِ عمل دینا۔
2. ***اہمیت اور کردار:*** بنیادی فہمِ زبان اور سمعی معلومات پر مناسب و تنقیدی ردِ عمل کی بنیاد فراہم کرنا۔
3. ***مختلف ذرائع ابلاغ کی فہمِ سماعت:*** فہمِ سماعت، ہدایات کی پیروی، مرکزی خیال و اہم نکات، سیاق و سباق، لہجہ و اشارے، مقصد و نقطۂ نظر اور مختلف ذرائع ابلاغ کی تنقیدی سماعت کرنا۔
4. ***دیگر مہارتوں سے تعلق:*** سننے کے ذریعے حاصل ہونے والی لسانی و معلوماتی آگاہی بولنے میں بامعنی ردِ عمل، پڑھنے میں مفہوم کی بہتر تفہیم اور لکھنے میں خیالات و معلومات کی منظم پیش کش کے لیے بنیاد فراہم کرنا۔

ذیلی مہارتیں / فوکس ایریاز: درج ذیل چار فوکس ایریاز جماعت اوّل تا پنجم حاصلاتِ تعلم اور حدِ تدریج کی تنظیم کو واضح کرتے ہیں:۔

| ذیلی مہارت / فوکس ایریا | مختصر وضاحت |
|---|---|
| فہمِ سماعت اور ہدایات کی پیروی | مانوس آوازوں، الفاظ، جملوں، ہدایات، واقعات، کہانیوں اور سمعی وبصری مواد کو سمجھنا اور مناسب ردِ عمل دینا۔ |
| مرکزی خیال اور اہم نکات | سنے گئے متون (نظم ونثر) یا گفت گو سے مرکزی خیال، اہم نکات اور مطلوبہ معلومات اخذ کرنا، اعادہ کرنا اور موازنہ کرنا۔ |
| سیاق، لہجہ اور اشاروں سے مفہوم | آواز کے اتار چڑھاؤ، لہجے، تاثرات، اشاروں، سیاق اور انتخابِ الفاظ سے مفہوم، مقصد اور نقطۂ نظر اخذ کرنا۔ |
| مختلف ذرائع ابلاغ سے تنقیدی سماعت | گفت گو، پیش کش اور مختلف آراء کو سن کر سوال، رائے، تجزیہ، موازنہ اور بے ربطی / خامیوں کی شناخت کرنا۔ |

## 2۔ مہارت: بولنا

**وضاحت اور جواز:** سننا کے بعد بولنا دوسری اہم مہارت ہے۔ اس کا نصاب مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کو مدِ نظر رکھا گیا ہے:۔

1. **مختصر وضاحت:** خیالات، معلومات، تجربات اور رائے کو واضح، شائستہ، مربوط اور مؤثر انداز میں بیان کرنا۔
2. **اہمیت اور کردار:** اپنی ضروریات، تجربات، معلومات اور آراء کو مناسب الفاظ، درست جملوں، موزوں لہجے، ربط اور اعتماد کے ساتھ مختلف مواقع پر پیش کرنا۔
3. **موقع وسامع کے مطابق اندازِ بیان کا انتخاب:** واضح ورواں زبانی اظہار، گفت گو اور سوال جواب، باہمی تبادلہ خیال، رائے واستدلال، مؤقف ودلیل اور موقع وسامع کے مطابق زبان، لہجے اور اندازِ بیان کا انتخاب کرنا۔
4. **دیگر مہارتوں سے تعلق:** بولنا سننے کی فہم پر قائم ہوتا ہے، پڑھنے سے ذخیرۂ الفاظ اور معلومات حاصل کرتا ہے اور لکھنے سے پہلے خیالات کی ترتیب، دلیل اور بامقصد اظہار کی عملی مشق فراہم کرتا ہے۔

**ذیلی مہارتیں/ فوکس ایریاز:** درج ذیل چار فوکس ایریاز جماعت اوّل تا پنجم حاصلاتِ تعلم اور حدِ تدریج کی تنظیم کو واضح کرتے ہیں:۔

| ذیلی مہارت / فوکس ایریا | مختصر وضاحت |
|---|---|
| واضح اور رواں زبانی اظہار | روزمرہ معلومات سے آغاز کرتے ہوئے واقعات، تجربات اور موضوعات کو روانی، ترتیب، تلفظ اور ربط کے ساتھ بیان کرنا۔ |
| گفت گو، سوال جواب اور باہمی تبادلہ خیال | باری کے آداب، متعلقہ سوالات، مناسب جوابات، گروہی گفت گو، وضاحت اور دوسروں کے خیالات پر ردِ عمل کی مہارت پیدا کرنا۔ |
| رائے اور استدلال | پسند / ناپسند اور سادہ رائے سے آغاز کرکے وجہ، مثال، واضح مؤقف اور مربوط دلائل کے ساتھ اظہار کرنا۔ |
| موقع اور سامع کے مطابق اظہار | استاد، ساتھی، خاندان، جماعت یا گروہ میں بات چیت، تقریر اور پیش کش کے مطابق الفاظ، آواز، رفتار، لہجہ، اندازِ بیان اور موزوں اشارات اختیار کرنا۔ |

## 3۔ مہارت: پڑھنا

**وضاحت اور جواز:** اس مہارت کا نصاب مرتب کرتے ہوئے درج ذیل پہلوؤں کو مدِ نظر رکھا گیا ہے:۔

1. **مختصر وضاحت:** اردو متون کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، مفہوم و معلومات اخذ کرنا اور رائے قائم کرنا۔
2. **اہمیت اور کردار:** حروف و اصوات اور لفظ شناسی سے آغاز کرکے رواں خوانی، فہمِ متن، معلومات کے حصول، جائزے اور تنقیدی رائے تک تدریجی پیش رفت کو یقینی بنانا۔
3. **مطالعے کی حکمت عملیاں:** حروف و اصوات، ارکان اور اعراب، درست تلفظ و روانی، مرکزی خیال و اہم معلومات، نتائج اخذ کرنا، جائزہ و رائے، پیش گوئی اور آزادانہ مطالعہ کرنا۔
4. **دیگر مہارتوں سے تعلق:** پڑھنا سننے اور بولنے سے حاصل شدہ زبان و ذخیرۂ الفاظ کو تحریری متن سے جوڑتا ہے اور لکھنے کے لیے املا، جملہ سازی، متن کی تنظیم، موضوعاتی معلومات اور مختلف اصناف کے نمونے فراہم کرتا ہے۔

**ذیلی مہارتیں / فوکس ایریاز:** درج ذیل چار فوکس ایریاز جماعت اوّل تا پنجم حاصلاتِ تعلم اور حدِ تدریج کی تنظیم کو واضح کرتے ہیں:۔

| ذیلی مہارت / فوکس ایریا | مختصر وضاحت |
|---|---|
| لفظ شناسی، درست تلفظ اور رواں خوانی | حروف، اصوات، ارکان، اعراب اور الفاظ کی شناخت سے درست تلفظ، مناسب رفتار، آہنگ اور مختلف متون کی رواں خوانی تک پیش رفت کرنا۔ |
| فہمِ متن اور معلومات کا حصول | متن سے براہِ راست معلومات، مرکزی خیال، اہم تفصیلات، معاون معلومات اور نتائج اخذ کرنا اور معلومات کا موازنہ کرنا۔ |
| جائزہ اور رائے | تصویر، کہانی، نظم اور معلوماتی متن کے کرداروں، واقعات، موضوعات اور مرکزی خیال پر رائے دینا، پیش گوئی اور متبادل پہلو / نتائج پیش کرنا۔ |
| مطالعے کی حکمت عملی اور مطالعہ برائے لطف | مشترکہ اور انفرادی مطالعے میں دل چسپی، پسند کے متن / کتاب کا انتخاب، لائبریری و لغت اور دیگر معلوماتی ذرائع سے استفادہ کرنا۔ |

## 4۔ مہارت: لکھنا:

**وضاحت اور جواز:** اس مہارت کا نصاب مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کو مدِ نظر رکھا گیا ہے:۔

1. **مختصر وضاحت:** درست املا، قواعد اور رموزِ اوقاف کے ساتھ منظم، با مقصد، معلوماتی اور تخلیقی تحریر تیار کرنا۔
2. **اہمیت اور کردار:** حروف کی درست ساخت اور املا سے آغاز کرتے ہوئے جملہ سازی، پیراگراف نویسی، مختلف با مقصد اصناف، قواعد، رموزِ اوقاف اور تدوین و نظر ثانی تک تحریری اظہار کی تدریجی نشو و نما کرنا۔
3. **با مقصد و تخلیقی تحریر:** خوش خطی و حرف سازی، درست املا، جملہ سازی و فہمِ متن، مربوط پیراگراف، با مقصد و تخلیقی تحریر، قواعد، رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے تدوین و نظر ثانی کرنا۔
4. **دیگر مہارتوں سے تعلق:** لکھنا سننے اور پڑھنے سے حاصل شدہ معلومات اور بولنے میں منظم کیے گئے خیالات کو تحریری صورت دیتا ہے جب کہ املا، قواعد اور متن کی ساخت تمام لسانی مہارتوں میں درست اور با مقصد ابلاغ کو تقویت دیتی ہے۔

**ذیلی مہارتیں / فوکس ایریاز: درج ذیل چار فوکس ایریاز جماعت اوّل تا پنجم حاصلاتِ تعلم اور حدِ تدریج کی تنظیم کو واضح کرتے ہیں:۔**

| مختصر وضاحت | ذیلی مہارتیں / فوکس ایریا |
|---|---|
| حروف کی درست سمت و ساخت، حروف کی اشکال، الفاظ و جملوں کی درست املا، بڑھتا ہوا ذخیرۂ الفاظ اور خوش خط تحریر کرنا۔ | خوش خطی، حروف سازی اور املا |
| الفاظ کو ترتیب دے کر سادہ و مرکب جملے، متن سے متعلق تحریری جواب اور بڑھتی ہوئی طوالت و ربط کے ساتھ پیراگراف لکھنا۔ | فہم متن اور جملہ سازی |
| تصویر اور اشارات سے جملوں کے آغاز کے بعد کہانی، ذاتی تجربہ، معلوماتی پیراگراف، درخواست، آپ بیتی، مضمون، خط، مکالمہ اور روزنامچہ جیسی اصناف خود سے لکھنا۔ | با مقصد، معلوماتی اور تخلیقی تحریر |
| جماعتی سطح کے مطابق قواعد، زمانہ، واحد / جمع، تذکیر و تانیث، اسم و فعل، حروفِ ربط، جملوں کی اقسام اور رموزِ اوقاف کا درست استعمال کرتے ہوئے متن کی تدوین و نظر ثانی کرنا۔ | قواعد، رموزِ اوقاف اور نظر ثانی |

**نوٹ: ذیلی مہارتیں / فوکس ایریاز علیحدہ معیارات قائم نہیں کرتے؛ یہ ہر بنیادی مہارت کے تحت جماعت وار حاصلاتِ تعلم اور تدریجی پیش رفت کی تنظیم کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔**

## 22۔ معیارات

اردو نصاب جماعت اوّل تا پنجم میں قائم کی گئی چار بنیادی لسانی مہارتوں؛ **سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا**؛ کے لیے درج ذیل معیارات مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ معیارات ہر مہارت کے ضمن میں طلبہ سے متوقع تعلیمی حصول اور لسانی قابلیت کو واضح کرتے ہیں اور جماعت اوّل تا پنجم میں تدریس و تعلم کی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

**سننا:**

طلبہ اردو زبان میں ہدایات، گفت گو، کہانیوں، نظموں اور معلوماتی مواد کو سن کر ان کا بنیادی مفہوم اور اہم نکات اخذ کرنے اور موقع و محل کے مطابق مناسب ردِ عمل دینے کے قابل ہوں۔

**بولنا:**

طلبہ سننے، دیکھنے اور پڑھنے سے حاصل شدہ معلومات اور تجربات کی بنیاد پر اپنے خیالات، احساسات، ضروریات، تجربات اور معلومات کو مناسب الفاظ، درست جملوں اور موزوں لہجے کے ساتھ واضح، رواں، مربوط اور بامعنی اردو میں مؤثر انداز سے بیان کرنے کے قابل ہوں۔

**پڑھنا:**

طلبہ حروف، الفاظ اور جملوں کی ساخت کا ادراک کرتے ہوئے مختلف اردو متون کو درست تلفظ، روانی اور فہم کے ساتھ پڑھنے، ان سے مفہوم اور معلومات اخذ کرنے اور متن کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل ہوں۔

**لکھنا:**

طلبہ حروف اور الفاظ کی درست ساخت، مناسب املا، قواعد اور رموزِ اوقاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے مختلف موضوعات پر اپنے مشاہدات، خیالات، تجربات اور معلومات کو واضح، مربوط، منظم اور بامقصد انداز میں تحریر کرنے کے قابل ہوں۔

**یہ معیارات ہر بنیادی لسانی مہارت کے لیے مجموعی تعلیمی سمت متعین کرتے ہیں، جبکہ ان کی مزید وضاحت جماعت وار حدِ تدریج / بینچ مارکس اور حاصلاتِ تعلم کے ذریعے کی گئی ہے۔**

## 2.3۔ حد تدریج

حدِ تدریج/ بنچ مارکس ہر جماعت کے اختتام پر طلبہ سے متوقع عمومی لسانی پیش رفت اور مہارت کے حصول کی سطح کو واضح کرتے ہیں۔

| مہارت (الف): سننا | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| معیار (الف): اردو زبان میں سن کر ہدایات، گفت گو، کہانی، نظم اور معلوماتی مواد سے بنیادی مفہوم اور اہم نکات اخذ کرنا اور مناسب ردِ عمل دینے کے قابل ہونا۔ | | | | | |
| حد تدریج | جماعت اول<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | جماعت دوم<br>Pre-A1+ – A1 | جماعت سوم<br>A1 – A2 | جماعت چہارم<br>A2 | جماعت پنجم<br>B1 |
| جماعت وار حدِ تدریج | روزمرہ زندگی سے متعلق مانوس آوازوں، الفاظ اور مختصر جملوں کو سمجھنا، بصری مواد / تصاویر اوراشاروں کی معاونت سے دی گئیں سادہ ہدایات پر عمل کرنا اور امر و نہی کے جملوں میں فرق کر سکنا۔ | مختصر گفت گو، بصری مواد / تصاویر اوراشاروں کی معاونت سے دی گئیں ہدایات اور کہانی سن کر مرکزی خیال اور بنیادی معلومات سمجھنا، اہم واقعات پہچاننا اور مناسب ردِ عمل دینا۔ | نسبتاً طویل گفت گو، نظم و نثر اور ہدایات سن کر مرکزی خیال، اہم نکات اور ترتیب سمجھنا؛ سیاق سے بعض غیر مانوس الفاظ کے معنی اخذ کرنا اور ماضی، حال اور مستقبل کے بنیادی زمانی فرق کو پہچاننا۔ | مختلف مانوس موضوعات پر گفت گو، معلوماتی و تفریحی مواد اور سمعی و بصری متن (مواد) سن کر تفصیلی مفہوم، معاون معلومات اور بولنے والے کے مقصد کو سمجھنا؛ بنیادی لسانی و صوتی اشاروں کا تجزیہ کرنا۔ | متنوع سمعی و بصری ذرائع (ریڈیو یا ٹیلی وژن / ڈیجیٹل ذرائع) سے متون اور تقاریر سن کر مرکزی خیال، نقطۂ نظر اور مقصد کی شناخت کرنا اور معلومات کا تنقیدی جائزہ لینا۔ |

**مہارت (ب): بولنا**

معیار (ب): سن، دیکھ اور پڑھ کر کسی موضوع سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، ضروریات، تجربات اور معلومات کو مناسب الفاظ، درست جملوں اور موزوں لہجے کے ساتھ واضح، رواں، مربوط اور بامعنی اردو میں مؤثر انداز سے بیان کرنے کے قابل ہونا۔

| حد تدریج | جماعت اول<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | جماعت دوم<br>Pre-A1+ – A1 | جماعت سوم<br>A1 – A2 | جماعت چہارم<br>A2 | جماعت پنجم<br>B1 |
|---|---|---|---|---|---|
| جماعت وار حدِ تدریج | روزمرہ کے مانوس الفاظ اور سادہ جملوں میں بنیادی قواعد کی درستی کے ساتھ اپنی ضروریات، پسند / ناپسند اور بنیادی معلومات بیان کرنا اور گفت گو میں باری لینے کی عادت پیدا کرنا۔ | مختصر گفت گو اور کہانی سے متعلق معلومات، تصاویر اور ذاتی تجربات کو سادہ جملوں میں بنیادی قواعد کی درستی کے ساتھ بیان کرنا۔ (ذاتی معلومات اور روزمرہ معمولات کے متعلق) بنیادی سوالات پوچھنا اور جواب دینا اور اپنی رائے پیش کرنا۔ | ماضی، حال اور مستقبل کے بنیادی جملوں کو مناسب طور پر استعمال کرتے ہوئے ذاتی معلومات، ضروریات، واقعات، تجربات، معمولات اور رائے کو ترتیب سے بیان کرنا اور گروہی گفت گو میں حصہ لینا۔ | مانوس موضوعات، صورت حال، پس منظر، ذاتی ضروریات، تجربات پر نسبتاً تفصیلی اور مربوط گفت گو کرنا؛ مناسب الفاظ، لہجہ اور بنیادی قواعد استعمال کرتے ہوئے رائے اور وجہ پیش کرنا۔ | نظم و نثر، سمعی و بصری متن اور مشاہدات، تجربات، واقعات سے اخذ شدہ معلومات کو قواعد کی درستی کے ساتھ منظم انداز میں پیش کرنا؛ مختلف سامعین کے سامنے مؤقف، دلیل اور مثال کے ساتھ مؤثر گفت گو کرنا۔ |

## مہارت (ج): پڑھنا

معیار (ج): حروف اور الفاظ کی ساخت کا ادراک کرتے ہوئے اردو میں لکھی گئی تحریروں کو روانی اور درستی کے ساتھ پڑھنے اور ان کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل ہونا۔

| حد تدریج | جماعت اول<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | جماعت دوم<br>Pre-A1+ – A1 | جماعت سوم<br>A1 | جماعت چہارم<br>A1 – A2 | جماعت پنجم<br>A2 – B1 |
|---|---|---|---|---|---|
| جماعت وار حدِ تدریج | حروفِ تہجی، ان کی اصوات اور ارکان کی پہچان کے ذریعے مانوس الفاظ اور سادہ جملے پڑھنا، بنیادی اعراب کی شناخت کرنا اور تصویر / علامات / اشارے، لیبل کی مدد سے الفاظ و جملے پڑھنا۔ | مانوس الفاظ، بنیادی اعراب، جزم، تشدید اور تنوین والے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنا، سادہ عبارت پڑھ کر تصویر / منظر، علامات / اشارے، لیبل دیکھ کر بنیادی مفہوم سمجھنا۔ | مانوس و غیر مانوس اور کثیر رکنی الفاظ کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، نظم و نثر سے مرکزی خیال و اہم تفصیلات اخذ کرنا اور اپنی رائے دینا۔ اطلاع (نوٹس) اوقات کار اور فہرست طعام پڑھ کر مفہوم و معلومات اخذ کرنا۔ | معاونت کے بغیر آسان متن (نظم و نثر) کو فہم، درست تلفظ و روانی سے پڑھنا، عنوان، مرکزی خیال، معاون معلومات اور (سادہ، روزمرہ پیغامات / معلوماتی مواد سے مفہوم) نتائج اخذ کرنا اور اپنی رائے دینا۔ | مختلف ذرائع سے نصابی و غیر نصابی متون (نظم و نثر) / روزمرہ اور ذاتی نوعیت کے خطوط کو صحت تلفظ، روانی، فہم اور رموز و اوقاف کے ساتھ درستی سے پڑھ کر مقصد اور معلومات اخذ کرتے ہوئے مدلل رائے دینا۔ |

**مہارت (د): لکھنا**

معیار (د): حروف اور الفاظ کی درست ساخت اور مناسب املا کے ساتھ مختلف موضوعات پر اپنے مشاہدات، خیالات اور معلومات کو واضح اور مربوط انداز میں تحریر کرنے کے قابل ہونا۔

| حد تدریج | جماعت اول<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | جماعت دوم<br>Pre-A1+ – A1 | جماعت سوم<br>A1 | جماعت چہارم<br>A1 – A2 | جماعت پنجم<br>A2 – B1 |
|---|---|---|---|---|---|
| جماعت وار حدِ تدریج | حروفِ تہجی، مانوس دو / تین رکنی الفاظ اور سادہ جملے درست ساخت و املا کے ساتھ لکھنا اور تصویر کی مدد سے بنیادی تحریری اظہار کرنا۔ | مانوس ذخیرۂ الفاظ کا درست املا لکھنا، سادہ جملے بنانا، تصویر یا مانوس عنوان (ذاتی تفصیلات اور روزمرہ معلومات) پر چند مربوط جملے لکھنا اور بنیادی رموزِ اوقاف استعمال کرنا۔ | درست املا، بنیادی اعراب اور رموزِ اوقاف کے ساتھ سادہ و مرکب جملے اور مختصر پیراگراف لکھنا؛ پڑھے یا سنے گئے متن کے سوالات کے تحریری جواب دینا۔ | خیالات کو آغاز، تفصیل اور اختتام کی ترتیب میں منظم کر کے مربوط پیراگراف (ذاتی تجربات، تقریبات، مانوس افراد / مقامات، ذاتی پیغامات، روزمرہ معمولات) لکھنا؛ کہانی، درخواست اور آپ بیتی جیسی مانوس اصناف میں بنیادی قواعد اور رموزِ اوقاف استعمال کرنا۔ | متنوع اور موزوں ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ مضمون، خط، مکالمہ، روزنامچہ اور دیگر با مقصد تحریری اصناف میں ایک تا دو مربوط پیراگراف لکھنا، متن پر فہم و تنقیدی رائے ظاہر کرنا اور تدوین و نظر ثانی کرنا۔ |

# باب سوم: حاصلاتِ تعلم اور جماعت وار مجوزہ موضوعات

## 3.1۔ مہارت (الف): سننا

| معیار (الف): اردو زبان میں سن کر ہدایات، گفتگو، کہانی، نظم اور معلوماتی مواد سے بنیادی مفہوم اور اہم نکات اخذ کرنا اور مناسب ردِ عمل دینے کے قابل ہونا۔ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| جماعت وار حد تدریج | جماعت اول<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | جماعت دوم<br>Pre-A1+ – A1 | جماعت سوم<br>A1 – A2 | جماعت چہارم<br>A2 | جماعت پنجم<br>B1 |
| | روز مرہ زندگی سے متعلق مانوس آوازوں، الفاظ اور مختصر جملوں کو سمجھنا، بصری مواد / تصاویر اور اشاروں کی معاونت سے دی گئیں سادہ ہدایات پر عمل کرنا اور امر و نہی کے جملوں میں فرق کر سکنا۔ | مختصر گفت گو، بصری مواد / تصاویر اور اشاروں کی معاونت سے دی گئیں ہدایات اور کہانی سن کر مرکزی خیال اور بنیادی معلومات سمجھنا، اہم واقعات پہچاننا اور مناسب ردِ عمل دینا۔ | نسبتاً طویل گفت گو، نظم و نثر اور ہدایات سن کر مرکزی خیال، اہم نکات اور ترتیب سمجھنا؛ سیاق سے بعض غیر مانوس الفاظ کے معنی اخذ کرنا اور ماضی، حال اور مستقبل کے بنیادی زمانی فرق کو پہچاننا۔ | مختلف مانوس موضوعات پر گفت گو، معلوماتی و تفریحی مواد اور سمعی و بصری متن (مواد) سن کر تفصیلی مفہوم، معاون معلومات اور بولنے والے کے مقصد کو سمجھنا؛ بنیادی لسانی و صوتی اشاروں کا تجزیہ کرنا۔ | متنوع سمعی و بصری ذرائع (ریڈیو یا ٹیلی وژن / ڈیجیٹل ذرائع) سے متون اور تقاریر سن کر مرکزی خیال، نقطۂ نظر اور مقصد کی شناخت کرنا اور معلومات کا تنقیدی جائزہ لینا۔ |
| ذیلی مہارتیں مع مجوزہ سرگرمیاں | حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes) | | | | |
| الف (ا) | جماعت اوّل | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم |
| فہم سماعت اور ہدایات کی پیروی | [ SLO: U-01-A1-01]<br>حروف تہجی کی آواز (اصوات) سن کر حرف کی پہچان کر سکیں۔ (علمی) | [ SLO: U-02-A1-01]<br>مختصر واقعہ / کہانی یا ہدایات سن کر اپنا ردِ عمل دے سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-03-A1-01]<br>نسبتاً طویل گفتگو، کہانی یا معلوماتی متن سن کر مفہوم اپنے الفاظ میں بتا سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-04-A1-01]<br>مختلف موضوعات پر گفت گو اور سمعی و بصری مواد سن کر مطلوبہ اور اہم | [ SLO: U-05-A1-01]<br>تقاریر / نسبتاً پیچیدہ سمعی و بصری مواد / حالاتِ حاضرہ یا ذاتی و پیشہ ورانہ دلچسپی کے موضوعات سن کر پیغام، مقصد اور اہم معلومات اخذ کر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | [ SLO: U-01-A1-02]<br>الفاظ سن کر لفظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری آواز پہچان سکیں۔(علمی)<br><br>[ SLO: U-01-A1-03]<br>الفاظ سن کر ایک یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں مثلاً لفظ "باجا" (با+جا)(تفہیمی)<br><br>[ SLO: U-01-A1-04]<br>سادہ جملے اور ہدایت سن کر حسب ضرورت عمل کر سکیں۔(اطلاقی)<br><br>[ SLO: U-01-A1-05]<br>آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نظمیں سن کر لطف اٹھا سکیں اور تاثرات کا اظہار کر سکیں۔(تفہیمی) | | | معلومات اخذ کر کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔(تفہیمی) | کے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔<br>(تفہیمی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **مجوزہ سرگرمی** | آواز / لفظ / ارکان سے متعلق پہچان کارڈز<br>1. استاد کی مختصر ہدایت / جملے سن کر عملی ردِ عمل / مناسب جواب دینا<br>2. قطار بنانے سے لے کر جماعت کو منظم رکھنے تک سے متعلق ہدایات پر عمل کروانا۔<br>**عملی مثال:**<br>1. 'ب' کی آواز پہچاننا۔<br>2. 'مور' میں آخری آواز 'ر' بتانا۔<br>3. 'تارا' کو (تا+را) توڑنا۔<br>4. 'کھڑے ہو جائیں' پر عمل کرنا۔ | **صوتی کھیل اور ہدایات:** استاد کی آواز اور ہدایت سن کر ردِ عمل دینا۔<br>**عملی مثال: استاد** : "علی کے ہاتھ سے گلاس گر کر ٹوٹ گیا۔"<br>**طالب علم** : "اوہ! علی کو چوٹ تو نہیں لگی۔" | **واقعہ سن کر ردِ عمل:** استاد کے سنائے گئے روز مرہ واقعے پر زبانی ردِ عمل دینا۔<br>**عملی مثال:** 'کچھوے اور خرگوش' کی کہانی سن کر بتانا کہ "مسلسل محنت کرتے رہنے سے کامیابی ملتی ہے۔" | **کہانی کا خلاصہ:** پوری کہانی سن کر اس کا بنیادی مفہوم ایک جملے میں بتانا۔<br>**عملی مثال:** جنگل میں جانوروں کی ویڈیو دیکھ کر بتانا کہ "کون کون سے جانور جنگل میں رہتے ہیں، کون سے پتے کھاتے ہیں اور کون سے گوشت۔" | **ویڈیو پر سوال و جواب:** مختصر دستاویزی فلم دیکھ / سن کر اہم نکات بتانا۔<br>**عملی مثال:** یومِ آزادی کی تقریر سن کر بتانا کہ "مقرر کا مقصد ہمیں آزادی کی قدر سکھانا ہے۔" |
| **الف (۲)**<br>**مرکزی خیال اور اہم نکات** | [ SLO: U-01-A2-06]<br>مختصر کہانی سن کر اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔ (تفہیمی)<br>[ SLO: U-01- A2-07]<br>سنے گئے متن کے بارے میں کون، کیا اور کہاں جیسے بنیادی سوالات کے جواب دے سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-02- A2-02]<br>سنی ہوئی کہانی یا گفت گو سے اہم نکات اپنے الفاظ میں دہرا سکیں۔ (تفہیمی)<br>[ SLO: U-02- A2-03]<br>سادہ کہانی سن کر سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں دے سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-03- A2-02]<br>سنے گئے متن (نظم و نثر) سے مرکزی خیال اور اہم نکات بتا سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- A2-02]<br>گفت گو یا معلوماتی متن میں مرکزی خیال، اہم نکات اور معلومات اخذ کر کے بتا سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-05- A2-02]<br>مرکزی خیال، اہم نکات اور معلومات کی شناخت کر کے ان کا موازنہ کر سکیں۔ (تجزیاتی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مجوزہ سرگرمی | **کہانی اور بنیادی سوالات:** 3-4 جملوں کی کہانی سن کر بنیادی سوالوں کا جواب دینا۔ **عملی مثال: متن"** : چڑیا درخت پر بیٹھی تھی۔" **سوال:** چڑیا کہاں بیٹھی تھی؟ **جواب:** چڑیا درخت پر بیٹھی تھی۔ | **اہم نکات کا اعادہ:** کہانی کے صرف بنیادی اور اہم واقعات کو ترتیب سے بتانا۔ **عملی مثال:** 'پیاسا کوا' سن کر کہنا: "کوا پیاسا تھا، اس نے گھڑے میں کنکریاں ڈالیں اور پانی پی لیا۔" | **مرکزی پیغام کی تلاش:** نظم یا کہانی سن کر اس کا مرکزی خیال اخذ کرنا۔ **عملی مثال:** 'محنت' نظم سن کر بتانا کہ "اس کا مرکزی خیال یہ ہے کہ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔" | **نکات کی فہرست (Bulleting):** معلوماتی پیراگراف سن کر اہم نکات کی فہرست بنانا۔ **عملی مثال:** 'کمپیوٹر' پر متن سن کر 3 نکات بتانا: (1) یہ حساب کرتا ہے، (2) وقت بچاتا ہے، (3) معلومات جمع رکھتا ہے۔ | **دو متون کا موازنہ:** دو مختلف پیراگراف سن کر ان کے اہم نکات کا تقابل کرنا۔ **عملی مثال:** گاؤں اور شہر کے متون سن کر بتانا کہ "گاؤں میں سکون ہے مگر شہر میں سہولیات زیادہ ہیں۔" |
| **الف (۳)** **سیاق، لہجہ اور اشاروں سے مفہوم** | [ SLO: U-01-A3-08] آواز کے اتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور اشاروں سے خوشی، سوال یا حیرت کو پہچان کر بتا سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-02- A3-04] بولنے والے کے لہجے اور تاثرات سے اس کا مقصد بتا سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-03- A3-03] سیاق وسباق، لہجے اور اندازِ بیان کی مدد سے بعض غیر مانوس الفاظ یا فقرات کا مفہوم اخذ کر کے بتا سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-04- A3-03] بات کے سیاق وسباق اور مقصد کو بولنے والے کے لہجے، اشاروں اور اندازِ بیان سے سمجھ کر بتا سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-05- A3-03] بات کے سیاق وسباق، لہجے، انتخابِ الفاظ اور اشاروں کی بنیاد پر بولنے والے کے نقطۂ نظر اور مقصد کا تجزیہ کر کے بتا سکیں۔ (تجزیاتی) |
| مجوزہ سرگرمی | **تاثرات کا کھیل:** استاد کی آواز کے اتار چڑھاؤ سے تاثر (خوشی یا حیرت) کی پہچان کرنا۔ **عملی مثال:** استاد خوشی سے کہے "ارے واہ! آج علی کی سالگرہ ہے؟" اور بچے تاثر کو بوجھیں۔ | **لہجے سے مقصد سمجھنا:** مختلف لہجوں کو سن کر بولنے والے کا مقصد بتانا۔ **عملی مثال:** استاد سخت لہجے میں کہے "کام ختم کرو!" اور بچے بتائیں کہ استاد کام جلدی کروانا چاہتے ہیں۔ | **نیا لفظ بوجھنا:** جملے کے سیاق سے نئے یا مشکل لفظ کا مطلب بتانا۔ **عملی مثال:** جملہ: "شیر بہت خون خوار ہے، وہ گوشت کھاتا ہے۔" بچے بتائیں 'خون خوار' یعنی خطرناک۔ | **صورتحال کی پہچان:** آڈیو کلپ سن کر ماحول اور مقصد کا اندازہ لگانا۔ **عملی مثال:** ایمبولینس کے سائرن اور پریشان لہجے کو سن کر بتانا کہ "یہ کسی حادثے کا منظر ہے۔" | **انتخابِ الفاظ سے مقصد سمجھنا:** جملے کے اندازِ بیان سے اصل نقطہ نظر پہچاننا۔ **عملی مثال:** احمد اپنے دوست سے کہتا ہے کہ تم تو بڑے چھپے رستم نکلے۔ یہاں چھپے رستم سے کیا مراد ہے۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **الف(۴)** **مختلف ذرائع ابلاغ سے تنقیدی سماعت** | [ SLO: U-01-A4-09] گفت گو کے دوران باری اور توجہ کے بنیادی آداب پر عمل کر سکیں۔(اطلاقی) | [ SLO: U-02- A4-05] سنی گئی گفت گو کے مطابق مختصر اور مناسب ردِ عمل دے سکیں۔(اطلاقی) | [ SLO: U-03- A4-04] مختصر گفت گو یا پیش کش سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں کم از کم ایک اہم نکتہ اور ایک متعلقہ سوال پیش کر سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- A4-04] بولنے والے کے نکتہ نظر، مقصد اور اندازِ بیاں کا جائزہ لیتے ہوئے مختلف آرا میں فرق کر کے بتا سکیں۔(تجزیاتی) | [ SLO: U-05- A4-04] بے ربط گفت گو سن کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں خامیوں کی پہچان کر کے بتا سکیں۔(تجزیاتی)<br>[ SLO: U-05- A4-05] استحسانی اور تنقیدی گفت گو سن کر اس کا فرق واضح کرنے کے لیے اپنی رائے دے سکیں۔<br>(تجزیاتی / جانچ) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **باری کا انتظام : (Talking Stick)** دائرے میں بیٹھ کر باری آنے پر بات کرنا۔<br>**عملی مثال:** جس بچے کے ہاتھ میں چھڑی ہو صرف وہی بولے گا، باقی خاموشی سے سنیں گے۔ | **گفتگو پر رائے:** کسی خیالی گفت گو کو سن کر اپنی رائے دینا۔<br>**عملی مثال:** استاد: "احمد روز دانت صاف نہیں کرتا۔"<br>بچہ: "یہ اچھی بات نہیں، دانت خراب ہو جائیں گے۔" | **پیش کش پر سوال سازی:** موضوعاتی بات چیت سن کر سوال اور نکتہ بنانا۔<br>**عملی مثال: نکتہ:** درخت آکسیجن دیتے ہیں۔<br>**سوال:** ہم گھر میں کون سا درخت لگائیں؟ | **آراء کا موازنہ:** ایک ہی موضوع پر دو لوگوں کی مختلف باتیں سننا۔<br>**عملی مثال: غیر صحت بخش غذا** (جنک فوڈ) پر ڈاکٹر (صحت) اور دکان دار (منافع) کی گفت گو سن کر دونوں کا فرق بتانا۔ | **بے ربط گفتگو کی نشاندہی:** استاد غیر مربوط گفت گو پر مبنی عبارت منتخب کریں اور بچے اس میں خامیوں کی شناخت کریں۔<br>**عملی مثال:** استاد جماعت میں بے ربط عبارت سنائے اور بچے اس میں موجود اغلاط کی نشان دہی کریں۔ |

## 3.2۔ مہارت (ب): بولنا

| معیار (ب): سن، دیکھ اور پڑھ کر کسی موضوع سے متعلق اپنے خیالات، احساسات، ضروریات، تجربات اور معلومات کو مناسب الفاظ، درست جملوں اور موزوں لہجے کے ساتھ واضح، رواں، مربوط اور بامعنی اردو میں مؤثر انداز سے بیان کرنے کے قابل ہونا۔ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **جماعت وار حد تدریج** | **جماعت اول**<br>**Pre-A1 – Pre-A1+** | **جماعت دوم**<br>**Pre-A1+ – A1** | **جماعت سوم**<br>**A1 – A2** | **جماعت چہارم**<br>**A2** | **جماعت پنجم**<br>**B1** |
| | روزمرہ کے مانوس الفاظ اور سادہ جملوں میں بنیادی قواعد کی درستی کے ساتھ اپنی ضروریات، پسند/ ناپسند اور بنیادی معلومات بیان کرنا اور گفت گو میں باری لینے کی عادت پیدا کرنا۔ | مختصر گفت گو اور کہانی سے متعلق معلومات، تصاویر اور ذاتی تجربات کو سادہ جملوں میں بنیادی قواعد کی درستی کے ساتھ بیان کرنا، (ذاتی معلومات اور روزمرہ معمولات کے متعلق) بنیادی سوالات پوچھنا اور جواب دینا اور اپنی رائے پیش کرنا۔ | ماضی، حال اور مستقبل کے بنیادی جملوں کو مناسب طور پر استعمال کرتے ہوئے ذاتی معلومات، ضروریات، واقعات، تجربات، معمولات اور رائے کو ترتیب سے بیان کرنا اور گروہی گفت گو میں حصہ لینا۔ | مانوس موضوعات، صورت حال، پس منظر، ذاتی ضروریات، تجربات پر نسبتاً تفصیلی اور مربوط گفت گو کرنا؛ مناسب الفاظ، لہجہ اور بنیادی قواعد استعمال کرتے ہوئے رائے اور وجہ پیش کرنا۔ | نظم و نثر، سمعی و بصری متن اور مشاہدات، تجربات، واقعات سے اخذ شدہ معلومات کو قواعد کی درستی کے ساتھ منظم انداز میں پیش کرنا؛ مختلف سامعین کے سامنے مؤقف، دلیل اور مثال کے ساتھ مؤثر گفت گو کرنا۔ |
| **ذیلی مہارتیں مع مجوزہ سرگرمیاں** | **حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)** | | | | |
| **ب(ا)**<br>واضح اور رواں زبانی اظہار | [ SLO: U-01-B1-01]<br>واضح آواز میں اپنا نام، بنیادی ضروریات، پسند اور روزمرہ کی معلومات آسان الفاظ اور مختصر جملوں میں بیان کر سکیں۔<br>(اطلاقی) | [ SLO: U-02- B1-01]<br>روزمرہ اشیا، ذاتی تجربات اور مانوس موضوعات کے بارے میں کم از کم تین سادہ اور درست جملوں میں بات کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- B1-01]<br>کسی ذاتی تجربے/ مانوس واقعے یا تجربے کو آغاز، درمیان اور اختتام کی مناسب ترتیب میں کم از کم پانچ جملوں میں بیان کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-04- B1-01]<br>مانوس موضوع پر واضح، مربوط اور نسبتاً تفصیلی گفتگو کر سکیں اور مناسب الفاظ، تلفظ اور لب و لہجہ اختیار کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-05- B1-01]<br>مختلف موضوعات پر روانی، اعتماد اور ربط کے ساتھ گفت گو کر سکیں۔ (اطلاقی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | [ SLO: U-05-B1-02] مقصد اور سامع کے مطابق الفاظ، لب و لہجے اور اندازِ بیان میں مناسب تبدیلی کر کے اپنی بات کر سکیں۔ (تجزیاتی) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **تعارفی دائرہ:** ہر طالب علم کو باری باری اپنا نام اور پسندیدہ چیز بتانے کا کہا جائے گا۔ **عملی مثال:** "میرا نام احمد ہے۔ مجھے سیب کھانا پسند ہے۔" | **دکھاؤ اور بتاؤ:** (Show & Tell) طلبہ اپنا کھلونا لا کر اس پر تین جملے بولیں گے۔ **عملی مثال:** "یہ میری لال گاڑی ہے۔ اس کے چار پہیے ہیں۔ میں اس سے کھیلتا ہوں۔" | **ترتیبی کہانی:** چھٹی کے دن کا احوال ترتیب وار سنانا۔ **عملی مثال:** "کل اتوار تھا۔ میں صبح جلدی اٹھا۔ پھر ہم پارک گئے اور شام کو گھر آئے۔" | **ایک منٹ کی تقریر:** دیے گئے مانوس موضوع پر روانی سے تقریر کرنا۔ **عملی مثال:** "پانی زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ہمیں اسے ضائع ہونے سے بچانا چاہیے-----" | **رول پلے:** ایک ہی بات کو دوست اور پھر استاد کو بتانے کی مشق۔ **عملی مثال:** **دوست سے:** "بھئی ذرا! پینسل دینا۔" **استاد سے:** "جناب! کیا میں پینسل لے سکتا ہوں؟" |
| **ب(۲)** گفت گو، سوال جواب اور باہمی تبادلہ خیال | [ SLO: U-01-B2-02] گفت گو میں اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے دوسروں کی بات سن سکیں اور اپنے الفاظ میں ایک سادہ سوال پوچھ یا جواب دے سکیں۔ (تفہیمی / اطلاقی) | [ SLO: U-02- B2-02] مختصر گفت گو میں باری لے کر کیا، کون، کہاں، کب اور کیوں سے متعلق اپنے الفاظ میں مناسب سوالات پوچھ اور جواب دے سکیں۔ (تفہیمی / اطلاقی) | [ SLO: U-03- B2-02] گروہی گفت گو میں حصہ لے کر معلومات حاصل کرنے، تصدیق کرنے یا وضاحت چاہنے کے لیے متعلقہ سوالات پوچھ سکیں۔ (اطلاقی / تجزیاتی) | [ SLO: U-04- B2-02] گروہی گفت گو میں دوسروں کے خیالات کو سمجھ کر مناسب ردِ عمل دے سکیں اور کسی نکتے پر اتفاق رائے قائم کر سکیں۔ (اطلاقی / تجزیاتی) | [ SLO: U-05- B2-03] گروہی گفت گو میں با مقصد حصہ لے سکیں، باری کے آداب ملحوظ رکھیں اور دوسروں کے نکات پر مناسب جواب دے سکیں۔ (اطلاقی / تجزیاتی) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **سوال جواب کا کھیل:** (Passing the Parcel) باری آنے پر ساتھی سے ایک سوال پوچھنا۔ | **سوال پوچھنا جواب دینا:** ساتھی سے سوالات کر کے چیز کا نام بوجھنا۔ | **وضاحتی سوالات:** سبق کے دوران ساتھی سے تفصیل جاننے کی مشق۔ **عملی مثال** "کیا آپ دوبارہ بتا سکتے ہیں کہ پودے اپنا کھانا کیسے بناتے ہیں؟" | **مباحثہ:** (Debate) کسی موضوع کی حمایت میں ٹھوس وجہ پیش کرنا۔ | **پینل ڈسکشن:** 'موبائل فون کے فوائد و نقصانات' پر مباحثہ۔ **عملی مثال:** "احمد کی بات درست ہے، لیکن ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | **عملی مثال:** "میرا پسندیدہ رنگ نیلا ہے۔ آپ کا کون سا ہے؟" | **عملی مثال:** سوال: "تمھاری پسندیدہ کتاب کون سی ہے اور کیوں؟" جواب: "اردو کی، کیونکہ اس میں کہانیاں ہیں۔" | | **عملی مثال:** "میرا مؤقف ہے کہ گاؤں کی زندگی بہتر ہے کیونکہ وہاں ہوا صاف ہوتی ہے۔" | موبائل کا زیادہ استعمال صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔" |
| **ب(۳)**<br>رائے اور استدلال | [ SLO: U-01- B3-03]<br>روز مرہ سے متعلق کسی معاملے پر اپنی پسند، ناپسند یا رائے واضح الفاظ میں بیان کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-02- B3-03]<br>کسی مانوس موضوع پر اپنی رائے پیش کر کے سادہ الفاظ میں وجہ بیان کر سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-03- B3-03]<br>اپنی رائے بیان کر کے کم از کم ایک متعلقہ وجہ اور ایک مثال سے اس کی وضاحت کر سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- B3-03]<br>مختلف آرا کی روشنی میں کسی موضوع پر واضح مؤقف اختیار کر کے اس کی حمایت کر سکیں۔ (جانچ) | [ SLO: U-05- B3-04]<br>مختلف آرا کی روشنی میں کسی موضوع پر مربوط دلائل کے ساتھ اپنا مؤقف پیش کر سکیں۔ (جانچ) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **پسند/ناپسند چارٹ:** مختلف چیزوں کے نام سن کر اپنا تاثر دینا۔<br>**عملی مثال:** مجھے دودھ پینا اچھا لگتا ہے۔ مجھے شور بالکل پسند نہیں۔" | **میری پسندیدہ کہانی اور کیوں:** کہانی پسند آنے کی ایک وجہ بتانا۔<br>**عملی مثال:** "مجھے 'پیاسا کوا' کہانی بہت پسند ہے کیونکہ کوا بہت سمجھ دار تھا۔" | **بہتر کیا ہے؟** مثلاً: گرمی یا سردی کے موضوع پر دلائل دینا۔<br>**عملی مثال:** "مجھے سردی کا موسم پسند ہے کیونکہ ہم گرم کپڑے پہنتے ہیں، مثلاً میں اپنا لال سویٹر پہنتا ہوں۔" | **مباحثہ(Debate):** گھر کا کھانا بمقابلہ جنک فوڈ۔<br>**عملی مثال:** "میرا ماننا ہے کہ ہمیں گھر کا کھانا کھانا چاہیے کیونکہ باہر کے کھانے سے ہم جلدی بیمار پڑ سکتے ہیں۔" | **مباحثہ:** اسکول میں وردی کی پابندی کے موضوع پر بحث۔<br>**عملی مثال:** "میں اسکول میں وردی کی حمایت کرتا ہوں کیونکہ اس سے تمام بچے ایک جیسے لگتے ہیں اور برابری کا احساس ہوتا ہے۔" |
| **ب(۴)**<br>موقع اور سامع کے مطابق اظہار | [ SLO: U-01-B4-04]<br>استاد، ساتھی اور گھر کے افراد سے گفت گو میں سلام، شکریہ، معذرت، الوداعی کلمات اور درخواست/گزارش کے سادہ الفاظ ضرورت کے مطابق استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-02- B4-04]<br>اسکول اور خاندان کے افراد سے گفت گو میں آدابِ گفت گو کا خیال رکھ سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- B4-04]<br>کہانی سنانے، خود سے سوال اور درخواست کرنے کے لیے موزوں لہجہ اور انداز اختیار کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-04- B4-04]<br>جماعت/گروہی گفت گو میں سامعین کے مطابق الفاظ، آواز، رفتار اور موزوں اشارات کا استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-05- B4-05]<br>مختلف مواقع پر دورانِ گفت گو، تقاریر اور پیش کش میں حسب ضرورت زبان، لب ولہجہ موزوں اندازِ بیان اور حرکات وسکنات اختیار کر سکیں۔ (اطلاقی) |

| مجوزہ سرگرمی | **آداب کا کھیل (Manners Game):** مختلف حالات میں درست لفظ کا چناؤ۔<br>**عملی مثال:** "السلام علیکم استادِ محترم!" یا رنگین پنسل دینے پر دوست کو "شکریہ" کہنا۔ | **اجازت لینا (Role-play):** بڑوں سے بات کرنے کے آداب کی مشق۔<br>**عملی مثال:** "امی جان، کیا میں تھوڑی دیر باہر کھیلنے جا سکتا ہوں؟ مہربانی فرما کر اجازت دے دیں۔" | **صوتی تاثرات (Voice Modulation):** کہانی کے کرداروں کے مکالموں کو متعلقہ لب و لہجے / تاثرات کے ساتھ ادا کرنا)<br>**عملی مثال:** شیر کا ڈائیلاگ بھاری آواز میں کہنا: "میں جنگل کا بادشاہ ہوں!" اور خرگوش کی آواز ڈرا ہوا ہونے والی۔ | **نیوز کاسٹر (News Reader):** بچوں اور بڑوں کے لیے خبریں سنانے کی مشق۔<br>**عملی مثال:** خبریں سناتے ہوئے چہرے کے تاثرات کو سنجیدہ رکھنا، آواز واضح اور حرکات و سکنات کا استعمال کرنا۔ | **مقرر بنیے (Be an Orator):** یومِ آزادی کے موقع پر تقریر۔<br>**عملی مثال:** پرجوش لہجے اور ہاتھوں کے اشاروں کا استعمال کرتے ہوئے بلند آواز میں کہنا: "یہ وطن ہمارا ہے!" |
|---|---|---|---|---|---|
| | [ SLO: U-01- B4-05]<br>اپنی گفت گو میں واحد / جمع اور مذکر / مؤنث کا درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-01- B4-06]<br>"ہے، ہوں، ہیں، تھا، تھی، تھے، گا، گی، گے، کا، کی، کے، میرا، میری اور میرے" کا فرق جانتے ہوئے اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-02- B4-05]<br>واحد / جمع ، مذکر / مؤنث اور متضاد الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-02- B4-06]<br>اسم اور فعل کا فرق سمجھتے ہوئے اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- B4-05]<br>واحد / جمع اور مذکر / مؤنث، متضاد الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (جانچ)<br>[ SLO: U-03- B4-06]<br>زمانہ (ماضی، حال، مستقبل)، اسم نکرہ / معرفہ اور صفت کا اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-03- B4-07]<br>حروفِ جار (سے، پر، تک وغیرہ) کا درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-04- B4-05]<br>گفت گو میں ضرورت کے مطابق زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) کا درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-04- B4-06]<br>واحد / جمع اور مذکر / مؤنث، متضاد و مترادف الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے اپنی گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-04- B4-07]<br>گفت گو میں اسم ضمیر، فعل، فاعل، مفعول اور حروفِ عطف (و / اور) | [ SLO: U-05- B4-06]<br>واحد / جمع اور تذکیر و تانیث، متضاد و مترادف الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے گفت گو میں درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-05- B4-07]<br>اپنی گفت گو میں مثبت، منفی، سوالیہ، تمنائی، استعجابیہ، حکمیہ جملوں کو درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-05- B4-08]<br>گفت گو میں حروفِ ربط (کیوں کہ، اگرچہ، لیکن، مگر، اگر) کا درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | کا درست استعمال کر سکیں۔<br>(اطلاقی) | |
| **مجوزہ سرگرمی** | **درست لفظ چنو: (Choose the correct word)** قواعد کی عملی مشق۔<br>**عملی مثال:** استاد واحد / جمع اور مذکر / مؤنث پر مبنی الفاظ یا جملوں کے فلیش کارڈز دکھائے یا تختۂ تحریر پر لکھے اور طلبہ ان کے واحد / جمع اور مذکر / مؤنث بتائیں۔ | **میرا تعارف اور ملکیتی کھیل: (Ownership & Grammar Matching)**<br>طلبہ اپنی اشیا اور رشتوں کے بارے میں درست مذکر / مؤنث اور واحد / جمع کے امدادی الفاظ کے ساتھ جملے بولیں۔<br>**عملی مثال:**<br>"یہ **میرا** بستہ ہے اور یہ **میری** پنسل تھی۔ وہ **میرے** دوست **ہیں**۔"<br>، **کام اور نام کا ڈرامائی کھیل (Action & Noun Role-play)**<br>طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے۔ ایک طالب علم کسی چیز یا شخص کا نام (اسم) بولے اور دوسرا اس سے متعلق کوئی عمل (فعل) ادا کر کے جملے میں استعمال کرے۔ | **چیز ڈھونڈو: (Position & Direction Game)**<br>کلاس روم کی اشیا کی جگہ بتانے کے لیے حروفِ جار کا صحیح استعمال کرنا۔<br>**عملی مثال:**<br>"کتاب میز **پر** رکھی ہے، بچہ گھر **سے** اسکول **تک** پیدل چل کر آیا۔" | **وقت کی سیڑھی: (Time Machine Role-play)**<br>طلبہ کو ایک ہی واقعہ تینوں زمانوں میں بول کر دکھانے کا کہا جائے۔<br>**عملی مثال:**<br>"کل میں نے کتاب پڑھی تھی (ماضی)، آج میں کتاب پڑھ رہا ہوں (حال)، میں شام کو کتاب پڑھوں گا (مستقبل)۔"<br>**جملہ بناؤ اور جوڑو (Sentence Builders)**<br>کرداروں کی جگہ ضمیر استعمال کرتے ہوئے دو جملوں کو "اور" یا "و" سے جوڑنے کی مشق۔<br>**عملی مثال:**<br>"احمد نے سیب کھایا اور اس نے پانی بھی پیا۔" (احمد = فاعل، سیب = | **مباحثہ اور کہانی سازی: (Debate & Story Linking)**<br>طلبہ کو مختلف جملے (مثبت، سوالیہ، تمنائی وغیرہ) اور حروفِ ربط ملا کر بات چیت کرنے کی مشق کروائی جائے۔<br>**عملی مثال:**<br>"کاش! آج بارش ہو جائے (تمنائی)۔ لیکن، اگر ہم باہر گئے تو بھیگ جائیں گے (حروفِ ربط)۔ کیا آپ کے پاس چھتری ہے؟ (سوالیہ)" |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | **عملی مثال:**<br>پہلا طالب علم: "پرندہ" (اسم)<br>دوسرا طالب علم پرندے کی طرح پر پھڑ پھڑاتے ہوئے کہے گا: "پرندہ **اُڑتا** (فعل) ہے۔"<br>یا<br>"پہلا طالب علم (اسم)<br>دوسرا طالب علم: "علی کتاب پڑھ رہا ہے۔" | | مفعول، کھایا = فعل، اس = اسمِ ضمیر، اور = حرفِ عطف) | |

## 3.3۔ مہارت (ج): پڑھنا

| **معیار (ج):** حروف اور الفاظ کی ساخت کا ادراک کرتے ہوئے اردو میں لکھی گئی تحریروں کو روانی اور درستی کے ساتھ پڑھنے اور ان کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرنے کے قابل ہونا۔ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **جماعت وار حد تدریج** | **جماعت اول**<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | **جماعت دوم**<br>Pre-A1+ – A1 | **جماعت سوم**<br>A1 | **جماعت چہارم**<br>A1 – A2 | **جماعت پنجم**<br>A2 – B1 |
| | حروفِ تہجی، ان کی اصوات اور ارکان کی پہچان کے ذریعے مانوس الفاظ اور سادہ جملے پڑھنا، بنیادی اعراب کی شناخت کرنا اور تصویر / علامات / اشارے، لیبل کی مدد سے الفاظ و جملے پڑھنا۔ | مانوس الفاظ، بنیادی اعراب، جزم، تشدید اور تنوین والے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھنا، سادہ عبارت پڑھ کر تصویر / منظر، علامات / اشارے، لیبل دیکھ کر بنیادی مفہوم سمجھنا۔ | مانوس و غیر مانوس اور کثیر رکنی الفاظ کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنا، نظم و نثر سے مرکزی خیال و اہم تفصیلات اخذ کرنا اور اپنی رائے دینا۔ اطلاع (نوٹس)، اوقات کار اور فہرست طعام پڑھ کر مفہوم و معلومات اخذ کرنا۔ | معاونت کے بغیر آسان متن (نظم و نثر) کو فہم، درست تلفظ و روانی سے پڑھنا، عنوان، مرکزی خیال، معاون معلومات اور (سادہ، روزمرہ پیغامات / معلوماتی مواد سے مفہوم) نتائج اخذ کرنا اور اپنی رائے دینا۔ | مختلف ذرائع سے نصابی و غیر نصابی متون (نظم و نثر) / روزمرہ اور ذاتی نوعیت کے خطوط کو صحت تلفظ، روانی، فہم اور رموز اوقاف کے ساتھ درستی سے پڑھ کر مقصد اور معلومات اخذ کرتے ہوئے مدلل رائے دینا۔ |

| ذیلی مہارتیں<br>مع مجوزہ سرگرمیاں | حاصلات تعلم (Learning Outcomes) | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ج(ا)<br>لفظ شناسی، درست تلفظ اور رواں خوانی | [ SLO: U-01-C1-01]<br>اردو حروفِ تہجی اور ان کی بنیادی آوازوں کی شناخت کر سکیں۔(علمی)<br><br>[ SLO: U-01- C1-02]<br>حروف کو ملا کر ارکان اور ارکان کو ملا کر دو اور تین رکنی الفاظ پڑھ سکیں۔(علمی)<br><br>[ SLO: U-01- C1-03]<br>بنیادی اعراب (زیر، زبر، پیش) کی تبدیلی سے الفاظ اور سادہ جملے کا مفہوم سمجھ کر درست تلفظ اور ادائی سے پڑھ سکیں۔(تفہیمی) | [ SLO: U-02- C1-01]<br>بنیادی اعراب، جزم، تشدید اور تنوین والے مانوس الفاظ اور جملے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔(علمی)<br><br>[ SLO: U-02- C1-02]<br>ایک منٹ میں چالیس سے پچاس الفاظ درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-03- C1-01]<br>کثیر رکنی، مرکب اور نسبتاً مشکل الفاظ کو ارکان میں تقسیم کر کے درست تلفظ سے پڑھ سکیں۔(علمی)<br><br>[ SLO: U-03- C1-02]<br>اطلاع (نوٹس) اوقات کار اور نظم و نثر کو مناسب رفتار، درست تلفظ اور لب و لہجے سے پڑھ سکیں۔ (علمی)<br><br>[ SLO: U-03- C1-03]<br>ایک منٹ میں پچاس سے ساٹھ الفاظ درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-04- C1-01]<br>معاونت کے بغیر نظم و نثر کو مناسب رفتار، تلفظ اور آہنگ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھ سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-05- C1-01]<br>مختلف اصناف کے متن کو مقصد کے مطابق خاموشی یا بلند آواز سے روانی اور درستی کے ساتھ پڑھ سکیں۔(علمی) |
| مجوزہ سرگرمی | **لفظ بناؤ:** (Flashcards) حروف جوڑ کر لفظ پڑھنے کی مشق۔ | **رفتار کا مقابلہ:** (Speed Reading Challenge) روانی سے عبارت خوانی۔ | **توڑ جوڑ پڑھائی:** (Syllable Clapping) مشکل الفاظ کو حصوں میں بانٹنا۔ | **بزمِ ادب:** (Poetry Recitation) نظم خوانی کا مقابلہ۔ | **خاموش مطالعہ اور بلند خوانی:** اخبار کا حصہ خاموشی سے اور مکالمہ بلند آواز سے پڑھنا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | **عملی مثال:** ب + ا = با + ت کو ملا کر "بات" روانی سے پڑھنا۔ | **عملی مثال:** 'فوراً'، 'بچّہ'، 'مسجِد' جیسے الفاظ کو درست اعراب کے ساتھ اٹکے بغیر پڑھنا۔ | **عملی مثال:** لفظ 'خوبصورت' کو (خوب + صو + رت) کے حصوں میں توڑ کر روانی سے پڑھنا۔ | **عملی مثال:** علامہ اقبال کی نظم 'لب پہ آتی ہے دعا' کو ترنم، لب و لہجے اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔ | **عملی مثال:** معلوماتی مضمون کو معلومات کے لیے خاموشی سے پڑھنا جبکہ ڈرامے کا مکالمہ کردار کی آواز بنا کر بلند آواز میں پڑھنا۔ |
| **ج(۲)** فہمِ متن اور معلومات کا حصول | [ SLO: U-01-C2-04] تصویر، علامات / اشارے، لیبل، عنوان اور مختصر متن کی مدد سے بنیادی مفہوم سمجھ کر کون، کیا اور کہاں جیسے سادہ سوالات کے جواب موقع کی مناسبت سے دے سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-02- C2-03] متن پڑھ کر کردار، مقام اور اہم واقعات کو فہم کے ساتھ درست ترتیب میں بیان کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- C2-04] مختصر متن کا مرکزی خیال اور اہم تفصیلات اخذ کر سکیں۔ (تجزیاتی)<br>[ SLO: U-03- C2-05] سیاق وسباق اور تصویری اشاروں سے نئے الفاظ کے معانی کا اندازہ لگا سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- C2-02] نسبتاً طویل متن سے مرکزی خیال، اہم نکات اور مطلوبہ معلومات اخذ کر سکیں۔ (تجزیاتی)<br>[ SLO: U-04- C2-03] متن میں موجود حقائق اور آرا میں فرق کر سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-05- C2-02] مختلف متون سے براہِ راست معلومات اخذ کر سکیں۔ (جانچ)<br>[ SLO: U-05- C2-03] حاصل شدہ معلومات کا موازنہ کر کے نتیجہ پیش کر سکیں۔ (تجزیاتی / جانچ) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **تصویر اور کہانی:** تصویر دیکھ کر سادہ جملہ پڑھنا اور سوال کا جواب دینا۔<br>**عملی مثال:** جملہ 'بلی میز پر ہے' پڑھ کر تصویر میں دیکھنا اور بتانا کہ بلی کہاں ہے۔ | **کہانی کا نقشہ:** (Story Map) کہانی کے واقعات کو ترتیب دینا۔<br>**عملی مثال:** کہانی پڑھ کر بتانا: "پہلے کیا ہوا؟ پھر کیا ہوا؟ اور آخر میں کیا ہوا؟" | **الفاظ کے جاسوس:** (Word Detectives) جملے کی مدد سے معنیٰ کا اندازہ لگانا۔<br>**عملی مثال:** "شیر غار میں سو رہا تھا" پڑھ کر جملے کے ماحول سے بوجھنا کہ 'غار' شیر کے رہنے کی جگہ ہے۔ | **حقیقت یا رائے:** (Fact vs Opinion): عبارت پڑھ کر جملوں کی درجہ بندی۔<br>**عملی مثال:** پہچاننا کہ "سورج مشرق سے نکلتا ہے" حقیقت (Fact) ہے، اور "آم سب سے مزے دار پھل ہے" رائے (Opinion) ہے۔ | **تقابلی مطالعہ:** (Comparative Reading) دو مختلف پیراگراف کا تجزیہ۔<br>**عملی مثال:** ایک پیراگراف فضائی آلودگی اور دوسرا آبی آلودگی پر پڑھ کر دونوں کے نقصانات کا موازنہ کر کے نتیجہ بتانا۔ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **ج(۳)**<br>جائزہ اور رائے | [ SLO: U-01- C3-05]<br>تصویر / منظر کو سادہ الفاظ میں بیان کر سکیں۔ (تفہیمی)<br><br>[ SLO: U-01- C3-06]<br>کہانی پڑھ کر اہم کردار اور واقعات کے بارے میں پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-02- C3-04]<br>تصویری اشاروں کو سمجھ کر اگلے ممکنہ واقعے کی سادہ الفاظ میں پیش گوئی کر سکیں۔ (اطلاقی)<br><br>[ SLO: U-02- C3-05]<br>کہانی کے اہم کردار اور واقعات کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- C3-06]<br>کہانی، نظم اور معلوماتی متن پڑھ کر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- C3-04]<br>متن سے مرکزی خیال، اہم نکات اور مطلوبہ معلومات اخذ کر کے اس پر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے دے سکیں۔ (تجزیاتی) | [ SLO: U-05- C3-04]<br>متن (نظم و نثر) کے موضوعات، مرکزی خیال اور اہم نکات کا جائزہ لیتے ہوئے اس پر اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں رائے کا اظہار کر سکیں۔ (تجزیاتی)<br><br>[ SLO: U-05- C3-05]<br>پڑھی گئی کہانیوں کے مختلف ممکنہ پہلو / نتائج / متبادل عنوان سوچ سکیں۔ (اطلاقی) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **میرا پسندیدہ کردار:** کہانی پڑھنے کے بعد اپنے احساسات بتانا۔<br><br>**عملی مثال:** "مجھے اس کہانی میں طوطا بہت پسند آیا کیونکہ وہ ہرے رنگ کا اور عقلمند تھا۔" | **آگے کیا ہوگا؟ (Prediction):** تصویر دیکھ کر اگلا قدم سوچنا۔<br><br>**عملی مثال:** تصویر میں کالے بادل دیکھ کر پیش گوئی کرنا کہ "ابھی زوردار بارش ہونے والی ہے۔" | **میری کتاب، میری رائے: (Book Review Card)** پڑھے گئے متن پر تبصرہ۔<br><br>**عملی مثال:** "یہ نظم بہت اچھی تھی کیونکہ اس میں درخت لگانے کے فائدے بتائے گئے ہیں۔" | **نقاد بنیں: (Be a Critic)** مرکزی خیال پر تنقیدی تبصرہ۔<br>**عملی مثال:** "اس کہانی کا پیغام ایمانداری ہے، اور میرا ماننا ہے کہ یہ پیغام ہماری روزمرہ زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔" | **کہانی کا نیا انجام: (Alternate Ending)** مشہور کہانیوں کا اختتام / انجام بدلنا۔<br><br>**عملی مثال:** "اگر کچھوا راستے میں سو جاتا تو کہانی کا عنوان 'سست کچھوا' ہوتا اور خرگوش جیت جاتا۔" |
| **ج(۴)**<br>مطالعے کی حکمت عملی اور مطالعہ برائے لطف | [ SLO: U-01- C4-07]<br>گروہی مطالعے میں نظم، کہانی یا مختصر متن میں دلچسپی اور شرکت کا اظہار کر سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-02- C4-06]<br>مختصر متن / کہانی / نظم کو بلند آواز سے پڑھ کر لطف اندوز ہوتے ہوئے اپنی رائے دے سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-03- C4-07]<br>اپنی پسند کے مطابق کتاب یا متن منتخب کر کے انتخاب کی وجہ بیان کر سکیں (تجزیاتی) | [ SLO: U-04- C4-05]<br>مجوزہ مطالعہ اور مطلوبہ معلومات تلاش کرنے کے لیے لائبریری سے اپنی | [ SLO: U-05- C4-06]<br>عمومی مطالعہ اور مطلوبہ معلومات تلاش کرنے کے لیے لائبریری / انٹرنیٹ / اخبار / رسائل |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | پسندیدہ کتاب منتخب کر کے وجہ بیان کر سکیں۔(تجزیاتی)<br><br>[ SLO: U-04- C4-06]<br>لغت کا استعمال کرتے ہوئے مشکل الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔(علمی) | وجرائد سے اپنی پسندیدہ کتاب کا انتخاب کر سکیں اور وجہ بیان کر سکیں۔(تجزیاتی)<br><br>[ SLO: U-05- C4-07]<br>لغت کا استعمال کرتے ہوئے مشکل الفاظ کے معانی تلاش کر سکیں۔(علمی) |
| مجوزہ سرگرمی | **اجتماعی مطالعہ:(Choral Reading)** استاد کے ساتھ مل کر تالی بجا کر پڑھنا۔ **عملی مثال:** نظم کے ہم آواز الفاظ (آؤ، جاؤ، کھاؤ) کو پوری کلاس کا ایک ساتھ خوشی سے پڑھنا۔ | **کہانی کا وقت:(Story Time)** اپنی پسند کی کتاب کلاس میں پڑھنا۔ **عملی مثال:** بچوں کا گھر سے لائی ہوئی رنگین تصویروں والی کہانی کی کتاب بلند آواز میں پڑھ کر کلاس کو سنانا۔ | **کتابوں کا میلہ:(Class Library)** لائبریری سے کتاب چننے کی مشق۔ **عملی مثال:** "میں نے یہ کتاب منتخب کی ہے کیونکہ اس میں خلا اور تاروں کے بارے میں بہت سی تصویریں ہیں۔" | **لغت کا استعمال:(Dictionary Hunt):** مشکل الفاظ کے معنی ڈھونڈنا۔ **عملی مثال:** سبق پڑھتے ہوئے لفظ 'عظیم' کا مطلب لغت (ڈکشنری) میں تلاش کر کے کاپی میں لکھنا۔ | **تحقیقی منصوبہ:(Research Project)** انٹرنیٹ یا رسالوں سے معلومات تلاش کرنا۔ **عملی مثال:** انٹرنیٹ یا رسالے سے 'ماحولیاتی آلودگی' پر مضمون تلاش کرنا اور اس کے مشکل الفاظ کے معنی لغت سے دیکھنا۔ |

## 3.4۔ مہارت (د): لکھنا

| **معیار (د):** حروف اور الفاظ کی درست ساخت اور مناسب املا کے ساتھ مختلف موضوعات پر اپنے مشاہدات، خیالات اور معلومات کو واضح اور مربوط انداز میں تحریر کرنے کے قابل ہونا۔ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| **جماعت وار حد تدریج** | **جماعت اول**<br>Pre-A1 – Pre-A1+ | **جماعت دوم**<br>Pre-A1+ – A1 | **جماعت سوم**<br>A1 | **جماعت چہارم**<br>A1 – A2 | **جماعت پنجم**<br>A2 – B1 |
| | حروفِ تہجی، مانوس دو / تین رکنی الفاظ اور سادہ جملے درست ساخت و املا کے ساتھ لکھنا اور تصویر کی مدد سے بنیادی تحریری اظہار کرنا۔ | مانوس ذخیرۂ الفاظ کا درست املا لکھنا، سادہ جملے بنانا، تصویر یا مانوس عنوان (ذاتی تفصیلات اور روزمرہ معلومات) پر چند مربوط جملے لکھنا اور بنیادی رموزِ اوقاف استعمال کرنا۔ | درست املا، بنیادی اعراب اور رموزِ اوقاف کے ساتھ سادہ و مرکب جملے اور مختصر پیراگراف لکھنا؛ پڑھے یا سنے گئے متن کے سوالات کے تحریری جواب دینا۔ | خیالات کو آغاز، تفصیل اور اختتام کی ترتیب میں منظم کر کے مربوط پیراگراف (ذاتی تجربات، تقریبات، مانوس افراد / مقامات، ذاتی پیغامات، روزمرہ معمولات) لکھنا؛ کہانی، درخواست اور آپ بیتی جیسی مانوس اصناف میں بنیادی قواعد اور رموزِ اوقاف استعمال کرنا۔ | متنوع اور موزوں ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ مضمون، خط، مکالمہ، روزنامچہ اور دیگر بامقصد تحریری اصناف میں ایک تا دو مربوط پیراگراف لکھنا، متن پر فہم و تنقیدی رائے ظاہر کرنا اور تدوین و نظر ثانی کرنا۔ |
| **ذیلی مہارتیں مع مجوزہ سرگرمیاں** | **حاصلاتِ تعلم (Learning Outcomes)** | | | | |
| د (ا)<br>خوش خطی، حرف سازی اور املا | [ SLO: U-01-D1-01]<br>اردو حروفِ تہجی کو درست سمت، ساخت، ترتیب اور بغیر ترتیب کے ساتھ لکھ سکیں۔ (علمی) | [ SLO: U-02- D1-01]<br>مانوس الفاظ (بنیادی اعراب کے ساتھ) اور سادہ جملے درست املا کے ساتھ خوش خط لکھ سکیں۔ (علمی) | [ SLO: U-03- D1-01]<br>مانوس، غیر مانوس اور مرکب الفاظ (بنیادی اعراب، تشدید، تنوین، جزم کے ساتھ) درست املا کے ساتھ خوش خط لکھ سکیں۔ (علمی) | [ SLO: U-04- D1-01]<br>نئے اور نسبتاً مشکل کثیر رکنی مرکب الفاظ درست املا کے ساتھ کسی بھی سیاق وسباق میں رواں عبارت میں لکھ سکیں۔ (علمی) | [ SLO: U-05- D1-01]<br>موضوع اور مقصد کے مطابق مناسب اور متنوع ذخیرہ الفاظ املا کی صحت کے ساتھ خوش خط لکھ سکیں۔ (علمی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | [ SLO: U-01- D1-02]<br>الفاظ کے جوڑ توڑ (حروف کی مختلف اشکال کی صورت میں) لکھ سکیں۔(علمی)<br>[ SLO: U-01- D1-03]<br>دو اور تین رکنی الفاظ / گنتی (ایک سے دس) دیکھ کر یا زبانی لکھ سکیں (علمی)<br>[ SLO: U-01- D1-04]<br>اپنا نام تحریر کر سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-02- D1-02]<br>ایک سے بیس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-03- D1-02]<br>ایک سے پچاس تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔(علمی) | [ SLO: U-04- D1-02]<br>ایک سے ستر تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔(علمی)<br>[ SLO: U-04- D1-03]<br>دس تک عددی ترتیب (پانچواں، پانچویں وغیرہ) کا فرق سمجھ کر درستی سے لکھ سکیں۔(تفہیمی) | [ SLO: U-05- D1-02]<br>ایک سے سو تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔(علمی)<br>[ SLO: U-05- D1-03]<br>بیس تک عددی ترتیب (دسواں، دسویں وغیرہ) کا فرق سمجھ کر درستی سے لکھ سکیں۔(تفہیمی) |
| مجوزہ سرگرمی | **ہوا یا ریت پر لکھنا / تختہ سیاہ پر مشق:** بنیادی اشکال کی مشق۔<br>**عملی مثال:** اپنا نام 'عمر' درست بناوٹ کے ساتھ لکھنا اور گنتی ۱، ۲، ۳ تا ۱۰ ہندسوں میں لکھنا۔ | **املا کا کھیل:(Dictation)** سنے ہوئے جملے کو درست املا سے لکھنا۔<br>**عملی مثال:** جملہ "یہ میر ابستہ ہے۔" خوش خط لکھنا اور گنتی میں لفظ 'بیس' (۲۰) درست املا سے لکھنا۔ | **الفاظ کی ریل گاڑی:(Word Train** ) مشکل الفاظ کی فہرست تیار کرنا۔<br>**عملی مثال:** لفظ 'مُحمَّد' (تشدید کے ساتھ) اور گنتی میں 'پینتالیس' (۴۵) درست املا سے تحریر کرنا۔ | **خالی جگہیں پُر کریں:** عددی ترتیب کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کرنا۔<br>**عملی مثال:** "میرا کلاس میں پانچواں نمبر آیا ہے۔" اور 'پینسٹھ' (۶۵) کو درست لفظوں میں لکھنا۔ | **موضوعاتی الفاظ کا جال:(Word Web)** مخصوص موضوع پر ذخیرہ الفاظ کی املا۔<br>**عملی مثال:** 'سائنس' کے موضوع پر (تجربہ، ایجادات، مشاہدہ) لکھنا، اور ترتیب میں 'انیسواں' درست املا سے لکھنا۔ |
| د(۲)<br>**فہم متن اور جملہ سازی** | [ SLO: U-01- D2-05]<br>دیے گئے الفاظ کو درست ترتیب دے کر سادہ جملے لکھ سکیں۔(تفہیمی) | [ SLO: U-02- D2-03]<br>الفاظ سے بامعنی سادہ جملے بنا سکیں۔(اطلاقی) | [ SLO: U-03- D2-03]<br>سادہ اور مرکب جملے استعمال کرتے ہوئے مختصر پیراگراف (کم از کم پانچ جملے) لکھ سکیں۔(تخلیقی) | [ SLO: U-04- D2-04]<br>خیالات کو آغاز، تفصیل اور اختتام کی ترتیب میں منظم کر کے مربوط پیراگراف (مانوس افراد / مقامات وغیرہ) لکھ سکیں۔(تخلیقی) | [ SLO: U-05- D2-04]<br>مختلف موضوعات پر خیالات کو ترتیب تسلسل اور ربط کے ساتھ ایک تا دو پیراگراف میں تحریر کر سکیں۔(تخلیقی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | [ SLO: U-01- D2-06]<br>سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-02- D2-04]<br>سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-03- D2-04]<br>سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات اور اشعار کی نثر لکھ سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-04- D2-05]<br>سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات اور اشعار کا مطلب لکھ سکیں۔ (تفہیمی) | [ SLO: U-05- D2-05]<br>سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات اور اشعار کا مفہوم لکھ سکیں۔ (تفہیمی) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **جملے بناؤ:** (Jumbled Sentences) الفاظ کی پرچیاں جوڑ کر جملہ بنانا۔<br>**عملی مثال:** (ہے / کھاتی / سیب / ندا) کے الفاظ کو درست ترتیب دے کر لکھنا: "ندا سیب کھاتی ہے۔" | **الفاظ سے جملے:** دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرنا۔<br>**عملی مثال:** لفظ 'پانی' کا جملہ کاپی پر لکھنا: "مجھے پانی پینا ہے۔" | **میری پیاری چیز:** (Paragraph Writing) پسندیدہ شے پر مختصر تحریر۔<br>**عملی مثال:** اپنی سائیکل / بلی / کھلونے پر ۵ جملے لکھنا اور نظم کے ایک شعر کی نثر لکھنا۔ | **منظم پیراگراف:** (Structured Paragraphing) خاکہ بنا کر پیراگراف لکھنا۔<br>**عملی مثال:** عنوان 'میرا اسکول' پر ایک پیراگراف لکھنا جس میں پہلا جملہ تعارف کا اور آخری جملہ اختتام کا ہو۔ | **مضمون نویسی کی شروعات:** ذہنی نقشہ کشی (Mind mapping) کے ذریعے تحریر۔<br>**عملی مثال:** 'وقت کی پابندی' پر دو مربوط پیراگراف لکھنا جن میں خیالات کا تسلسل موجود ہو۔ |
| **د (۳)**<br>با مقصد، معلوماتی اور تخلیقی تحریر | [ SLO: U-01- D3-07]<br>تصویر / ذخیرہ الفاظ کی مدد سے سادہ جملے لکھ سکیں۔ (تخلیقی) | [ SLO: U-02- D3-05]<br>تصاویر اور اشارات کی مدد سے مختصر جملے (ذاتی تفصیلات اور روزمرہ معلومات) لکھ سکیں۔ (تخلیقی)<br><br>[ SLO: U-02- D3-06]<br>تصویر یا مانوس عنوان پر سادہ پیغام، نوٹ یا لیبل تیار کر سکیں۔ (تخلیقی) | [ SLO: U-03- D3-05]<br>مختصر کہانی، ذاتی تجربہ یا مانوس موضوع پر ایک مربوط پیراگراف (کم از کم سات جملے) تحریر کر سکیں۔ (تخلیقی) | [ SLO: U-04- D3-06]<br>کہانی، درخواست، آپ بیتی یا معلوماتی پیراگراف (ذاتی تجربات، تقریبات، ذاتی پیغامات، روزمرہ معمولات) کو مقصد کے مطابق لکھ سکیں؛ متعلقہ تفصیلات اور مناسب آغاز و اختتام استعمال کر سکیں۔ (تخلیقی) | [ SLO: U-05- D3-06]<br>مضمون، خط، مکالمہ، روزنامچہ یا مختصر تخلیقی / معلوماتی متن مقصد اور ضابطہ معیار کے مطابق لکھ سکیں۔ (تخلیقی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مجوزہ سرگرمی | **تصویر دیکھو اور لکھو:** (Picture Description) تصویر کی بنیاد پر جملہ سازی۔<br>**عملی مثال:** باغ کی تصویر دیکھ کر کاپی پر لکھنا: "باغ میں پودے/ لال پھول/ جھولے ہیں۔" | **دعوت نامہ/ پیغام نویسی:** دوست کے نام مختصر سا پیغام لکھنا۔<br>**عملی مثال:** پرچی پر لکھ کر دوست کو دینا: "علی، آج شام تم میرے گھر کھیلنے آنا۔" | **میری ڈائری کا صفحہ:** (Diary Entry) اپنے دن کے تجربات لکھنا۔<br>**عملی مثال:** "پچھلے اتوار ہم تفریح کے لیے پارک گئے، وہاں ہم نے..." موضوع پر جملے لکھنا۔ | **درخواست نویسی/ آپ بیتی:** مخصوص سانچے کے مطابق تحریر۔<br>**عملی مثال:** پرنسپل کے نام بیماری کی چھٹی کی درخواست لکھنا، یا 'ایک پرانی کرسی کی آپ بیتی' لکھنا۔ | **مکالمہ نویسی:** (Dialogue Writing) دو کرداروں کے درمیان بات چیت لکھنا۔<br>**عملی مثال:** دکاندار اور خریدار کے درمیان سبزی خریدنے پر بحث اور قیمت طے کرنے کا مکالمہ تحریر کرنا۔ |
| **د(۴)**<br>قواعد، رموزِ اوقاف اور نظرِ ثانی | [ SLO: U-01- D4-08]<br>تحریر میں الفاظ کے مناسب فاصلے، ختمہ اور سوالیہ کی علامت کا درست استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-01- D4-09]<br>واحد/ جمع اور مذکر/ مؤنث لکھ سکیں۔<br>(اطلاقی)<br>[ SLO: U-01- D4-10]<br>ہے، ہوں، ہیں، تھا، تھی، تھے، گا، گی، گے ، کا، کی، کے، میرا، میری اور میرے کا | [ SLO: U-02- D4-07]<br>بنیادی رموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ اور سوالیہ) مناسب جگہ استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-02- D4-08]<br>واحد/ جمع اور مذکر/ مؤنث، متضاد الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے لکھ سکیں۔<br>(اطلاقی)<br>[ SLO: U-02- D4-09]<br>اسم اور فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملہ بنا سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-03- D4-06]<br>سادہ و مرکب جملوں میں زمانہ (ماضی، حال، مستقبل)، اسم نکرہ/ معرفہ، صفت اور بنیادی رموزِ اوقاف کی شناخت/ استعمال کر سکیں۔<br>(اطلاقی)<br>[ SLO: U-03- D4-07]<br>واحد/ جمع اور مذکر/ مؤنث، متضاد الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے لکھ سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-03- D4-08]<br>حروفِ جار (سے، پر، تک وغیرہ) کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-04- D4-07]<br>سادہ و مرکب جملوں میں زمانہ (ماضی، حال، مستقبل)، اسم ضمیر، فعل، فاعل مفعول اور رموزِ اوقاف (ختمہ سکتہ سوالیہ، قوسین، واوین) کی نشان دہی/ استعمال کر سکیں۔<br>(اطلاقی)<br>[ SLO: U-04- D4-08]<br>واحد/ جمع اور مذکر/ مؤنث، متضاد و مترادف الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے لکھ سکیں۔ (اطلاقی) | [ SLO: U-05- D4-07]<br>سادہ و مرکب جملوں میں زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) اور رموزِ اوقاف (قوسین، واوین، رابطہ) کی شناخت/ استعمال کر سکیں۔<br>(اطلاقی)<br>[ SLO: U-05- D4-08]<br>واحد/ جمع اور تذکیر و تانیث، متضاد و مترادف الفاظ کا فرق سمجھتے ہوئے استعمال کر سکیں۔ (اطلاقی)<br>[ SLO: U-05- D4-09]<br>مثبت، منفی، سوالیہ، تمنائی، استعجابیہ، حکمیہ جملوں کی پہچان کرتے ہوئے تحریر کر سکیں۔<br>(اطلاقی) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | فرق جانتے ہوئے جملہ تحریر کر سکیں۔(اطلاقی) | | [ SLO: U-03- D4-09]<br>الفاظ کو الف بائی ترتیب سے تحریر کر سکیں۔(تفہیمی) | [ SLO: U-04- D4-09]<br>حروف عطف(و/اور)کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔(اطلاقی)<br>[ SLO: U-04- D4-10]<br>محاورات کا استعمال کرتے ہوئے با معنی جملے بنا سکیں۔(اطلاقی) | [ SLO: U-05- D4-10]<br>حروف ربط(کیوں کہ،اگرچہ،لیکن، مگر،اگر)کا استعمال کرتے ہوئے جملے بنا سکیں۔(اطلاقی)<br>[ SLO: U-05- D4-11]<br>سابقے لاحقے کی مدد سے الفاظ بنا کر جملوں میں استعمال کر سکیں۔(اطلاقی) |
| **مجوزہ سرگرمی** | **درست لفظ چنو: (Choose the correct word)** قواعد کی عملی مشق۔<br>**عملی مثال:** جملے کے آخر میں ختمہ (۔) لگانا: "میں ایک لڑکا ہوں(۔)" اور واحد / جمع (تارا / تارے) لکھنا۔ | **اسم اور فعل کی پہچان (Grammar Sorting):** جملے کے اجزا کی شناخت۔<br>**عملی مثال:** جملہ "علی کھانا کھاتا ہے۔" میں اسم کے گرد دائرہ لگانا اور فعل کو خط کشیدہ کرنا۔ | **زنجیر بناؤ/صفت کا استعمال:** الفاظ کی ترتیب۔<br>**عملی مثال:** الفاظ کو حروف تہجی کے لحاظ سے لکھنا(آسمان، بادل، بارش)، اور جملہ بنانا: "یہ سیب **میٹھا** ہے۔" | **محاورات کا استعمال:** جملوں میں محاورے فٹ کرنا۔<br>**عملی مثال:** محاورہ 'آسمان سے باتیں کرنا' کا جملہ بنانا: "کراچی میں بہت سی عمارتیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔" | **سابقے لاحقے / استعجابیہ جملے:** الفاظ سازی اور تاثراتی جملے۔<br>**عملی مثال:** سابقہ 'ان' لگا کر 'ان پڑھ' بنانا، لاحقہ 'دان' لگا کر 'گل دان' بنانا، اور استعجابیہ جملہ لکھنا: "سبحان اللہ! کتنا خوبصورت منظر ہے۔" |

## جماعت وار مجوزہ موضوعات

| نمبر شمار | موضوعات | جماعت اول |
|---|---|---|
| 1 | اردو قاعدہ | حروف تہجی<br>حروف تہجی (الف تا ے) سے تین تین الفاظ بنائے جائیں مثلاً پان۔ پتنگ۔ پری |
| 2 | | نقاط والے حروف |
| 3 | | بغیر نقاط والے حروف |
| 4 | | بھاری حروف |
| 5 | | حروف کی آدھی اشکال (پہلی، درمیانی، آخری اشکال) |
| 6 | | مصوتوں کا استعمال (ا،و،ی،ے) |
| 7 | | ارکان سازی (دو، تین رکنی حروف) |
| 8 | | اعراب (زیر، زبر، پیش) |
| 9 | | سادہ جملے (میرا تعارف) |
| 10 | موضوعات لازمی | حمد |
| 11 | | نعت |
| 12 | | ہمارے پیارے نبی ﷺ |

| نمبر شمار | موضوعات | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | **حمد (نظم)** | حمد (نظم) | حمد (نظم) | حمد (نظم) | حمد (نظم) |
| 2 | **نعت (نظم)** | نعت (نظم) | نعت (نظم) | نعت (نظم) | نعت (نظم) |
| 3 | **سیرت النبی ﷺ** | سیرت النبی ﷺ | سیرت النبی ﷺ | سیرت النبی ﷺ | سیرت النبی ﷺ |
| 4 | **پاکستانیت / نشان حیدر** | میرا وطن (نظم) | مادر ملت | قائد اعظم محمد علی جناح | نشان حیدر (تعارف) |
| 5 | **اقبالیات** | ہمارے قومی شاعر | ہمدردی (نظم) | پہاڑ اور گلہری (نظم) | ماں کا خواب (نظم) |
| 6 | **ماحولیاتی تبدیلیاں** | پرندے اور جانور | درخت اور ماحول | آلودگی سے بچاؤ | **قدرتی وسائل** |
| 7 | **صحت وصفائی** | موسم اور پھل | کھیل اور صحت | ملیریا | وبائی امراض |
| 8 | **اخلاقیات / اقدار** | اچھی عادتیں (نظم) | وقت کی پابندی (نظم) | خدمت خلق / شکر (نظم) | حقوق العباد (نظم) |
| 9 | **حب الوطنی** | حب الوطنی (نظم) | حب الوطنی (نظم) | حب الوطنی (نظم) | حب الوطنی (نظم) |
| 10 | **معاشی اور اقتصادی خواندگی** | میرا اسکول | پاکستان کی سیر | کتاب سے دوستی | علم کی طاقت (نظم) |
| 11 | **اکیسویں صدی کی مہارتیں** | | | انٹرنیٹ کی دنیا | سائنس کے کرشمے |
| 12 | **مہارت حیات** | گفتگو کے آداب | کھانے کے آداب | | سحر خیزی کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے روزنامچہ |
| 13 | **مساوات اور صنفی حساسیت** | تحفظ اطفال | | مساوات (نظم) | امن، برداشت، رواداری |
| 14 | **امن اور معاشرتی ہم آہنگی** | | ٹریفک کے قوانین | ہمارے قومی تہوار | عالمی شہری کی ذمہ داریاں |
| 15 | **ڈیجیٹل خواندگی** | | | میرا موبائل | انٹرنیٹ کے فوائد ونقصانات |
| 16 | **ثقافتی ورثہ** | | | پاکستان کے تاریخی مقامات | پاکستان کے صوبے اور ثقافت |
| | | **12** | **12** | **15** | **16** |

# باب چہارم: تدریسی ہدایات اور حکمتِ عملیاں (Pedagogical Guidelines and Teaching-Learning Strategies)

پرائمری سطح (جماعت اول تا پنجم) پر اردو اور دیگر مضامین کی مؤثر، جامع اور بامعنی تدریس کا بنیادی مقصد محض معلومات، قواعد یا متون یاد کروانا نہیں ہے بلکہ بچوں کی اس طرح ہمہ جہت نشوونما کرنا کہ وہ زبان کو مفاہیم سمجھنے، برتنے اور روزمرہ زندگی کے مختلف سیاق و سباق میں عملی طور پر استعمال کرنے کے قابل ہو جائیں۔

## 4.1۔ تدریس و تعلم کے بنیادی اصول

تدریس کے بہت سے اصول اور طریقے رائج ہیں اور وقت کے ساتھ ساتھ ان میں جدت آتی رہتی ہے۔ کسی بھی ایک تدریسی طریقے کو ہر سبق، ہر مضمون اور ہر بچے کے لیے یکساں طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تدریسی طریقے کا انتخاب ہمیشہ مضمون کی نوعیت، بچوں کی عمر، ان کی ذہنی، جسمانی و سماجی نشوونما اور سبق کے تعلیمی مقاصد (SLOs) کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے درج ذیل بنیادی اصولوں کو مدِ نظر رکھا جانا چاہیے۔

1. **طالب علم مرکوز تدریس (Student-Centered Approach):** تدریسی عمل کا مرکز خود طالب علم ہے۔ استاد کا کردار معلومات دینے والے کی بجائے ایک سہولت کار (Facilitator) کا ہے جو ہر بچے کی انفرادی صلاحیت، دلچسپی اور سیکھنے کی رفتار کا خیال رکھتا ہے۔
2. **نشوونما کے موزوں طریقے (Developmentally Appropriate Methodologies):** بچوں کی ذہنی، جسمانی اور جذباتی سطح عمر کے ساتھ بدلتی ہے۔ اس لیے تدریسی سرگرمیاں بچوں کی عمر اور ذہنی سطح کے مطابق ہونی چاہئیں۔ ایک جماعت کے بچوں میں بھی عمر کا فرق ہو سکتا ہے۔ انفرادی توجہ دے کر یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے۔
3. **سرگرم شمولیت اور مشغولیت (Active Participation and Engagement):** سیکھنے کا عمل اس وقت پائیدار ہوتا ہے جب بچے جماعت میں خاموش تماشائی بننے کے بجائے عملی طور پر سرگرمیوں میں حصہ لیں، سوالات کریں، مشاہدہ کریں اور مل جل کر کام کریں۔
4. **SLO سے مطابقت:** ہر سبق کی منصوبہ بندی واضح SLO سے شروع کی جائے اور سرگرمی، سوالات اور جانچ اسی کے مطابق ہو۔ کچھ سرگرمیاں حاصلات تعلم کے ساتھ تجویز کی گئی ہیں۔ اساتذہ اپنے ماحول کے مطابق خود بھی وضع کریں۔
5. **مہارتوں کا ربط:** سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا باہم مربوط مہارتیں ہیں۔ ایک بنیادی مہارت کے ساتھ ذیلی مہارتوں کو شامل کیا جائے۔ ذیلی مہارتیں نصاب میں دی گئیں ہیں۔
6. **تدریجی پیش رفت:** تدریس سادہ سے مشکل، مانوس سے غیر مانوس، اور نمونہ سازی (Modeling) سے آزادانہ اطلاق (Independent Application) کی طرف بڑھنی چاہیے۔

7. **سیاق وسباق کالحاظ:** قواعد اور ذخیرۂ الفاظ کو الگ سے یاد کروانے کے بہ جائے گفت گو، مطالعہ اور تحریر کے حقیقی سیاق میں سکھایا جائے۔

8. **تشکیلی جانچ:**(Formative Assessment) اساتذہ دورانِ تدریس بچوں کی پیش رفت کا جائزہ لیں تا کہ بوقتِ ضرورت اضافی رہنمائی دی جاسکے۔

## 4.2۔ حاصلاتِ تعلم اور تدریسی عمل میں ہم آہنگی

تدریسی منصوبے کا بنیادی ربط کچھ یوں ہونا چاہیے:

**SLO** ←بنیادی لسانی مہارت ← تدریسی حکمتِ عملی ← جماعتی سرگرمی ← متوقع طلبہ کارکردگی ← تشکیلی جانچ

**عملی مثال:** اگر جماعت سوم کا SLO "نسبتاً طویل گفتگو یا کہانی سن کر مفہوم بتانا" ہے، تو استاد پہلے سننے کا مقصد واضح کرے، متن مناسب رفتار سے سنائے، کلیدی نکات پر توجہ دلائے اور پھر زبانی سوالات کے ذریعے فہم کا جائزہ لے۔ ایسے SLO کو تحریری مشق سے جانچنا مناسب نہیں ہوگا۔

اردو کی تدریس کا محور چاروں بنیادی لسانی مہارتوں (سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا) کو متوازن انداز میں پروان چڑھانا ہے۔

| لسانی مہارت | تجویز کردہ تدریسی طریقے | عملی مثال اور SLO سے ربط |
|---|---|---|
| سننا (Listening) | • صوتی آگاہی اور ہدایت کی پیروی<br>• کہانی اور معلومات سننا<br>• لہجے اور اتار چڑھاؤ کو سمجھنا | **مثال (جماعت سوم):** 3-4 جملوں کا سمعی متن سن کر واقعات کی ترتیب بتانا اور تصویری کارڈز کو صحیح ترتیب میں رکھنا۔ |
| بولنا (Speaking) | • "دکھاؤ اور بتاؤ" (Show & Tell)<br>• جوڑیوں میں گفتگو<br>• مباحثہ اور گفتگو کے آداب | **مثال (جماعت چہارم):** "کتاب پڑھنا کیوں ضروری ہے؟" پر جوڑی میں بات چیت کرنا اور اپنی رائے کے حق میں دلیل دینا۔ |

| | | |
|---|---|---|
| پڑھنا(Reading) | • صوتیاتی طریقہ (Phonics)<br>• بلند خوانی اور خاموش مطالعہ<br>• DEAR (Drop Everything And Read) | **مثال (جماعت سوم/چہارم):** متن کے خاموش مطالعہ کے بعد عنوان، مرکزی خیال اور نتائج کا استنباط کرنا۔ |
| لکھنا(Writing) | • مشترکہ تحریر (Shared Writing)<br>• تصویری خاکہ اور ذہنی نقشہ کشی<br>• مسودہ، نظر ثانی اور تدوین | **مثال (جماعت پنجم):** "وقت کی پابندی" پر پہلے ذہنی نقشہ بنانا، ابتدائی مسودہ لکھنا، ساتھی کی رائے لینے کے بعد نظر ثانی کر کے حتمی پیراگراف تیار کرنا۔ |

## 4.3۔ نصاب کے لیے جامع اور جدید تدریسی طریقے

نصاب کے مقاصد حاصل کرنا اساتذہ اکرام کی اہم ذمہ داری ہے جس کے لیے انھیں متنوع تدریسی طریقے اختیار کرنا ہوں گے۔ چند اہم تدریسی طریقے درج ذیل ہیں:

### ا۔ کثیر الحسی طریقہ (Multisensory Approach)

- **تعارف:** بچوں کو صرف سنانے یاد کھانے کے بجائے ان کی متعدد حسوں (چھونے، دیکھنے، سننے اور حرکتی حس) کو بیک وقت استعمال کرتے ہوئے سکھانا۔ مثلاً ریت، مٹی (Clay) یا ہوا میں حروف بنانا۔
- **اہمیت:** یہ طریقہ خصوصاً ابتدائی سطح کے بچوں اور ان طلبہ کے لیے انتہائی مفید ہے جنھیں سیکھنے میں دشواری کا سامنا ہو۔ اس سے مفاہیم ذہن میں پختہ ہو جاتے ہیں۔
- **عملی مثال:** اردو کا کوئی حرف (مثلاً "ب") سکھاتے وقت بچوں سے ریت کی ٹرے (Sand Tray) پر انگلی سے حرف بنوایا جائے یا مٹی (Clay) سے اس کی شکل بنا کر اس پر ہاتھ پھروایا جائے۔

### ۲۔ لفظی دیوار (Word Wall)

- **تعارف:** کلاس روم کی کسی ایک دیوار کو مخصوص کر کے اس پر روزمرہ سیکھے گئے نئے الفاظ، ان کے معانی اور متعلقہ تصاویر کو نمایاں طور پر آویزاں کرنا۔
- **اہمیت:** یہ بچوں کی بصری یادداشت (Visual Memory) کو مضبوط بناتا ہے، ان کے الفاظ کے ذخیرے (Vocabulary) میں مسلسل اضافہ کرتا ہے اور مستقل دہرائی کا ذریعہ بنتا ہے۔
- **عملی مثال:** ہفتے کے دوران سیکھے گئے نئے الفاظ (مثلاً: "بارش"، "درخت"، "سورج") کو رنگین کارڈز پر لکھ کر تصاویر کے ساتھ کلاس کی دیوار پر چپکایا جائے اور تحریری کام کے دوران بچوں کو اس سے مدد لینے کی ترغیب دی جائے۔

### ۳۔ الفاظ کے کھیل (Word Games)

الفاظ کا ذخیرہ بڑھانے اور اردو زبان کی تدریس کو دلچسپ بنانے کے لیے مختلف کھیل استعمال کیے جاسکتے ہیں:

- لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنانا مثلاً اپنے نام کے آخری حرف سے اپنی کوئی صفت بتانا۔ جیسے میرا نام آفتاب ہے اور میں بہادر ہوں۔
- مختلف الفاظ پر مبنی فلیش کارڈز کا استعمال کیا جائے۔ جن میں موضوع سے متعلق الفاظ منتخب کر سکتے ہیں؛ نئے الفاظ بنا سکتے ہیں؛ الفاظ کی جوڑیاں بنا سکتے ہیں؛ الفاظ کی مدد سے کہانی ترتیب دے سکتے ہیں۔
- سوالات پر مبنی کھیل جیسے کسوٹی: کسی چیز یا مشہور شخصیت کو سوالات کے ذریعہ بوجھنا۔ (جواب صرف ہاں یا نہیں میں ہونا چاہئے)
- یادداشت کا کھیل جیسے لمبی فہرست یاد رکھنا، ایک منٹ تک مختلف چیزیں دیکھنا پھر یادداشت سے بتانا کہ کیا کیا دیکھا تھا۔
- پہلیوں کے درست جوابات کا چناؤ، معمہ، ذہنی / معلوماتی آزمائش (کوئز) وغیرہ

### ۴۔ پیش گوئی (Prediction)

- **تعارف:** کسی کہانی، تصویر یا عنوان کو دیکھ کر آگے کیا ہوگا یا انجام کیا نکلے گا، اس کا قبل از وقت اندازہ لگانا۔
- **اہمیت:** یہ طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں، تجسس اور تجزیاتی سوچ کو ابھارتا ہے۔
- **عملی مثال:**
  - کتاب کا سرورق (Cover Page) دیکھ یا کہانی کے عنوان سے اندازہ لگانا کہ اس میں کیا ہوگا۔
  - کہانی کو آدھا پڑھ کر روک دینا اور بچوں سے پوچھنا" : آگے کیا ہوگا؟"

### ۵۔ ہم عمروں کی تدریس / سوچیں، جوڑی بنائیں، شیئر کریں (Think-Pair-Share)

- **تعارف:** یہ ایک باہمی تدریسی حکمتِ عملی (Cooperative Learning) ہے جس میں طالب علم پہلے اکیلے سوچتا ہے (**Think**)، پھر اپنے ساتھی کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کرتا ہے (**Pair**)، اور آخر میں پوری کلاس کے ساتھ اپنے خیالات شیئر کرتا ہے (**Share**)۔
- **اہمیت:** یہ بچوں میں خود اعتمادی بڑھاتا ہے، تبادلہ خیال کی مہارتوں (Communication Skills) کو بہتر بناتا ہے اور ہر بچے کو کلاس میں فعال شرکت کا موقع دیتا ہے۔
- **عملی مثال:** استاد کلاس سے سوال کرے" : اگر آپ کو ایک دن کے لیے پرندہ بننے کا موقع ملے تو آپ کیا کریں گے؟"

- بچے امنٹ اکیلے سوچیں۔
- اپنے ساتھ بیٹھے ساتھی کو اپنا خیال بتائیں۔
- پھر استاد چند جوڑوں کو پوری کلاس کے سامنے اپنا جواب پیش کرنے کا کہے۔

### ۶۔باہمی اشتراک کے تحت تعلم (Collaborative / Cooperative Learning)

- **تعارف:** بچے چھوٹے گروہوں یا جوڑوں میں مل کر کام کرتے ہیں اور خیالات کا تبادلہ کرتے ہیں۔
- **اہمیت:** اس سے رواداری، ٹیم ورک اور گفتگو کی مہارت فروغ پاتی ہے۔
- **عملی مثال (زبان):** کہانی کے مختلف حصے مختلف بچوں کو دیے جائیں۔ وہ اپنے اپنے حصے پڑھ کر ایک دوسرے کو بتائیں اور مل کر پوری کہانی درست ترتیب میں لائیں۔

### ۷۔رول پلے اور ڈراما (Role Play & Drama)

- **تعارف:** حقیقی زندگی کی کسی صورتحال یا کہانی کے کرداروں کو ادا کرنا۔
- **اہمیت :** اس سے بچوں میں خود اعتمادی، سمیولیشن (مشق) کے ذریعے بولنے کی جھجک دور کرنے اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔
- **عملی مثال:** دکاندار اور خریدار کے درمیان خریداری پر مکالمہ کروانا۔

### ۸۔کہانی سنانے کا طریقہ (Storytelling)

- **تعارف :** کہانی سناتے وقت آواز کا اتار چڑھاؤ (Tone & Pitch)، چہرے کے تاثرات، جسمانی حرکات اور کٹھ پتلیوں (Puppets)، کارٹون یا تصویری کارڈز کا استعمال کرنا بہتر ہو گا تاکہ بچوں کی توجہ مکمل طور پر برقرار رہے۔
- **اہمیت :** یہ بچوں میں سننے کی صلاحیت (Listening Skills)، تخیل (Imagination) اور الفاظ کے ذخیرے کو بڑھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔
- **عملی مثال:** استاد بچوں کو ایک آسان اور دلچسپ اخلاقی کہانی "پیاسا کوا" کاغذی کٹھ پتلیوں (Paper Cut-outs) یا (Finger Puppets) کے ذریعے سنائے اور کہانی کے آخر میں بچوں سے پوچھے" : اگر کوے کو کنکریاں نہ ملتیں، تو وہ پانی پینے کے لیے کیا کرتا؟"

### ۹۔فکری تحرک (Brainstorming)

- **تعارف :** نیا موضوع شروع کرنے سے پہلے اساتذہ بچوں کو سوچنے کا موقع دیں اور ان سے متعلقہ موضوع پر کھلے سوالات پوچھ کر ان کی رائے لیں۔

- **اہمیت :** یہ بچوں کے سابقہ معلومات (Prior Knowledge) کو نئے سبق سے جوڑتا ہے اور ان میں سوچنے کی صلاحیت (Critical Thinking) بیدار کرتا ہے۔
- **عملی مثال" :** موسمِ سرما" کا سبق شروع کرنے سے پہلے بورڈ پر لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ جو لفظ بھی ان کے ذہن میں آئے (مثلاً: سردی، سوپ، گرم کپڑے) بتائیں۔ استاد تمام جوابات بورڈ پر تحریر کرے اور بعد میں ان کا تجزیہ کریں۔

## ۱۰۔ ذہنی نقشہ کشی (Concept/Mind Mapping)

- **تعارف :** کسی موضوع پر اپنے خیالات اور معلومات کو منطقی ترتیب (Logical Structure) میں پیش کرنے کے لیے بصری خاکہ یا چارٹ بنانا۔
- **اہمیت :** یہ بچوں کو مضمون نویسی اور معلومات کو یاد رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔
- **عملی مثال" :** میرا پسندیدہ کھیل" پر مضمون لکھنے سے پہلے مرکز میں کھیل کا نام لکھیں اور ارد گرد شاخیں بنا کر بنیادی نکات درج کریں جیسے کھیلنے کا وقت، قواعد، درکار سامان، اور پسندیدہ ہونے کی وجہ وغیرہ

## ۱۱۔ شراکت میں لکھائی (Shared Writing)

- **تعارف :** استاد اور طلبہ مل کر کوئی تحریر (جیسے خط، مضمون یا رپورٹ) تیار کرتے ہیں۔ استاد قلم سنبھالتا ہے جبکہ مواد، الفاظ اور جملے بچے فراہم کرتے ہیں۔
- **اہمیت :** اس سے بچوں کو املا، قواعد اور تحریری ساخت کو عملی طور پر سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔
- **عملی مثال :** کلاس روم میں کسی تقریب کا احوال لکھتے وقت استاد جان بوجھ کر املا یا قواعد کی غلطی کرے (مثلاً "ہمارا" کی جگہ "ہمارے") اور دہرائی کے وقت بچوں سے کہے کہ وہ اس غلطی کی نشاندہی کر کے اسے درست کروائیں۔

## ۱۲۔ تحقیق پر مبنی تعلم (Inquiry-Based Learning)

- **تعارف:** بچوں کے سامنے سوال یا مسئلہ رکھ کر انہیں مشاہدے، تفتیش اور شواہد سے جواب تلاش کرنے پر آمادہ کیا جاتا ہے۔
- **اہمیت:** اس سے تجسس پیدا ہوتا ہے، رٹا لگانے کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور منطقی سوچ بیدار ہوتی ہے۔
- **عملی مثال:** استاد بچوں سے پوچھے: "کچھ چیزیں پانی میں کیوں تیرتی ہیں اور کچھ کیوں ڈوب جاتی ہیں؟" بچے مختلف اشیاء (پتھر، لکڑی، پلاسٹک) کو پانی میں ڈال کر مشاہدہ کریں اور اپنے نتائج بیان کریں۔

## ۱۳۔ تجرباتی تعلم (Experiential Learning / Learning by Doing)

- **تعارف:** بچے جب چیزوں کو خود چھوتے، عمل کرتے اور حقیقی حالات کا مشاہدہ کرتے ہیں تو تصورات نقش ہو جاتے ہیں۔
- **اہمیت:** حاصل شدہ معلومات دیرپا ہوتی ہیں اور عملی مہارت پیدا ہوتی ہے۔
- **عملی مثال:** پودوں کی نشو و نما پڑھاتے وقت بچے ڈسپوزیبل کپ میں مٹی ڈال کر بیج بوئیں، روزانہ پانی دیں اور پودے کے اگنے کا مشاہدہ کاپی میں نوٹ کریں۔

### ۱۴۔ سرگرمی کے ذریعے سیکھنا(Activity-Based Learning)

- **تعارف:** کھیل، ماڈل، ڈرائنگ اور فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کو تفریح بنایا جاتا ہے۔
- **اہمیت:** بچوں کی حرکی مہارتیں(Motor Skills)، یادداشت اور تخلیقی صلاحیتیں بہتر ہوتی ہیں۔
- **عملی مثال:** گنتی یا عددی ترتیب سکھانے کے لیے بچوں کو آئس کریم اسٹکس یا موتی دیے جائیں اور گن کر جمع یا الگ کرنے کا کہا جائے۔

### ۱۵۔ پروجیکٹ پر مبنی تعلم(Project-Based Learning)

- **تعارف:** طلبہ کو انفرادی یا گروہی طور پر ایک مخصوص وقت کے لیے ایسا کام دیا جاتا ہے جس میں مختلف مضامین کا علم ایک ساتھ استعمال ہوتا ہے۔
- **اہمیت:** بچوں میں منصوبہ بندی، معلومات جمع کرنے اور مل جل کر مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔
- **عملی مثال (سماجی علوم/اردو):** "میرا صاف ستھرا اسکول" کے موضوع پر گروہی کام؛ بچے اسکول میں صفائی کا جائزہ لیں، پوسٹر بنائیں اور تجاویز پیش کریں

### ۱۶۔ مسئلہ حل کرنا اور تنقیدی سوچ(Problem-Solving & Critical Thinking)

- **تعارف:** بچوں کے سامنے روزمرہ زندگی سے متعلق کوئی مسئلہ رکھا جاتا ہے جس کے مختلف حل اور ان کے نتائج پر غور کرنا ہوتا ہے۔
- **اہمیت:** بچے معلومات کو یاد کرنے کے بجائے موازنہ کرنا، تجزیہ کرنا اور فیصلہ کرنا سیکھتے ہیں۔
- **عملی مثال:** "اسکول میں پانی ضائع ہو رہا ہے، اسے کیسے روکا جائے؟" بچے سروے کریں، وجوہات تلاش کریں اور حل کے لیے تجاویز پیش کریں۔

### ۱۷۔ تعلیم میں ٹیکنالوجی کا انضمام(Integration of Digital Technology)

- تعارف : تعلیمی ویڈیوز(Educational Videos)، اینیمیشنز(Animations)، اینیمیٹڈ ماڈلز (Animated Models) اور تعلیمی ایپس (Educational Apps) کا استعمال۔
- **اہمیت:** مشکل اور تجریدی(Abstract) تصورات کو بصری شکل میں سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔
- **عملی مثال:** نظامِ شمسی(Solar System) پڑھانے کے لیے تھری ڈی(3D) اینیمیشن ویڈیو دکھانا جس میں سیارے سورج کے گرد گردش کرتے نظر آئیں۔

### ۱۸۔ وضاحتی یا لیکچر مع نمونہ سازی(Explicit Teaching & Modeling)

- **تعارف:** استاد کسی نئے تصور، قواعد یا تحریری ساخت کو منظم انداز میں واضح کرتا ہے اور خود عمل کر کے دکھاتا ہے۔

- **عملی مثال:** درخواست نویسی یا خط نویسی کا خاکہ بورڈ پر مرحلہ وار لکھ کر دکھانا اور پھر بچوں سے مشق کروانا۔

### ۱۹۔ انفرادی ضرورت / صلاحیت کے مطابق تدریس (Differentiated Instruction)

- **تعارف:** تمام بچوں کی سیکھنے کی رفتار، صلاحیت اور دلچسپی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اس لیے ایک ہی تعلیمی مقصد کے حصول کے لیے بچوں کی مختلف صلاحیتوں کے مطابق سرگرمیاں اور مواد (Learning Material) فراہم کرنا۔
- **اہمیت:** ہر بچہ اپنی رفتار سے سیکھتا ہے، جس سے کمزور طلبہ میں احساسِ کمتری ختم ہوتا ہے اور باصلاحیت طلبہ کو مزید آگے بڑھنے کا موقع ملتا ہے۔
- **عملی مثال:** سبق کے اختتام پر:
  - **ابتدائی سطح:** کہانی کا مرکزی خیال تین آسان جملے میں لکھیں۔
  - **متوسط سطح:** اہم کرداروں کا باہمی موازنہ کریں۔
  - **اعلیٰ سطح:** کہانی کا ایک متبادل یا نیا اختتام (Alternative Ending) تحریر کریں۔

### ۲۰۔ سب چھوڑیں اور پڑھیں (DEAR - Drop Everything And Read) برائے فروغِ مطالعہ

- **تعارف:** ایک مخصوص وقت کے لیے تمام دیگر تعلیمی اور تدریسی سرگرمیاں روک کر صرف خاموش مطالعہ (Reading) کرنا۔
- **اہمیت:** اس سے بچوں میں مستقل مطالعے کی عادت، مرکزِ توجہ (Focus) میں بہتری اور کتابوں سے لگاؤ پیدا ہوتا ہے۔
- **عملی مثال:** روزانہ یا ہفتے میں ایک بار 15 منٹ کے لیے مخصوص گھنٹی بجائی جائے جس پر تمام طلبہ اور اساتذہ اپنے تمام کام روک کر اپنی پسندیدہ کتاب یا کہانی پڑھیں۔

## 44۔ عمر اور نشوونما کے لحاظ سے تدریسی تبدیلیاں (Developmental Considerations)

بچوں کی عمر اور جماعت کے ساتھ ان کے سیکھنے کا انداز بدلتا ہے۔

### ا۔ ابتدائی پرائمری (Lower Primary) ECCE تا جماعت دوم

- **خصوصیات:** ان کی توجہ کا دورانیہ (Attention Span) مختصر ہوتا ہے؛ وہ چھو کر، دیکھ کر اور حرکت کر کے سیکھتے ہیں۔
- **تدریسی حکمتِ عملی:** کھیل کود پر مبنی (Play-based)، کہانیوں، نظموں، کٹھ پتلی کے تماشوں اور کثیر الحسی سرگرمیوں کا استعمال۔ لکھائی سے زیادہ زبانی گفتگو اور بنیادی حرکات پر زور دیا جائے۔

### ۲۔بالائی پرائمری (Upper Primary) جماعت سوم تا پنجم

- **خصوصیات:** بچے زیادہ دیر توجہ مرکوز کرسکتے ہیں، خود سے پڑھنے / لکھنے کے قابل ہوتے ہیں اور منطقی وجہ بیان کرسکتے ہیں۔
- **تدریسی حکمتِ عملی:** منظم تحقیق (Structured Inquiry)، گروہی پروجیکٹس، مباحثہ، تنقیدی اور موازناتی سوالات اور خاموش مطالعہ۔ سیکھے ہوئے تصورات کو روزمرہ زندگی سے جوڑا جائے۔

## 4.5۔اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور رہنمائی (Implications for Teacher PD)

جدید اور مؤثر تدریسی طریقوں کو کلاس روم میں کامیابی سے استعمال کرنے کے لیے اساتذہ کی مسلسل پیشہ ورانہ تربیت ضروری ہے۔ استاد کو صرف مضمون کا علم ہونا کافی نہیں بلکہ اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ مختلف عمر اور صلاحیتوں کے بچوں کو کس طرح سیکھنے کے عمل میں فعال طور پر شامل کیا جائے۔

### رہنمائی نکات

#### ا۔ضروری علم اور مہارتیں

اساتذہ کو سوالات پوچھنے، بچوں کو گفتگو میں شامل کرنے، کلاس روم کو منظم رکھنے اور مؤثر سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے کی مہارت حاصل ہونی چاہیے۔ انہیں یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ آسان سے مشکل کی طرف کس طرح بڑھا جائے۔

#### ۲۔ترجیحی تربیتی شعبے

اساتذہ کو تجرباتی طریقہ تدریس، سرگرمی پر مبنی تدریس اور منصوبے کے ذریعے سیکھنے کے عملی طریقوں پر تربیت دی جائے۔ تربیت میں صرف نظری گفتگو کے بجائے نمونہ اسباق اور عملی سرگرمیاں شامل کی جائیں۔

#### ۳۔استاد کا کردار

استاد کا کردار صرف معلومات فراہم کرنے والے شخص تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ اسے بچوں کے لیے ایک **رہنما اور سیکھنے میں مددگار** کا کردار ادا کرنا چاہیے، جو بچوں کو خود سوچنے، سوال کرنے اور جواب تلاش کرنے کے مواقع فراہم کرے۔

#### ۴۔اعلیٰ درجے کی سوچ کو فروغ دینا

اساتذہ کو ایسے سوالات، سرگرمیاں اور تدریسی مواد فراہم کیا جائے جو بچوں کو صرف یاد کرنے کے بجائے سوچنے، وجہ بیان کرنے، موازنہ کرنے، فیصلہ کرنے اور مسائل حل کرنے میں مدد دیں۔

### ۵۔ تمام بچوں کو ساتھ لے کر چلنا

کلاس میں بچوں کی صلاحیت، سیکھنے کی رفتار اور ضروریات مختلف ہو سکتی ہیں۔ اساتذہ کو ایسی سرگرمیاں اور طریقے اختیار کرنے چاہییں جن میں مختلف صلاحیتوں کے بچے حصہ لے سکیں۔ ضرورت کے مطابق آسان، درمیانی اور نسبتاً مشکل سرگرمیاں بھی دی جاسکتی ہیں۔

### ۶۔ رہنمائی، نگرانی اور مسلسل بہتری

اساتذہ کی مدد کے لیے باقاعدہ رہنمائی، مینٹرشپ اور کلاس روم مشاہدے کا نظام ہونا چاہیے۔ مشاہدے کے بعد استاد کو واضح اور مثبت رائے دی جائے کہ کیا چیز مؤثر رہی اور کن پہلوؤں میں بہتری کی ضرورت ہے۔ اس عمل کا مقصد اُستاد پر تنقید کرنا نہیں بلکہ اس کی تدریسی صلاحیت کو مزید بہتر بنانا ہونا چاہیے۔

# باب پنجم: جانچ کے بنیادی اصول

## 5.1۔ تعارف: جانچ کا مقصد (Introduction: Purpose of Assessment)

جانچ کا بنیادی مقصد طلبہ کو نمبر دینے یا ان کے پاس یا ناکام ہونے کا فیصلہ کرنا نہیں، بلکہ ان کی ہمہ جہت تعلیمی ترقی کی مسلسل نگرانی کرنا اور ان کی سیکھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔

- **سیکھنے کا عمل اور ارتقاء:** جانچ طلبہ کو اپنی خوبیوں اور کمزوریوں کو پہچاننے کا موقع دیتی ہے جس سے وہ اپنی غلطیوں کی اصلاح کر کے آئندہ زیادہ بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔
- **تعلیمی معیارات سے ہم آہنگی:** جانچ کے تمام طریقے تعلیمی معیارات (Standards)، حد تدریج (Benchmarks) اور حاصلات تعلم (SLOs) میں باہمی ربط پیدا کرتے ہیں تاکہ نصابی مقاصد حاصل ہوں۔
- **ہمہ جہت صلاحیتوں کی نشوونما:** یہ صرف رٹا لگانے کی صلاحیت پر زور دینے کے بجائے طلبہ میں علم (Knowledge)، عملی مہارتوں (Skills)، مثبت رویوں (Attitudes) اور جامع مہارتوں (Competencies) کو پرکھتی اور ترقی دیتی ہے۔

## 5.2۔ جانچ کے اصول (Principles of Assessment)

ایک مؤثر اور بامقصد جانچ کا نظام تشکیل دیتے وقت نصاب سازوں اور اساتذہ کو درج ذیل اصولوں کو بنیادی اہمیت دینی چاہیے:۔

- **معیارات، حد تدریج اور حاصلات تعلم سے ہم آہنگی:** جانچ سے متعلق سوالات اور سرگرمیاں براہ راست نصابی مقاصد پر مبنی ہوں۔
- **علم، مہارت اور رویوں کی جامع جانچ:** یہ جانچ صرف تحریری معلومات تک محدود نہ ہو بلکہ عملی مظاہروں اور اخلاقی رویوں کا احاطہ کرے۔
- **ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لحاظ سے موزونیت:** جانچ کا طریقہ کار طلبہ کی عمر، ذہنی سطح اور ارتقائی مرحلے کے مطابق ہو۔
- **انصاف، شمولیت اور رسائی:** ہر پس منظر، صلاحیت اور خصوصی ضروریات کے حامل طلبہ کے لیے بلا تفریق اور منصفانہ طریقہ کار ہو۔
- **درستی اور اعتباریت: (Validity & Reliability)** جانچ کے طریقے ایسے ہوں جس سے نتائج منصفانہ، غیر جانب دار اور یکساں ہوں۔
- **مسلسل فیڈبیک اور بہتری:** طلبہ کو بر وقت اور تعمیری رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے تعلیمی سفر کو مسلسل بہتر بنا سکیں۔
- **اعلیٰ سطحی سوچ کی جانچ: (Higher-Order Thinking)** رٹا کی حوصلہ شکنی کی جائے اور تنقیدی سوچ، موازنہ و تجزیہ اور حل تلاش کرنے کی صلاحیت پر زور دیا جائے۔
- **مستند اور حقیقی دنیا میں اطلاق:** جانچ کے سوالات حقیقی زندگی کے واقعات اور تجربات سے مطابقت رکھتے ہوں۔

- **شواہد کے متعدد ذرائع کا استعمال:** طالب علم کی قابلیت کا فیصلہ صرف ایک امتحان کے بہ جائے مختلف طریقوں (امتحان، پروجیکٹ، مشاہدہ وغیرہ) کے شواہد کو ملا کر کیا جائے۔

## 5.3۔ جانچ کی اقسام (Types of Assessment)

### ا۔ تشخیصی جانچ (Diagnostic Assessment):

- **مقصد:** تدریس شروع کرنے سے پہلے طلبہ کی سابقہ معلومات، کمزوریوں اور معلوماتی خلا (gaps) کی نشاندہی کرنا۔
- **تفصیل:** یہ جانچ استاد کو تدریسی منصوبہ بندی میں مدد دیتی ہے تاکہ وہ طلبہ کی موجودہ سمجھ اور انفرادی ضروریات کے مطابق تدریسی حکمتِ عملی طے کر سکے۔
- **مثالیں:** تعلیمی سال یا نئے سبق کے آغاز میں سابقہ معلوماتی کوئز، مختصر ٹیسٹ، قبل از تدریس سوال و جواب، تصویر یا تصوراتی خاکے کی مدد سے یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ طلبہ کو پچھلی جماعت کے متعلقہ تصورات کس حد تک یاد ہیں۔
- **عملی مثال:** اردو کی کہانی سے متعلق کسی نئے سبق یا کہانی نویسی کے آغاز سے پہلے استاد پانچ مختصر سوالات، مثلاً" کہانی کے اہم اجزا کیا ہیں؟ "،"آپ نے حال ہی میں کون سی کہانی پڑھی؟ "وغیرہ پوچھ کر طلبہ کی سابقہ معلومات کو جانچ سکتا ہے۔

### ۲۔ تشکیلی جانچ (Formative Assessment):

- **مقصد:** دورانِ تدریس طلبہ کی روزانہ کی پیش رفت کا جائزہ لینا، ان کے سیکھنے کے عمل کی مسلسل نگرانی کرنا، فوری فیڈ بیک دینا اور بوقت ضرورت اپنی تدریسی حکمتِ عملی میں فوری طور پر ضروری تبدیلیاں لانا۔
- **تفصیل:** یہ ایک غیر رسمی اور مسلسل جاری رہنے والا طریقہ ہے جو طلبہ کی غلطیوں کی وقت پر نشاندہی کر کے انہیں اصلاح کا موقع فراہم کرتا ہے۔
- **مثالیں:** دورانِ کلاس بچوں سے املا لکھوانا، سبق کے درمیان میں کوئی سوال پوچھنا، چھوٹا زبانی کوئز، بحث و مباحثہ، زبانی سوال و جواب اور تجزیاتی فارم (Self Reflection Form)۔

تفصیلی مثالیں:

- **تفہیم عبارت (Comprehension):** "کہانی / پیراگراف پڑھ کر وہ دو الفاظ تلاش کریں جو مرکزی کردار کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں۔"
- **مقصد:** یہ جانچنا کہ کیا بچہ متن کے پوشیدہ مفہوم اور کردار نگاری کو سمجھ پا رہا ہے یا نہیں۔
- **تحریری کام و قواعد (Grammar & Writing):** "بورڈ پر لکھے گئے جملے میں اسم نکرہ کو اسم معرفہ میں تبدیل کر کے اپنی کاپی پر لکھیں۔"

- **مقصد:** یہ دیکھنا کہ طالب علم / طالبہ گرامر کا قاعدہ عملاً استعمال کر سکتا ہے یا نہیں، نہ کہ صرف تعریف یاد کرلے۔
- **باہمی تعاون(Peer Collaboration):** "گروپ کی صورت میں کام کرتے ہوئے بتائیں کہ آج آپ کے ساتھی نے کہانی کے خاتمے کے لیے کیا نیا خیال پیش کیا۔"

**مقصد:** بچوں میں دوسروں کی بات سننا، مل جل کر سوچنا اور ٹیم ورک پرکھنا۔

- **سمجھ آیا / سمجھ نہیں آیا(Thumbs Up/Down):** "اگر آپ کو سبق کی مکمل سمجھ آگئی ہے تو انگوٹھا اوپر کریں، اگر تھوڑا شک ہے تو درمیان میں اور اگر بالکل سمجھ نہیں آئی تو نیچے کریں۔"

**مقصد:** بغیر کسی دباؤ کے طلبہ سے فوری اور بصری ردِ عمل(Quick Feedback) حاصل کرنا۔

- **ایگزٹ ٹکٹ(Exit Ticket):** "جماعت سے باہر جانے سے پہلے پرچی پر کوئی سی ایک ایسی بات لکھ کر ڈیسک پر رکھیں جو آج آپ نے نئی سیکھی، اور ایک ایسا سوال جو ابھی بھی آپ کے ذہن میں ہے۔"

**مقصد:** اگلے دن کے سبق کی منصوبہ بندی کے لیے طلبہ کی باقی ماندہ الجھنوں کی نشان دہی کرنا۔

- **فلیش کارڈز(Flash cards):** دورانِ تدریس مختلف سرگرمیوں میں ان کارڈز کے ذریعے سوال، لفظ یا تصویر دکھا کر تعلم کا فوری جائزہ لیا جاتا ہے۔

**مقصد:** فہم کا فوری جائزہ لینا۔

- **فکری تحرک(Brainstorming):** فکری تحرک / ذہن سازی کے ذریعے اس بات کی جانچ کی جاتی ہے کہ طالب علم پہلے سے کیا کچھ جانتا ہے۔ سابقہ معلومات کو بنیاد بنا کر متعلقہ موضوع تک لایا جاتا ہے۔

**مقصد:** سابقہ علم کا اندازہ لگانا / فعال کرنا

- **معلومات کی زنجیر(Information Chain):** اس کا اطلاق مختلف طریقوں کے ذریعے سے کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً خلاصہ، مضمون اور سبقی معلومات کے حوالے سے ایک ایک جملے کی زنجیر بنوائی جائے۔

**مقصد:** معلومات کا ربط جانچنا

- **مباحثے (Debates):** مباحثے میں تصورات اور اہم نکات سمجھ کر ان کو مدلل، منظم اور زبانی پیش کش کی مہارت کے حوالے سے طلبہ کی تفہیم کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

**مقصد:** استدلال اور اظہارِ خیال جانچنا

- **سوالات برائے سبقی جائزہ(Follow-up questioning)** وقتاً فوقتاً طلبہ سے سوالات کے ذریعے ان کے فہم کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ بلوم ٹیکسانومی کے درجوں کو مدِ نظر رکھا جائے۔

**مقصد:** فہم کی گہرائی کو جانچنا

- **تصوری خاکے(Graphic organizers) :** خاکوں، جدول یا نقشوں کی مدد سے طلبہ کی سمجھ، خیالات کی مربوط اور تصورات کی پختگی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

**مقصد:** تصورات کا باہمی ربط جانچنا

- **باہمی رہنمائی پر مبنی سوالات(Guided reciprocal peer questioning):** موضوع سے متعلق نئے مواد کے بارے میں طلبہ گروہ میں سوال اٹھائیں گے مثلاً اگر، کیسے اور کیوں کے سوالات جن کی مدد سے تنقیدی، تفہیمی اور تخلیقی فہم کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

- **مقصد:** تنقیدی فہم پیدا کرنا

- **بوجھو تو جانیں(Guessing game)** اشاروں / تصویروں کی مدد سے مختلف تصورات کا جائزہ مثلاً محاورات، ضرب المثل اور کرداروں کی نشان دہی وغیرہ۔

**مقصد:** شناخت اور یادداشت جانچنا

- **لب لباب بیان کرنا(One sentence summary):** نظم و نثر کے متون (اسباق یا نظموں) کا مرکزی نکتہ بیان کرنا

**مقصد:** مرکزی نکتے کے فہم کا اندازہ لگانا

- **جوڑیوں میں جائزہ(Pairs check)** طلبہ جوڑیوں میں ایک دوسرے کے کام کا جائزہ لیں۔

**مقصد:** باہمی جانچ اور اصلاح

- **فوری لکھیں (Quickly write ):** مخصوص دورانیے میں چند جملوں کے ذریعے متعلقہ موضوع پر لکھوایا جائے۔

**مقصد:** تحریری فہم جانچنا

- **اعادہ اور ربط(یاد کریں، مختصر کریں، سوال کریں، تبصرہ کریں اور ربط کریں)(Recall, summarize, question, comment and connect) :** دیے گئے پانچوں طریقوں کی مدد سے اعادہ کرتے ہوئے طلبہ معلومات دہرائیں، خلاصہ کریں، سوال اٹھائیں اور ربط قائم کریں۔ ربط قائم کرنا

**مقصد:** جامع فہم مضبوط کرنا

- **سوچیں، تبادلہ خیال کریں اور بتائیں(Think pair and share)** انفرادی غور و فکر، جوڑی میں تبادلۂ خیال اور جماعتی پیش کش کروائی جائے۔

**مقصد:** باہمی مشاورت

- **ساتھی سے مشاورت (Turn to your neighbor)** کسی بھی سوال سے متعلق اپنے ساتھی سے رجوع کریں اور جواب کے لیے تبادلہ خیال کریں۔

**مقصد:** باہمی تعلم کو فروغ دینا

- **مختصر سوال نامے (Short quizzes):** مختصر سوال ناموں، ہدفی سوالات کے ذریعے طلبہ کے فہم کا جائزہ لیا جائے۔

**مقصد:** فوری تشخیصی جائزہ لینا

- **KWL گوشوارہ:** نوٹ بکس میں / تختۂ تحریر پر KWL گوشوارہ بنا کر لکھیں کہ وہ سبق کے بارے میں پہلے سے کیا جانتے تھے، مزید کیا جاننا چاہتے ہیں اور انہوں نے اس سبق سے کیا سیکھا؟

**مقصد:** سابقہ اور حاصل شدہ علم کا اندازہ لگانا

- **کردار کاری (Role play) :** دی گئی صورتِ حال یا کردار کی عملی پیش کش کروائی جائے

**مقصد:** عملی ابلاغ اور زبان کا استعمال جانچنا

- **ذہنی آزمائش کا مقابلہ (Quiz):** مختصر سوالات کے ذریعے مطلوبہ تعلم جانچا جائے۔

**مقصد:** علم اور فہم کی فوری جانچ

- **لفظوں / حرفوں کا کھیل (Word Game) :** مختلف الفاظ کے حروف کی ترتیب بدل کر نئے الفاظ بنوائے جائیں۔

**مقصد:** لغوی اور لسانی مہارت کی جانچ

### ۳۔ تکمیلی جانچ / حتمی (Summative Assessment):

- **مقصد:** کسی مخصوص تعلیمی سیشن، سہ ماہی، ششماہی امتحان یا تعلیمی سال کے اختتام پر طلبہ کی مجموعی تعلیمی قابلیت اور نصابی حاصلات تعلم کو جانچنا۔
- **تفصیل:** اس کے ذریعے درجات، گریڈز یا سرٹیفکیٹ کے لیے کارکردگی کا تعین کیا جاتا ہے اور یہ دیکھا جاتا ہے کہ نصابی مقاصد کس حد تک حاصل ہوئے۔
- **مثالیں:** گفت گو کی جانچ کے تحت دیے گئے موضوع پر دو سے تین منٹ کی تقریر، سماعتِ فہم کی جانچ کے لیے آڈیو کلپ / زبانی متن سن کر سوالات کے جوابات دینا، پڑھائی کا باقاعدہ ٹیسٹ (تفہیمی عبارت کو پڑھ کر معروضی اور موضوعی سوالات کے جواب دینا) سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحانات کے اختتام پر تفصیلی تحریری پرچے حل کرنا۔

## 5.4۔ جانچ کے طریقے (Assessment Methods)

اس مضمون کے لیے ذیل میں درج جانچ کے طریقوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے تاکہ جانچ کا عمل شفاف اور جامع رہے:

### ا۔ تحریری جانچ (Written Assessments):

**تحریری جانچ کا مقصد سبق کے اختتام یا امتحانات کے موقع پر طلبہ کی فہم، تحریری صلاحیت، تجزیہ اور مسئلے کے حل کو سنجیدگی سے ناپنا ہے۔**

**تفصیلی مثالیں:**

- **معروضی سوالات (غلط درست / ممکنہ درست جواب / خالی جگہ پُر کریں / کالم ملائیں / الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں / الفاظ کی ترتیب درست کر کے جملہ تحریر کریں):** بنیادی معلومات اور حقائق کی فوری جانچ
- **عملی مثال:** سبق " پانی کے ذرائع" کے بعد سوال دیا جائے، پانی سے بجلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ (غلط / درست)
- **مختصر سوالات:** تفہیمی سوالات اور قواعد کی نشان دہی
- **عملی مثال :** سوال دیا جائے، "کہانی کا عنوان تجویز کریں "۔ دیے گئے جملے میں اسم اور فعل کی نشان دہی کریں، "آمنہ نے کھانا کھایا"۔
- **تفصیلی تحریری سوالات:** دلائل دینے، موازنہ کرنے اور تفصیلی تجزیہ پیش کرنے کی صلاحیت
- **عملی مثال** ": سوشل میڈیا کے طلبہ پر مثبت اور منفی اثرات "کے موضوع پر طلبہ سے دلائل کے ساتھ مختصر مضمون لکھوایا جائے تاکہ وہ موازنہ، دلیل اور تجزیے کی صلاحیت ظاہر کر سکیں۔
- **کیس اسٹڈی اور سوالات:** حقیقی مسائل پر نصابی اصول لاگو کر کے تحریری حل پیش کرنا
- **عملی مثال :** ایک کیس اسٹڈی میں فرضی صورتِ حال دی جائے کہ اسکول میں پانی ضائع ہو رہا ہے؛ طلبہ کو دستیاب معلومات کا تجزیہ کر کے پانی کے ضیاع کو کم کرنے کے لیے تحریری منصوبہ پیش کرنے کو کہا جائے۔

### ۲۔ استاد کا مشاہدہ (Teacher Observation):

جماعت میں طلبہ کی روزمرہ انفرادی اور گروہی سرگرمیوں میں شمولیت، عادات، رویوں اور عملی مہارتوں کا غیر محسوس اور مسلسل جائزہ لینا۔

**تفصیلی مثالیں:**

- **چیک لسٹ (Checklist):** مقررہ مہارتوں یا رویوں کی موجودگی یا عدم موجودگی کو نوٹ کرنا

- **عملی مثال :** گروپ سرگرمی کے دوران استاد چیک لسٹ میں یہ نوٹ کرے کہ کون سا طالب علم اپنی باری کا انتظار کرتا ہے، دوسروں کی بات سنتا ہے، کام تقسیم کرتا ہے اور مقررہ وقت میں اپنی ذمہ داری مکمل کرتا ہے۔
- **مشاہداتی ریکارڈز:**(Anecdotal Records)طلبہ کے نمایاں واقعات اور رویوں کے مختصر تحریری نوٹس مرتب کرنا
- **عملی مثال :** استاد نوٹ کرے" : علی نے آج گروپ کے ایک خاموش رکن کو گفت گو میں شامل کیا اور اس کی رائے طلب کی۔ "ایسے مختصر نوٹس وقت کے ساتھ طالب علم کے رویے میں تبدیلی واضح کرتے ہیں۔
- **مشاہداتی ضابطۂ معیار**(Rubrics)**:** درجات کے ساتھ طالب علم کی کلاس میں شمولیت اور تعاون کا جائزہ لینا
- **عملی مثال :** گروپ پریزنٹیشن کے دوران ضابطۂ معیار کے تحت نمبر دیے جائیں کہ طالب علم نے تیاری، تعاون، ابلاغ اور ذمہ داری میں کس سطح کی کارکردگی دکھائی۔

### ۳۔ کارکردگی پر مبنی جانچ(Performance-Based Assessment):

طلبہ کے ذریعے اپنے علم اور عمل کا حقیقی یا مشابہ صورتحال میں عملاً مظاہرہ کرنے کی صلاحیت پرکھنا۔

**تفصیلی مثالیں:**

- **زبانی پیش کش:** کسی موضوع پر کلاس کے سامنے تفصیلی زبانی پیش کش اور ڈرامائی مظاہرہ
- **عملی مثال:** کسی سبق کے بعد طالب علم کا پانچ منٹ کی زبانی پریزنٹیشن دینا اور اہم واقعے کے اسباب و نتائج کی وضاحت کرنا، بیت بازی کا مقابلہ کرنا، اسٹیج پر کوئی نظم سنانا یا کوئی رول پلے / ڈراما
- **پورٹ فولیو**(Portfolio)**:** شروع سے لے کر آخر تک کی اسائنمنٹس کا موازنہ تاکہ ترقی واضح ہو
- **عملی مثال:** طلبہ کے سال بھر کے بہترین کام (خوش خطی، تصاویر، تخلیقی لکھائی) کو ایک فائل میں جمع کیا جائے تاکہ اس کی بتدریج ترقی کا جائزہ لیا جا سکے۔

### ۴۔ ذاتی جانچ(Self-Assessment):

- **مقصد:** طلبہ میں خود آگاہی (Self-awareness)، تنقیدی فہم اور اپنی تعلیمی ذمہ داری خود اٹھانے کا جذبہ پیدا کرنا۔
- **مناسب استعمال:** ہر ٹاسک یا پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد تاکہ طالب علم خود اپنی طاقت اور کمزوری پہچان سکے۔

**تفصیلی مثالیں:**

- **ذاتی تجزیاتی رائے** (Self Reflection Notes)**:** ہر اسائنمنٹ کے ساتھ طالب علم کی اپنی کارکردگی پر لکھی گئی مختصر رائے

- **عملی مثال :**ہر اسائنمنٹ کے ساتھ طالب علم لکھے" :میں نے اس کام میں اچھی دلیل دی لیکن مجھے مثالیں مزید واضح کرنی چاہییں۔ "اس سے طالب علم اپنی کارکردگی پر غور کرنا سیکھتا ہے۔
- **چیک لسٹ (Check list):**استاد کی دی گئی روبرک کی روشنی میں اپنے کام کو جمع کرانے سے پہلے نمبر دینا
- **عملی مثال :**اسائنمنٹ جمع کرانے سے پہلے طالب علم روبرک دیکھ کر خود جانچے کہ اس نے عنوان، ترتیب، شواہد اور زبان کے معیار پورے کیے ہیں یا نہیں، اور پھر اپنی متوقع کارکردگی کو نمبر دے۔
- **ہدف کا تعین( Goal Setting Forms):** آئندہ کے لیے تعلیمی اہداف کا تعین کرنا
- **عملی مثال :**طالب علم اگلے دو ہفتوں کے لیے ہدف مقرر کرے" :میں ہر ہفتے کسی موضوع پر تخلیقی لکھائی کروں گا ۔

### ۵۔جوڑیوں کے ذریعے جانچ (Peer Assessment):

- **مقصد:**طلبہ کے اندر منصفانہ جائزہ لینے، مثبت تنقید کرنے اور ایک دوسرے کے کام سے سیکھنے کی صلاحیت ابھارنا۔
- **مناسب استعمال:** گروہی کام، تحریری کام اور زبانی پریزنٹیشنز کے دوران۔

**تفصیلی مثالیں:**

- **جوڑیوں میں جائزہ (Peer Review Forms):**مقررہ معیار کی بنیاد پر ہم جماعت کی تحریر یا کام پر تعمیری تبصرہ لکھنا
- **عملی مثال :**دو طلبہ ایک دوسرے کے مضمون کا جائزہ لے کر دیکھیں کہ مرکزی خیال واضح ہے، دلائل مناسب ہیں اور مثالیں متعلقہ ہیں؛ پھر ایک مثبت تبصرہ اور ایک بہتری کی تجویز لکھیں۔
- **گروہی جانچ:** گروہی پروجیکٹ میں ہر رکن کے کردار کا جائزہ لینا
- **عملی مثال :**گروپ پروجیکٹ کے اختتام پر ہر رکن دوسرے ارکان کی ذمہ داری، تعاون، وقت کی پابندی اور کام میں شمولیت کے بارے میں مختصر جائزہ دے۔

## 5.5۔ تعلم کے مختلف پہلوؤں کی جانچ (Assessing Different Types of Learning)

### ا۔علم پر مبنی نتائج (Knowledge-Based Outcomes):

- **فہم کا جائزہ:** قواعدِ زبان کی سمجھ، ذخیرہ الفاظ کا درست استعمال اور تفہیم یعنی یہ پرکھنا کہ بچے کو اردو گرامر، بنیادی نظریات، حقائق، اصطلاحات اور الفاظ کے معانی کتنے معلوم ہیں۔
- **مثالیں:** زبانی سوال وجواب، تصوراتی خاکے (Concept Maps)، تحریری امتحانات، اور خلاصہ نگاری

- **عملی مثال:** طلبہ کو" ماحولیاتی آلودگی "کا تصوراتی خاکہ بنانے کو کہا جائے جس میں آلودگی کی اقسام، اسباب، اثرات اور ممکنہ حل کو باہم جوڑا جائے؛ اس کے بعد وہ موضوع کا مختصر خلاصہ لکھیں۔

### ۲۔ مہارت پر مبنی نتائج (Skills-Based Outcomes):

- **اطلاق کا جائزہ:** یہ دیکھنا کہ بچہ زبان کا استعمال کتنی روانی سے کرتا ہے۔
- **مثالیں:** غور سے سن کر بات کو دہرانا، کسی موضوع پر اظہار رائے کرنا، اخبار پڑھنا، کسی عنوان پر چند جملے خود لکھنا۔

### ۳۔ رویوں اور اقدار پر مبنی نتائج (Attitude and Values-Based Outcomes):

- **رویے کا جائزہ:** قابلِ مشاہدہ مثبت عادات، باہمی احترام اور اخلاقی اقدار کا ثبوت جمع کرنا۔
- **مثالیں:** گروہی کام کے دوران تعاون کا مشاہدہ، نظم و ضبط کی پابندی، ذمہ داری سے کام مکمل کرنا، بچے کے اخلاق کو نوٹ کرنا جیسے گفت گو کے دوران شکریہ یا براہ مہربانی کہنا
- **عملی مثال:** گروہی سرگرمی میں استاد مشاہدہ کرے کہ کون سا طالب علم دوسروں کی بات کا احترام کرتا ہے، مواد بروقت فراہم کرتا ہے، اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور اختلاف کی صورت میں مناسب انداز اختیار کرتا ہے۔

## 5.6۔ عمر کے لحاظ سے جانچ (Developmental Considerations)

بچوں کی عمر اور کلاس کے لحاظ سے جانچ کا طریقہ درج ذیل جدول کے مطابق بدلنا چاہیے۔

| درجات (Stages) | جانچ کے آسان اور تفصیلی طریقے (Methods) |
|---|---|
| **ابتدائی درجہ (ECCE) تا دوسری جماعت** | • زیادہ تر زبانی سوالات، نظمیں اور کہانیاں سننا<br>• کھیل کود کے ذریعے جانچ کرنا (جیسے حروف جوڑ کر لفظ بنانا)، سماتی کھیل، آسان املا<br>• استاد کا مشاہدہ اور بچوں کا پورٹ فولیو بنانا<br>• تصاویر کی وضاحت |
| **تیسری تا پانچویں جماعت** | • چھوٹے پروجیکٹس اور معلومات اکٹھی کرنے والے کام<br>• کلاس کے سامنے کھڑے ہو کر کسی عنوان پر بولنا (پریزنٹیشن) |

| | |
|---|---|
| | • باقاعدہ تحریری ٹیسٹ، کہانیاں، خطوط اور تفہیمِ عبارات |
| **چھٹی تا آٹھویں جماعت** | • مباحثے (Debates) اور پریزنٹیشنز<br>• پراجیکٹ پر مبنی کام<br>• سیاق وسباق میں گرامر، مضمون نویسی |
| **نویں تا بارہویں جماعت** | • تحقیقی پراجیکٹس، زبانی پریزنٹیشنز<br>• ادبی تجزیہ، تفصیلی مضامین<br>• فرضی انٹرویوز(Mock Interviews) |

## 5.7 صلاحیتوں اور کثیر الجہتی موضوعات کی جانچ (Assessment of Competencies and Cross-Cutting Themes)

نصاب میں شامل کثیر الجہتی موضوعات اور صلاحیتوں کا جائزہ درج ذیل سرگرمیوں کے ذریعے لیا جاسکتا ہے:

- **تنقیدی سوچ(Critical Thinking):** پیچیدہ مسائل کے حل، کیس اسٹڈیز اور فیصلہ سازی کے ٹاسکس کے ذریعے۔ عملی مثال: طلبہ کو یہ مسئلہ دیا جائے کہ "کلاس میں بجلی کا استعمال کیسے کم کیا جا سکتا ہے؟ "وہ مختلف حل تجویز کریں، ہر حل کے فائدے اور نقصانات کا تجزیہ کریں اور بہترین حل منتخب کریں۔
- **ابلاغ(Communication):** کلاس روم مباحثوں، پریزنٹیشنز، تحریری رپورٹس اور مکالماتی سرگرمیوں کے ذریعے۔ عملی مثال: ایک طالب علم کسی موضوع پر دو منٹ کی پریزنٹیشن دے، پھر اسی موضوع پر مختصر تحریری رپورٹ لکھے اور جوڑی میں ساتھی کے ساتھ سوال و جواب کرے۔
- **باہمی تعاون(:Collaboration)** گروپی پروجیکٹس، ٹیم ورکس اور اجتماعی مسئلہ حل کرنے کی مشقوں کے ذریعے۔ عملی مثال: چار طلبہ مل کر "اسکول میں صفائی بہتر بنانے "کا منصوبہ تیار کریں، ذمہ داریاں تقسیم کریں، معلومات جمع کریں اور مشترکہ طور پر حل پیش کریں۔
- **ماحولیاتی ذمہ داری(:Environmental Responsibility)** شجرکاری، صفائی کی مہمات اور ماحولیاتی بچاؤ کے عملی پروجیکٹس سے۔ عملی مثال: طلبہ اسکول میں شجرکاری یا صفائی کی مہم کا منصوبہ بنائیں، اس کے لیے درکار وسائل کی فہرست تیار کریں، سرگرمی انجام دیں اور بعد میں اس کے نتائج کا مختصر جائزہ پیش کریں۔

- شہریت (Citizenship): برادری کی فلاحی سرگرمیوں اور سماجی خدمت کی مہمات میں شرکت کے ذریعے۔ عملی مثال: طلبہ کسی مقامی فلاحی سرگرمی، کتاب جمع کرنے کی مہم یا کمیونٹی صفائی پروگرام میں حصہ لے کر اپنی شرکت، ذمہ داری اور حاصل ہونے والے سیکھنے پر مختصر رپورٹ تیار کریں۔

## 5.8 اساتذہ کی تربیت (TPD) کے لیے اہم نکات

نئے تشخیصی نظام کو اسکولوں میں آسانی سے چلانے کے لیے اساتذہ کی ٹریننگ میں ان باتوں پر توجہ دی جائے گی:

- **جانچ کا جدید طریقہ:** اساتذہ کو اردو زبان اور بچوں کی پڑھائی کو جانچنے کے نئے اور آسان طریقے سکھانا۔
- **کلاس میں آسان جانچ:** اساتذہ کو ایسا طریقہ بتانا جس سے وہ روزمرہ کی کلاس میں بچوں پر بغیر کسی ڈر یا بوجھ کے ان کی سیکھنے کی صلاحیت دیکھ سکیں۔
- **بہتر اور منصفانہ ٹیسٹ:** اساتذہ کو ایسے ٹیسٹ بنانا سکھانا جو بچوں کی بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی واقعی صحیح جانچ کر سکیں۔
- **پروجیکٹس کی جانچ کا آسان معیار:** بچوں کے عملی کام اور پروجیکٹس کو چیک کرنے اور نمبر دینے کے لیے آسان اصول / ضابطۂ معیار (Rubrics) بنانا سکھانا۔
- **سوالات کا آسان سے مشکل ہونا:** ٹیسٹ کے سوالات کی زبان سادہ ہو، جو آسان سے شروع ہو کر تدریجاً مشکل کی طرف جائیں۔ پہلے معروضی اور بعد میں انشائیہ سوالات ہوں۔
- **ٹیسٹ کا ڈھانچہ:**
  - **معروضی حصہ (کوئیک سوالات):** خالی جگہ بھرنا، درست / غلط، کالم ملانا، الفاظ ڈھونڈنا، مختصر جواب اور بنیادی گرامر (واحد جمع، الٹ الفاظ، مذکر مؤنث)۔
  - **انشائیہ حصہ (تفصیلی سوالات):** پیراگراف سمجھ کر جواب دینا، مرکزی خیال، خلاصہ، تشریح، مضمون، خط، درخواست، کہانی، جملے بنانا اور اپنی رائے دینا۔
- **سوچنے والے سوالات:** صرف رٹا لگانے کی بجائے بچوں کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت کو پرکھنے والے سوالات بنانا۔
- **ان دیکھا پیراگراف (Unseen Passage):** بچوں کی پڑھائی اور سمجھ کو جانچنے کے لیے ایسا پیراگراف دینا جو کتاب میں نہ ہو، اور اسی میں سے گرامر اور سوالات پوچھنا۔
- **جوابی کاپی اور یکساں معیار (Answer Key):** ہر ٹیسٹ کے ساتھ جوابات کی کی (Key) بنانا تاکہ ہر اسکول میں بچوں کی کاپیاں ایک ہی صفائی اور انصاف کے ساتھ چیک ہوں۔
- **بچوں کی حوصلہ افزائی (Feedback):** اساتذہ کو یہ سکھانا کہ وہ بچوں کو پیار اور نرمی سے ان کی غلطیاں کیسے بتائیں تاکہ بچے اپنی پڑھائی اور لکھائی کو مزید بہتر بنا سکیں۔

# باب ششم: درسی کتب اور تدریسی مواد کے لیے رہنما اصول برائے مصنفین

## 6.1۔ تعارف اور بنیادی اصول

درسی کتاب محض معلومات کی ترسیل کا ذریعہ نہیں بلکہ طلبہ کی فکری، اخلاقی، عملی اور لسانی شخصیت سازی کا اہم وسیلہ ہے۔ اسی تناظر میں نصاب میں درج اہلیتوں، مہارتوں، معیارات، حدود تدریج اور حاصلات تعلم کا بغور مطالعہ کر کے کتاب تیار کی جائے۔ مواد قومی، اخلاقی، سماجی اور تہذیبی اقدار سے ہم آہنگ ہو۔ کسی بھی تعصب (نسلی، مذہبی، صنفی، علاقائی) سے پاک ہو۔ زبان سادہ، بامحاورہ، روزمرہ کی بول چال کے قریب اور طلبہ کی عمر و ذہنی سطح کے مطابق ہو۔ پرائمری سطح پر اردو کی تدریس کے لیے درسی کتب کی تیاری کے لیے چند رہنما اصول درج ہیں:۔

- طلبہ کی درسی کتب میں ایسے متن، بصری مواد، سرگرمیاں اور مشقیں فراہم کی جائیں جو اردو کے تمام حاصلات تعلم کا احاطہ کریں۔ جماعت اوّل تا سوم میں بالخصوص خوش خطی اور تحریری مشق کے لیے اضافی رہنمائی اور مشق فراہم کی جائے۔
- اساتذہ کے لیے سبق کے مقاصد، تجویز کردہ تدریسی طریقۂ کار، طلبہ کے لیے رہنمائی اور جائزۂ کار سے متعلق نکات فراہم کیے جائیں۔
- طلبہ کی عمر اور جماعت کے مطابق کہانیاں، نظمیں، معلوماتی اور عملی نوعیت کے متون شامل کیے جائیں۔
- جہاں ممکن ہو ڈیجیٹل اور سمعی و بصری وسائل اور کیو آر کوڈ فراہم کیے جائیں جو سننے، تلفظ، مشاہدے اور تعلم میں معاون ہوں۔
- مختصر جائزے، کارکردگی پر مبنی سرگرمیاں، خود تشخیصی سرگرمیاں، اعادۂ سبق کی مشقیں شامل کی جائیں جو حاصلات تعلم سے ہم آہنگ ہوں۔
- قواعد پر مبنی الگ سے مشقی حصوں کو بنیادی تدریسی سرگرمی کے طور پر شامل نہ کیا جائے۔ قواعد کو کہانیوں، مکالموں، ہدایات، مثالوں، مطالعے کے جوابات، گفت و شنید اور تحریری سرگرمیوں میں فطری انداز سے شامل کیا جائے۔
- جہاں حاصلات تعلم کے تحت کسی قواعد کے نکتے کا سیکھنا ضروری ہو، وہاں طلبہ کو قواعد یاد کروانے کے بجائے اسے سیاق و سباق میں پہچاننے، استعمال کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔
- ذخیرۂ الفاظ کو سیاق و سباق، بصری مواد اور بامقصد استعمال کے ذریعے متعارف کرایا جائے اور اس کا مناسب اعادہ یقینی بنایا جائے۔
- انفرادی، جوڑی اور گروہی سرگرمیوں کا متوازن امتزاج فراہم کیا جائے، سرگرمیاں ایسی ہوں جن میں طلبہ صرف نقل یا یاد نہ کریں بلکہ عمل کریں، بولیں، پڑھیں، لکھیں، مشاہدہ کریں، گفت گو کریں، تخلیق کریں یا جواب دیں۔
- جوڑی یا گروہی کام، کردار نگاری، تصویری گفت گو، مشترکہ مطالعہ، بحث و مباحثہ اور حقیقی زندگی میں زبان کے استعمال پر مبنی سرگرمیاں شامل کی جائیں۔ بالخصوص جماعت اوّل تا سوم میں نمونہ پیش کرنے اور رہنمائی کے ساتھ مشق سے آغاز کرتے ہوئے بتدریج طلبہ کو آزادانہ اطلاق کی طرف لے جایا جائے۔

- جماعت سوم تا پنجم میں منصوبہ بندی، ابتدائی مسودہ، نظرِ ثانی اور تحریر کو بہتر بنانے کے مواقع فراہم کیے جائیں، جو حاصلاتِ تعلم میں تحریری مہارت کی تدریجی ترقی سے ہم آہنگ ہوں۔
- متن کا فونٹ سائز یوں رکھا جائے اور جمیل نوری نستعلیق کا استعمال کیا جائے
  - **جماعت 1 : متن کے لیے 20 فونٹ سائز:** ابتدائی درجے کی ضرورت کے مطابق نمایاں / بڑے حروف استعمال کیے جائیں۔
  - **جماعت 2–3 : متن کے لیے 18 فونٹ سائز۔**
  - **جماعت 4–5 :** متن کے لیے 16 فونٹ سائز۔
  - عنوانات، لیبلز اور سرگرمیوں کی ہدایات کو بصری طور پر نمایاں اور آسانی سے قابلِ مطالعہ بنایا جائے۔
    - **مناسب فاصلہ:** سطروں کے درمیان مناسب فاصلے (line spacing) کا خیال رکھا جائے اور صفحات کو غیر ضروری طور پر متن سے بھرنے سے گریز کیا جائے۔
    - **سرخیاں برائے سرگرمیاں:** بولڈ فونٹ میں اور سرگرمی کے متن سے 1–2 پوائنٹ بڑی ہوں اور واضح طور پر نظر آئیں۔
    - **سرگرمی کا متن :** متعلقہ جماعت کے مرکزی متن کے لیے مقررہ فونٹ سائز استعمال کیا جائے اور مرکزی متن کے برابر لائن اسپیسنگ رکھی جائے۔
    - **جدول کا متن:** جہاں ممکن ہو متعلقہ جماعت کے مرکزی متن کے برابر فونٹ سائز استعمال کیا جائے۔ جگہ کی کمی کی صورت میں فونٹ کو زیادہ سے زیادہ 1–2 پوائنٹ تک کم کیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ طباعت کے بعد بھی متن واضح اور قابلِ مطالعہ رہے۔
    - **مرکزی عنوانات :** بولڈ فونٹ میں اور متعلقہ جماعت کے مرکزی متن سے 2–4 پوائنٹ بڑے ہوں تاکہ واضح بصری درجہ بندی قائم ہو۔
- جماعت اوّل تا سوم میں طلبہ کے لیے اتنی خالی جگہ / لکیریں فراہم کی جائیں کہ وہ تحریری سرگرمیاں براہِ راست کتاب میں مکمل کر سکیں۔
- اہم تحریری سرگرمیوں کے لیے ایسی جگہ فراہم نہ کی جائے جو طلبہ کی متوقع لکھائی کے لیے ناکافی ہو۔
- تصاویر تفہیم، پیش گوئی، ذخیرۂ الفاظ، کہانی سنانے یا سرگرمی مکمل کرنے میں معاون ہونی چاہئیں۔ ایسی محض آرائشی تصاویر سے گریز کیا جائے جو تعلیمی افادیت کے بغیر صفحات میں غیر ضروری شامل ہوں۔
- اعلیٰ معیار کی، طباعت کے لیے موزوں اور واضح تضاد (Contrast) رکھنے والی تصاویر استعمال کی جائیں۔ دھندلی تصاویر استعمال نہ کی جائیں۔
- بصری مواد ثقافتی طور پر موزوں، جامع اور دقیانوسی تصورات سے پاک ہو اور مواد کی تیاری کے رہنما اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔

- عمر اور متوقع استعمال کے مطابق اعلیٰ معیار کا پائیدار کاغذ استعمال کیا جائے۔ جماعت اوّل تا سوم کے لیے ایسا کاغذ استعمال کیا جائے جو بار بار لکھنے اور مٹانے کے عمل کو برداشت کر سکے اور دوسری طرف سے تحریر نمایاں ہونے کو کم کرے۔
- طباعت واضح اور صاف ہو اور رجسٹریشن، حاشیے اور جلد بندی میں یکسانیت ہو۔ متن اور تصاویر جلد بندی کے اندرونی حصے میں ضائع نہ ہوں۔
- صنفی توازن کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔
- جہاں مناسب ہو، مختلف لسانی، ثقافتی، جغرافیائی اور سماجی و معاشی پس منظر رکھنے والے طلبہ اور معاشروں کی نمائندگی کی جائے۔
- جہاں موزوں ہو، خصوصی توجہ کے حامل (معذور) افراد کو مثبت اور فطری انداز میں پیش کیا جائے۔
- حمد، نعت اور سیرت کے اسباق میں اساتذہ کے لیے خصوصی ہدایات شامل کی جائیں کہ غیر مسلم طلبہ کو ان میں موجود تصورات قبول کرنے پر مجبور نہ کیا جائے
- اسلامی مواد کے ساتھ مستند حوالہ جات اور مقررہ القابات استعمال کیے جائیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا نام حکومتی ہدایت کے مطابق لکھا جائے۔
- مشقیں تفہیم، اطلاق، تجزیہ اور تخلیق کا احاطہ کریں معلوماتی، تفہیمی، اطلاقی، تجزیاتی اور تخلیقی سوالات متوازن رکھیں۔
- معروضی سوالات (خالی جگہ، درست / غلط، جوڑ توڑ، کثیر الانتخابی) اور موضوعی سوالات دونوں شامل ہوں۔
- کتاب کے آخر میں فرہنگ (نئے الفاظ کے معانی) اضافی مطالعے کے لیے کتب یا ویب لنکس نیز اعداد و ہندسے اردو میں لکھے جائیں۔
- فہرست کے اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم مع ترجمہ لکھی جائے اور کتاب کے پس ورق پر قومی ترانہ درج کیا جائے۔
- ہر سبق میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو متوازن اور تدریجی طور پر شامل کیا جائے اس کے لیے حاصلات تعلم کے مطابق سرگرمیاں تشکیل دی جائیں۔

## سبق کی ساخت (تجویز کردہ طریقہ کار)

ہر سبق کا خاکہ درج ذیل عناصر پر مشتمل ہو:

- عنوان – دلچسپ اور واضح۔
- حاصلات تعلم – چوکھٹے میں نمایاں طور پر (مخصوص، قابل پیمائش، بلومز ٹیکسانومی کے مطابق)۔
- تمہید / سوچیں اور بتائیں – چند سوالات یا تصویر سے بات چیت۔

- متن – کہانی، نظم، مکالمہ یا معلوماتی پیراگراف (۳-۵ پیراگراف تک، مختصر جملے)۔
- نئے الفاظ – سبق کے شروع یا مناسب جگہ پر نمایاں، ضروری اعراب کے ساتھ۔
- مشقیں اور سرگرمیاں – سننے، بولنے، پڑھنے، لکھنے کی متوازن سرگرمیاں۔
- گروپ / جوڑی کی سرگرمیاں– باہمی تعاون سے کام۔
- تخلیقی / عملی سرگرمی – کارڈ بنانا، رول پلے، درخت بنانا وغیرہ۔
- تفہیمی جائزہ اور تخلیق – مختصر سوالات۔
- اساتذہ کے لیے رہنمائی – ہر سبق میں اساتذہ کے لیے حاصلات تعلم سے متعلق تدریسی نکات شامل کیے جائیں

نوٹ: نمونہ کا ایک سبق ضمیمہ "الف" میں ملاحظہ ہو۔

## 6.2۔خاکہ اسباق برائے درسی کتاب

| جماعت | جماعت اوّل | جماعت دوم | جماعت سوم | جماعت چہارم | جماعت پنجم |
|---|---|---|---|---|---|
| اسباق کی تعداد | 9 قاعدے کے اسباق<br>1 سبق (سیرت ﷺ)<br>2 نظمیں (حمد، نعت) | 7 اسباق<br>5 نظمیں | 7 اسباق<br>5 نظمیں | 9 اسباق<br>6 نظمیں | 10 اسباق<br>6 نظمیں |
| | 12 | 12 | 12 | 15 | 16 |
| طوالت | اسباق میں جملوں کی تعداد<br>پانچ تا سات<br>اشعار کی تعداد تین تک | اسباق میں جملوں کی تعداد<br>دس تا بارہ<br>اشعار کی تعداد چار تک | اسباق میں جملوں کی تعداد<br>بارہ تا پندرہ<br>اشعار کی تعداد پانچ تک | اسباق میں جملوں کی تعداد<br>پندرہ تا بیس<br>اشعار کی تعداد چھ تک | اسباق میں جملوں کی تعداد<br>بیس تا پچیس<br>اشعار کی تعداد سات تک |

## ضمیمہ "الف"

### نمونہ کی نظم: جماعت سوم ہمدردی

حاصلات تعلم

- اس نظم کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- سنے گئے متن (نظم ونثر) سے مرکزی خیال اور اہم نکات بتا سکیں۔
- متن کا مرکزی خیال اور اہم تفصیلات اخذ کر سکیں۔
- نظم ونثر کو مناسب رفتار، روانی اور لب ولہجے سے پڑھ سکیں۔
- کہانی، نظم اور معلوماتی متن پڑھ کر اپنی رائے دے سکیں۔
- سبق (نظم ونثر) پڑھ کر اس کے متن سے متعلق سوالات کے جوابات اور اشعار کی نثر لکھ سکیں۔

**ہمدردی (نظم)**

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا

بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا

کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی

اڑنے چگنے میں دن گزارا

پہنچوں کس طرح آشیاں تک

ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

سن کر بلبل کی آہ وزاری

جگنو کوئی پاس ہی سے بولا

حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے

کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا

کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری

میں راہ میں روشنی کروں گا

اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل

چمکا کے مجھے دیا بنایا

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

علامہ محمد اقبال

## مشق

**نئے الفاظ**

| **الفاظ** | **معانی** |
| --- | --- |
| ٹہنی | درخت کی شاخ |
| شجر | درخت |
| تنہا | اکیلا |
| اداس | غمگین |
| آشیاں | گھونسلہ |

|اندھیرا| تاریکی|

|آہ وزاری| رونے کی آواز|

|جگنو| روشنی والا کیڑا|

|مشعل| دیا/روشنی|

|ذرا سا| چھوٹا|

### ا۔ سننا

**سرگرمی: آنکھیں بند کر کے سنو**

- استاد نظم کو نرم، آہستہ اور جذباتی انداز میں سنائے۔
- بچے آنکھیں بند کر کے سنیں۔
- سننے کے بعد بتائیں: بلبل کیوں اداس تھا؟ جگنو نے کیا کہا؟

**سرگرمی: روشنی والو !**

- استاد نظم سناتے وقت جب « جگنو » یا « روشنی » کا ذکر آئے تو بچے ہاتھوں سے روشنی کا اشارہ کریں (جیسے دیا جلانا)۔
- غلط جگہ پر اشارہ کرنے والا مسکرا کر بیٹھ جائے۔

### ۲۔ بولنا

**سرگرمی: رول پلے (بلبل اور جگنو)**

- دو بچے آگے آئیں۔
- ایک بلبل بنے (اداس آواز میں)،
- دوسرا جگنو (خوش اور مددگار آواز میں)۔

- نظم والا مکالمہ ادا کریں۔

**سرگرمی: میری مدد کی بات**

- ہر بچہ ۲۰–۳۰ سیکنڈ میں بتائے: میں نے کبھی کسی کی مدد کی ہے؟ کیسے؟
- کلاس تالیاں بجائے۔
- سرگرمی: لائن پکڑو
- استاد لائن کا شروع بولے: حاضر ہوں مدد کو ...
- بچے فوراً اگلا حصہ بول کر مکمل کریں۔

### ۳۔ پڑھنا

**سرگرمی: ٹیم کی دوڑ**

- نظم کی اہم لائنیں الگ کارڈز پر لکھ کر رکھیں۔
- دو ٹیمیں بنائیں۔
- استاد لائن بولے، جو ٹیم پہلے صحیح کارڈ اٹھا کر زور سے پڑھے وہ پوائنٹ لے۔

**سرگرمی: روشنی تلاش**

- بچے نظم میں سے یہ الفاظ تلاش کر کے پڑھیں
- بلبل، جگنو، اندھیرا، روشنی، مشعل، مدد
- جو سب سے پہلے درست پڑھ لے اسے «روشنی کا ستارہ» کہا جائے۔

**سرگرمی: جوڑی میں مطلب**

- ایک بچہ لائن پڑھے، دوسرا اس کا سادہ مطلب بتائے۔

- مثال: « میں راہ میں روشنی کروں گا » کا مطلب کیا؟

### ۴۔ لکھنا

**سرگرمی: میرا ہمدردی کارڈ**

- بچے ایک چھوٹا کارڈ بنائیں۔
- اوپر لکھیں: « ہمدردی اچھی بات ہے
- نیچے ایک جملہ خود لکھیں (مثلاً « میں دکھی کی مدد کروں گا » یا « میں روشنی بنوں گا » )۔
- کارڈ پر جگنو یا دیا بنا کر سجالیں اور کلاس میں لگائیں۔

**سرگرمی: خالی جگہوں کا کھیل**

بورڈ پر لکھیں، بچے باری باری آکر بھریں:

- بلبل ______ بیٹھا تھا۔
- جگنو نے کہا میں ______ کروں گا۔
- اچھے لوگ وہ ہیں جو ______ آتے ہیں۔

**سرگرمی: میری دو لائنیں**

- بچے نظم کی طرز پر صرف دو نئی لائنیں لکھیں جو مدد یا ہمدردی کے بارے میں ہوں۔
- اچھی لائنوں کو کلاس میں سنایا جائے۔

**۵۔ مشترکہ دلچسپ سرگرمی**

**روشنی کا درخت**

- بورڈ یا دیوار پر ایک بڑا درخت بنائیں۔

- ہر بچہ ایک کاغذ کا پتا یا ستارہ لے کر اس پر اپنی ایک ہمدردی والی بات لکھے۔
- درخت پر چسپاں کرے۔
- سب مل کر کہیں: «ہم بھی جگنو بنیں گے، دوسروں کی مدد کریں گے

**سوال وجواب (تفہیم و تخلیق)**

- بلبل کیوں پریشان تھا؟
- جگنو نے بلبل کی کیسے مدد کی؟
- نظم کے مطابق اچھے لوگ کون ہوتے ہیں؟
- درج ذیل شعر کو نثر میں تبدیل کریں

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

- تم خود کو جگنو کی طرح کیسے بنا سکتے ہو؟ (دو جملے لکھو)

**استاد کے لیے نوٹ:**

- سبق شروع کرنے سے پہلے پوچھیں: کیا تم نے کبھی اندھیرے میں کسی کی مدد کی ہے؟
- نظم سنانے وقت لہجہ نرم رکھیں اور جگنو، کی لائن پر آواز میں امید پیدا کریں۔
- ہر سرگرمی کو کھیل کا رنگ دیں تاکہ بچے بور نہ ہوں۔
- کمزور بچوں کو جوڑی میں مضبوط ساتھی کے ساتھ رکھیں۔
- طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ سبھی حصہ لیں۔

ضمیمہ "ب"

## ذخیرہ الفاظ برائے جماعت اوّل

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٹافی | جوتا | رات | رسی | نام | قول | روک | پاپا | مفت | چوڑا |
| فوری | پاس | گرج | سونا | آم | شوق | ٹوک | دھویا | سپاہی | دھاگا |
| باجا | کالا | بارش | فوج | شام | کتاب | ناچ | سویا | راہ | آڑو |
| مرغا | بالی | بادل | کاج | کام | بستہ | مور | روٹی | سیاہ | پہاڑ |
| مرغی | تار | چوہا | کھوج | ناک | گاڑی | ووٹ | کاٹی | لوہے | بہار |
| غار | مول | پودا | سوجی | چاک | خط | ڈھال | جاگا | بارات | گلاب |
| داغ | بات | سودا | جوکر | فراک | نرالا | لاٹھی | بھاگا | درد | دوات |
| باغ | گرج | بولی | گال | کار | کھانا | کاٹھی | سونا | سرد | مال |
| غبارا | باز | کھال | پانی | ساگ | پالا | بولے | ہاتھ | پاکستان | دانت |
| چاغی | پھل | مور | توپ | ناپ | یاک | مولا | موم | آنچ | چوزے |
| غازی | باری | شور | آگ | سوپ | یویو | طوطا | شال | روپے | سائنس |
| جھولی | ٹولی | ہاتھی | دنیا | تاج | اوس | کاٹا | چوٹ | چٹائی | گھر |
| بھولی | روٹی | تھالی | ناگ | لال | کھوٹے | جوش | بونا | چوری | سچ |
| شکریہ | ٹاٹ | کان | گول | جال | سوتے | ماں | چائے | موچی | پھل |
| بھاری | صاف | پھل | کاپی | دال | بات | آیا | درخت | چوکی | عزت |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رانی | موسم | ریل | زکام | جامن | چیل | راہ | دھوبی | جھاڑو | باز |
| سیب | گوبھی | ایمان | ساتھی | دامن | بیل | سیاہ | صوبے | جھولی | تھوڑا |
| لوکاٹ | بھوک | قربان | کرتب | سبزی | میل | ہوٹل | مالش | بھالو | تھیلا |
| پوتی | دھنک | جراب | پھوپھی | شال | بھولی | زور | دہی | کمرہ | موٹر |
| لوری | پان | گلابی | پھلی | شکر | چلی | دوستی | حوض | پیلی | بھیڑ |
| سہانا | دکان | دھوبی | چاچا | شکار | گھی | قیدی | حلوہ | نارنجی | دانا |
| بارش | مکان | بوجھ | ندی | شوخی | گھاس | قول | باڑ | لالی | شے |
| تالی | نان | بورڈ | ٹولی | مکھی | گھوڑا | قالین | شاخ | صوفے | کرن |
| کوڑا | جان | بوتل | خالہ | کھال | سوار | چھوٹا | قلم | فانوس | نیلی |
| پھول | ربڑ | چابی | خوف | زبان | قربان | قرآن | راکٹ | داغ | موزے |
| تایا | گلابی | | | | | | | | |

## بنیادی اعراب والے الفاظ

### زبر والے الفاظ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَب | رَب | سَب | جَب | کَر | کل | تیَر | وَیسا |
| تھَیلا | سَر | بَس | تَر | پَر | نَل | نَم | بَن |
| پَل | تَل | پَری | دَم | مَن | لَوٹ | سَو | لَو |

## زیر والے الفاظ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جِن | مِل | تِل | پِن | بِن | اِن | دِل | سِتار |
| ہِلا | پِلا | گِرد | گِری | کِتاب | کِن | دِن | گلِاس |

## پیش والے الفاظ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پُر | کُل | رُک | کُن | چُن | سُر | پُل | جُراب |
| بُن | رُت | رُکے | دُعا | خُدا | سُنا | اُڑی | بُری |

## بصری الفاظ

### (جماعت اوّل اور دوم کے لیے)

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہ | وہ | ہے | میں | ھوں | ہیں | میرا | تمھارا | مجھے | ہم |
| ہمارا | اور | کیا | کیوں | کہیں | کہاں | نہیں | گئے | ہوئے | ہوا |
| ہوتی | ہمیشہ | بھی | پچھلے | لیکن | بعد | آئیں | بہت | کسی | ہمیں |
| گئی | جہاں | انھیں | کچھ | تمھاری | کوئی | چاہیے | بلکہ | اچانک | جنھوں |
| کریں | کئی | | | | | | | | |

# ذخیرہ الفاظ برائے جماعت دوم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دھواں | خیال | آئس کریم | صفائی | چیزیں | اسکول | ذمہ داری | گندم | پیاس | مسائل |
| زمین | راہ | عید | الماری | چمن | دفتر | گیت | فصل | پڑوسی | شاباش |
| محکمے | قدم | پریشان | راحت | بچاؤ | بستر | قطرے | سامان | چوڑی | آزادی |
| ماچس | راز | پالک | عینک | اطلاع | رکشہ | پرندہ | تیار | مٹھائی | علم |
| طاقت | عادت | کہانی | ہرن | مہربانی | دسترخوان | گندگی | بہن | دعوت | گھوم |
| تالاب | سورج | ہمسایہ | جلدی | طیارہ | یونیفارم | منہ | حجام | دوست | یقین |
| پنسل | سکون | کرکٹ | ہاتھی | اجنبی | پریشان | لوگ | عادل | جیت | نزالے |
| کھڑکی | صحت مند | ہاکی | ساتھی | شناخت | مشرق | احسان | زلزلہ | روشن | پابندی |
| شرمندہ | کنویں | باری | حیران | تباہی | مغرب | کچی | دیوار | نیلا | اضافہ |
| چھت | انسان | شامت | روزگار | جوان | کھانا | خطرہ | تباہی | پیلا | خوشبو |
| پیاس | استانی | ڈھول | حفاظت | بوڑھے | آندھی | ماحول | عمارتیں | مسجد | عزت |
| چھلکا | دکان دار | خرگوش | ضرورت | ٹھنڈک | سڑک | کھلونے | خوب صورت | معلم | ذلت |
| گوشت | برسات | مقابلہ | زرخیز | آبشار | شرارت | سبزی | مناظر | ریت | ملک |
| گھونسلا | ٹریفک | آسمان | محلے | چھاؤں | سبق | صحن | آہستہ | مال دار | سرکاری |
| اجنبی | اشارے | مضبوط | محنت | میلہ | مقابلہ | مشورہ | متفق | رہبر | گاہک |
| دروازہ | تصویر | ورزش | گلی | مہارتیں | ذائقہ | دھوپ | گردن | اونچا | ٹریکٹر |
| عہد | ذائقہ | شرارت | مشہور | مالش | پابندی | راحت | مسکرانا | دماغ | اسمبلی |
| موبائل | دیانت دار | کیک | میدان | سکون | کرنوں | سخت | نمائش | علاج | خطاب |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| توجہ | چھتری | پسند | بستر | شہر | پرندوں | کنارے | ہریالی | پرانا | کشتی |
| بہادر | چین | وقت | اسکول | گاؤں | وقت | سال گرہ | فخر | مکھی | شاعر |
| سلوک | زخم | جھیل | فٹبال | غفلت | انتظار | دانتوں | گھٹائیں | صبر | خبر |
| تفریح | حادثے | سڑک | ناشتہ | ٹارچ | پڑھائی | گاؤں | انتظار | جواب | خوبانی |
| ترانہ | کھیل | رومال | گاؤں | پہرہ | خاموش | باغات | شروع | پڑھ | مدد |
| صحت | دھرتی | سلامتی | دفتر | چست | غلطی | نظارہ | سیر | سامنے | مشکل |
| محفوظ | دھوپ | جماعت | خوشیاں | ناشپاتی | احساس | ضرورت | ڈھانپ | سفید | سست |
| چیزیں | اسکول | ذمہ داری | گندم | سیب | بستی | گیت | | | |

## ذخیرہ الفاظ برائے جماعت سوم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خیالات | بات چیت | گرج دار | واسطے | جاڑا | برسات | نوافل | موذن | فضیلت | طعنہ |
| تلقین | مکھی | عظیم | سیرت طیبہ | راہبر | تبلیغ | بیت المقدس | فرضیت | فلسطین | لہجے |
| کنجی | آہ وزاری | آشیانے | رحم وکرم | شفقت | وجوہات | حسن معاملات | کفالت | امانت داری | غلہ |
| گھونسلے | راستہ | بلبل | باغبانی | ظلم وستم | انتقام | دھوکہ | صفتیں | امانتیں | عیسائی |
| کہانیوں | جگنو | نظمیں | نعمت | دشوار | ملازمت | عظیم | ادھڑی | رواداری | سرانجام |
| پینسلیں | کتابیں | کاپیاں | تنگ دستی | تعلیم | معالج | اساتذہ | معاشرت | گفت گو | پیغام |
| سپاہیوں | ناشتے | ڈگری | مستقبل | تہوار | شخصیت | حقوق العباد | غلاموں | حسن سلوک | باطل |
| شکریہ | مشکلوں | گھبراتے | بہاریں | آبشاریں | سنائیں | ہمسائیوں | اونچی | احسانات | راست بازوں |
| بساط | حکیم | دشمن | بطخوں | گھٹائیں | قطاریں | تکلیف | پڑوسیوں | ساتھیوں | یہودی |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یونیورسٹی | خدمات | خدمات | تنخواہ | ہونہار | غیبت | تربیت | تفصیل | وراثت | عقیقہ |
| شعبہ | صحت | منافع | آلودگی | آکسیجن | حقوق | تصدیق | ہستیوں | ہدایت | افضل |
| شہادت | نوازا | حکومت | ثقافت | تہذیب وتمدن | رسم ورواج | غلاموں | ہجرت | معراج | لعنت |
| قربانیوں | جذبے | وفاداری | مرغابیاں | روایت | جھیل | وصال | خلیفہ | غزوات | فحش کلامی |
| آباؤاجداد | وابستہ | اہمیت | چھٹیوں | صدیوں | زراعت | حفظان صحت | مضبوط | قربانیاں | زبردستی |
| پنجاب | قربانی | تصویر | لوک داستان | اجاگر | شاداب | مسواک | نعمتیں | خوشبو | تعمیروترقی |
| غاروں | تعبیر | ہڈیوں | پوٹاشیم | خودکفیل | یادداشت | دانتوں | سوزش | مسوڑھے | جماعت |
| توانائی | فصلیں | دریافت | مستقبل | پتوں | معدنیات | غیر معیاری | اعتدال | متوازن غذا | آزمائش |
| صورتحال | مسائل | خطرات | فصلیں | دلکش | کشتی رانی | نائب | تیراندازی | گھڑسواری | تجویز |
| ملکیت | جھگڑوں | اختلافات | جدت | عارضی | روش | سائیکل | بیڈمنٹن | تیراکی | معجزے |
| تقسیم | سوالنامے | حکومت | بینک | قرضہ | بجلی | مستحق | اصولوں | مسلمان | نچوڑ |
| ہندوستان | ترقی یافتہ | وکالت | طبیعت | مشین | استری | مبعوث | پشت | آتشکدہ | شیطان |
| جنگلات | کائنات | سیالکوٹ | چالاک | پوشیدہ | دشواری | بگاڑ | افسردہ | شریعت | بلوچستان |
| مکھن | جانداروں | محروم | لومڑ | دانش | عقاب | انبیاء کرام | اجتناب | صاحبزادی | بچپن |
| دورحیات | حشرات | میدانوں | خطرات | تحفظ | شمسی توانائی | خون ریز | منصب | اطمینان | متاثر |
| تجارت | نقصان | اسمائے گرامی | حالات | دعائیں | درخواست | ماحولیاتی تبدیلی | پیدائش | شب برات | یقین |

# ذخیرہ الفاظ برائے جماعت چہارم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تعلیم | حبیب | اقرار | توحید | شخص | خواتین | شعلہ جاں | ذلت | نفس | مشرق |
| اہلِ زمین | جھل مل | لطیفے | سماں | ہر دم | تعلیم و تربیت | پنسل | بہار | واقعہ | قطرہ |
| آشیانہ | خودکار | انسانیت | مسکراہٹ | پائلٹ | بلاخوف | اشتہار | رسوم | حادثۂ خدائی | آسودہ |
| بیک وقت | سکونت | موسیقی | خوف و خطر | ادھورا | ان تھک | مشکل کشائی | امت | روشنائی | آشنائی |
| اولین | بےلوث | باتمیز | سنسان | زبردست | خطاطی | سانپ | کوہ ہمالیہ | انگریزی | صادق |
| افلاس | سحر | بےشعور | انگارے | بےمثال | خوش نصیبی | راست گو | مجمع | معاملہ | صداقت |
| مبلغ | من بھاتی | نمکی | دل فریب | سوغات | حاضر جوابی | مخیر | بےلوث | فلاح و بہبود | رہنما |
| خلاباز | صدق وامانت | لازوال | بیگانے | گلزار | کتب | ہجرت | سکونت | ڈسپنسری | دارالامان |
| ثروت | سنگم | معلم اعظم | سنسناہٹ | چمک دار | کندھوں | عظیم | ترجیح | گجرات | اشتعال |
| بلند خوانی | پوزیشن | تلفظ | ڈھنگ | رحم دل | غدار | عطیات | ادویات | ایمبولینس | خطرناک |
| فٹ پاتھ | اڑان | شاہین | پرامن | عمدہ | گھومیں | توسیع | پائندہ | اتحاد | یگانگت |
| پرچیوں | اصلاح | چنگل | اوجھل | اپاہج | کم ہمت | اتفاق | تقریب | جوش وخروش | نصیحت |
| بادشاہت | رازق | توکل | طبیب | حکایت | دندان ساز | سیراب | طنزیہ | حقارت | مشکیزہ |
| عملی نمونہ | فریاد | سلام دعا | انہماک | رجوع | دوش | خوف زدہ | عیب جوئی | بڑھیا | رنگارنگی |
| دلچسپ | آہٹ | بیاباں | پت جھڑ | انبار | اجر | بین الاقوامی | اعزازات | تہذیب | کارستانی |
| روزی | بشارت | عناصر | غلطی | تاریخی | دیدہ زیب | کلیجہ | شب بخیر | جشن بہاراں | باغیچے |
| آہٹ | اقوال | سطور | صحت بخش | عکس | اڑتالیس | ضم | انگڑائی | گدگدی | وسیع وعریض |
| عجب | مہاجر | اکتیس | پینتالیس | مطمئن | روایتی | اجرامِ فلکی | سوغات | لامحدود | وسعت |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صاحب زادی | قائد اعظم | مستحکم | طول بلد | عالم | ناظرین | خلقت | نقوش | صندوق | خوب صورتی |
| عرض بلد | پیمانہ | سینٹی میٹر | میوہ جات | امین | براہ راست | بلوچستان | دارالحکومت | طول وعرض | باشندے |
| مردم شماری | صارف | صارفین | تحفظ | خدمت | عینک | نقش ونگار | منصوبہ بندی | سیارے | نیپچون |
| غم گساری | تسمیہ | پروردگار | معاہدہ | کسر | قیادت | کائنات | نظام شمسی | تحقیق | مقالہ |
| حمایت | مجالس | اجتناب | کشادگی | لڑکپن | آب پاشی | موسلادھار | بھائی چارہ | احمق | نقوش |
| کنبہ | بخشش | بت خانہ | متکبر | جمع پونجی | ترسیل | موسیقی | بانسری | مشغلہ | کاوش |
| بنی اسرائیل | معجزے | استقامت | مشعل راہ | شخصیت | علامات | پسندیدہ | دھنیں | مبصرین | جدت |
| بغاوت | طہارت | مسواک | ضائع | معزز | محل وقوع | سامعین | ترکھان | عجائب گھر | صندوقچہ |
| آلودگی | ناقص | گچھا | مصائب | دل شکستہ | جغرافیائی | فضائیہ | بحریہ | روایت | مسافت |
| ذمہ داری | خواہش مند | نظم وضبط | مذاہب | مجموعہ | شعور | ملت اسلامیہ | عمل پیہم | شاعری | حیثیت |
| لغت | مسئلہ | تمکین | شریعت | ہمدردانہ | برصغیر | دھرتی | اعداد وشمار | افزائش | انتشار |
| اعتکاف | اعتراف | ثابت قدمی | تحریف | پوشیدہ | مقید | باشندہ | بنجر | پیغام رسانی | تبادلہ |
| باکمال | ایتھوپیا | ملکیت | فریضہ | بے احتیاطی | سرائیکی | تنازع | ثالث | شماریات | علاقائی |
| نفاست | غرارہ | شیروانی | صحیفہ | بالواسطہ | علاج معالجہ | خطہ | ڈھلوان | سلطنت | مردم شماری |
| اسراف | چپلی کباب | عید الاضحیٰ | لبیک | بساط | تخلیق | نباتات | مناظر | ذات | اقوام متحدہ |
| بددیانتی | دست کاری | تربیت | شاہراہ | جنگ جو | بیساکھی | کینیڈا | سنگاپور | مفادات | مثبت |
| من وسلویٰ | اعلیٰ | انتظامات | دعوے دار | قیاس | نظم ونسق | حفظانِ صحت | اولین | مجسمہ سازی | مصوری |
| عاقل | فراوانی | انحصار | قاضی | کشش ثقل | زوال پذیر | خطوط موقع | مقبولیت | سہیلی | اپنائیت |
| احکام الٰہی | دیانت داری | فتح | محور | شاہکار | دعویدار | قومیت | گندھارا | مہمان نواز | گجراتی |
| بنوہاشم | زکوٰۃ | خلیفہ | مشروبات | لطیفے | رعایا | نثر | کھلم کھلا | استعمال | ہندومت |

# ذخیرہ الفاظ برائے جماعت پنجم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| برکھا | نبھانے | فرصت | خاطر | وسیع النظر | منکر | الطاف | کہسار | فیض | ذاتِ باری |
| معزز | عرشِ اعظم | رب العالمین | جگہیں | فصیل | مادرِ ملت | انکساری | کیاری | چمن | دشت |
| شاہ دین | عالم گیر | تحقیق | شہنشاہ | یاد دہانی | مراد | بیڑا | عزم | دندان ساز | لقب |
| نسلوں | تبادلہ خیال | سرورق | تجاویز | تصاویر | اقتصادی | قرن | ملجا | مولا | عزیز |
| جھرنوں | مداخلت | ہریالی | تبدیلیاں | جفاکش | مشغول | حکایت | شاطر | شانہ بشانہ | فراموش |
| اوڑھنی | سنگلاخ | پیشانی | پیش کش | گل دستہ | تنزلی | خاطر تواضع | حریص | معذور | اتوار |
| زندہ دل | ملک گیر | مقبولیت | امن پسند | کشادہ دل | بین الاقوامی | سانحہ | تابکاری | ہولناک | جھگڑ |
| نادان | کٹیا | فطری مناظر | جیب خرچ | گلشن | تعینات | نفسیات | بے نوا | جان لیوا | غلاظت |
| محنت | اہلِ ہنر | چوہتر | اناسی | اٹھاسی | آتش زدہ | راہ گیر | اثاثہ | رائج | اقلیت |
| خواتین و حضرات | ان سنی | آگ بگولہ | نغمہ | عالم گیر | بوسیدہ | ذرائع ابلاغ | اہل و عیال | کہاوت | رضامند |
| مسرت | دکھڑا | بے لوث | خوبیوں | بیت بازی | بگولہ | احساسِ ندامت | کھسیانی | لبریز | آزمودہ |
| خوش حالی | معلومات | تھیلیوں | نگہبان | ہیر پھیر | چہل پہل | قارئین | یکجان | انواع واقسام | کرکرا |
| خطاطی | انقلابات | سائنس دان | خلاباز | شمس | انہماک | بغل گیر | دستر خوان | زرخیزی | پیروکار |
| روبوٹ | اہلِ قلم | شخصیات | ایثار و محبت | ظلمت | پندرہ | حب الوطنی | لوہا | شجاعت | سرفروشی |
| گھاٹیں | افلاس | پیغام | اساتذہ کرام | اقوالِ زریں | چھیل چھبیلی | اودی | حجام | بسنتی | جھنجھلانا |
| ذرائع | دیوانِ عام | اعتراض | اوڑھنی | شبنم | وحدت | بقا | نسل پرستی | پاسبانی | عالم اسلام |
| — | ان تھک | تابندہ | ارضِ پاکستان | مبلغ / تبلیغ | تصدیق | فضیلت | امر | کمسن | سپوت |
| ظلمت | شوروغل | آبائی | چورانوے | اٹھانوے | مساوی | اطاعت | احباب | آزمائش | عقیدہ |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سفیر | سلطنت | یثرب | کنٹرول ٹاور | حاشیہ | تکبیرات | عیدالاضحیٰ | عیدالفطر | نصاب | مستحکم |
| کابینہ | خیبر پختونخوا | ارتقاء | مقرر | سیاحت | سدرۃ المنتہیٰ | افراطِ زر | منتخب | نقش | غم خواری |
| نقطۂ نظر | تعلیم و تربیت | تہذیب | مثبت | گلہ بانی | ایثار | ہمالیہ | وسعت | پسماندہ | پیش خیمہ |
| ملاحظہ | دارالحکومت | دفاع | نقارے | نشیب | منافقین | سانگھڑ | نفاست | مسیحی | تعظیم |
| عوامل | متنوع | عمودی | تجسس | قبل از مسیح | برگزیدہ | نشانِ امتیاز | بیت المقدس | انتظامیہ | کلمۃ اللہ |
| سطح | پیغمبر | معاشرہ | فلاح و بہبود | شعاعیں | آغوش | معذرت | نقل و حرکت | بیساکھی | مشعلِ راہ |
| بھکر | سانحہ | مصنوعات | برطانیہ | زراعت | سنگین | واقعات | جنت البقیع | خوشحالی | کرۂ ارض |
| جغرافیہ | تعیناتی | پچیس | چورانوے | بین المذاہب | تنازعات | رہن سہن | کوڑھ | تھکاوٹ | اجتناب |
| منعقد | دھوم | حجام | تصورات | لائبریری | معلم | سربراہ | اکابر | موسلادھار | اسراف |
| قحط | شجاعت | کش مکش | مشعلِ راہ | جدوجہد | اصلاح | متبادل | ناگہانی | مخصوص | واضح |
| مخلوط | صدقہ جاریہ | کانفرنس | تنازع | قوسِ قزح | نظریات | چھلانگ | وعدہ خلافی | انہماک | مصارف |
| سہولیات | فیاض | جاں نثار | شائستہ | اوڑھنا | تحفظ | اظہار | خندق | بتیس | مزار |
| مشقت | برائی | امہات المومنین | روابط | تہوار | تناؤ | حمایت | تعلیمات | کھڑکیوں | تدریس |
| پاکیزگی | قربت | اہل بیت | خاتمہ | فلک | مصالحہ | جبر | مشیر | دھواں | شہنشاہیت |
| فضائیہ | تھکاوٹ | ملکیت | بلوچستان | گردباد | اختتام | تخلیق | حرمت | بشمول | دانش مند |
| ذمہ دار | تحائف | موجِ بلا | نظم و نسق | ہجرت | بوس / بیس | ہم آہنگی | معیشت | نانگا پربت | خانقاہ |

# حاصلاتِ تعلم — موازنہ نصاب (SLO's 2022–2026)

Learning Outcomes — Curriculum Comparison (SLO's 2022 – 2026)

| جماعت | سننا | | بولنا | | پڑھنا | | لکھنا | | زبان شناسی / قواعد | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 2022 | 2026 | 2022 | 2026 | 2022 | 2026 | 2022 | 2026 | 2022 | 2026 |
| اول | 3 | 9 | 5 | 4 | 15 | 7 | 5 | 10 | 10 | چاروں لسانی مہارتوں میں شامل کر دیے گئے ہیں۔ |
| دوم | 3 | 5 | 5 | 4 | 14 | 6 | 6 | 9 | 13 | |
| سوم | 3 | 4 | 4 | 4 | 15 | 7 | 09 | 10 | 14 | |
| چہارم | 3 | 4 | 4 | 4 | 12 | 6 | 12 | 11 | 19 | |
| پنجم | 3 | 4 | 3 | 5 | 12 | 7 | 13 | 10 | 17 | |
| ٹوٹل | 15 | 26 | 21 | 34 | 65 | 33 | 45 | 48 | 73 | |

T. SLO's = 2022 = 219

1=T. SLO's = 202642